پارچہ بافی اور لباس

(Textiles and Clothing)

10

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

فہرست مضامین

باب نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
8	**فیشن اور بننا سنورنا**	1
	8.1 فیشن / رواج	
	8.2 فیشن اور زیبائش / بننا سنورنا	
	8.3 فیشن میں جدّت	
9	**کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اُصول**	15
	9.1 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اُصول	
	9.2 خاندان کے مختلف افراد کے لیے کپڑوں کی منصوبہ بندی	
10	**کپڑوں کی حفاظت و دیکھ بھال اور ان کو سٹور کرنا**	10
	10.1 کپڑوں کی روزانہ، ہفتہ وار اور موسمی حفاظت و دیکھ بھال	
	10.2 کپڑوں کو سٹور کرنے کے اُصول	
11	**داغ دھبے دُور کرنا**	11
	11.1 داغ دھبے دُور کرنے کے اُصول	
	11.2 داغ دھبے دُور کرنے کے طریقے	
	11.3 داغ دھبے دُور کرنے کے دوران حفاظتی اقدامات	
12	**پارچہ بافی اور لباس میں کاروبار کے مواقع اور پیشے**	12
	12.1 چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروبار	
	12.2 گھریلو بنیادوں پر کاروبار	
	12.3 مقامی مارکیٹ	
	12.4 بین الاقوامی مارکیٹ	

صفحہ نمبر	عنوانات	باب نمبر
13	**سلائی کا تعارف**	13
	سلائی مشین کے حصے 13.1	
	سلائی مشین کا استعمال اور اس کی دیکھ بھال 13.2	
	سلائی کرنے کے دوران حفاظتی اقدامات 13.3	
14	**لباس بنانا**	14
	جسم کا ناپ لینا 14.1	
	ڈرافٹ بنانا 14.2	
	کپڑے کی کٹائی کرنا 14.3	
	سلائی کرنا 14.4	
14	**عملی کام**	
14	**اصطلاحات**	

مصنفین:

مسز شاہین پرویز

پروفیسر، ہیڈ آف ٹیکسٹائل اینڈ کلودنگ ڈیپارٹمنٹ،

گورنمنٹ کالج آف ہوم اکنامکس، گلبرگ، لاہور

ڈاکٹر فرزانہ کشور

اسسٹنٹ پروفیسر،

گورنمنٹ کالج آف ہوم اکنامکس، لاہور

ایڈیٹر / نگران:

مسز زبیندہ مشکور

سینئر ماہر مضمون (ہوم اکنامکس) ریٹائرڈ،

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

8 فیشن اور بننا سنورنا

(Fashion and Grooming)

عنوانات (Contents)

8.1 فیشن/رواج

8.2 فیشن اور زیبائش/بننا سنورنا

8.3 فیشن میں جدت

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- فیشن کی تعریف کر سکیں اور جدید فیشن کے رجحانات جان سکیں۔
- فیشن کی معاشرتی اور معاشی اہمیت کو جان سکیں۔
- ذاتی زیبائش میں فیشن کے اثرات کو سمجھ سکیں اور زندگی میں اس کی اہمیت کو جان سکیں۔
- فیشن کے مقامی اور بین الاقوامی رجحانات کو جان سکیں۔

8.1 فیشن/رواج(Fashion)

ہم اپنی شخصیت اور انفرادیت کا اظہار فیشن کے ذریعے کرتے ہیں۔ یہ تقریباً ہم میں سے ہر فرد کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔موجودہ دور میں فیشن نہایت اہمیت کا حامل ہے اور ہزاروں لوگ فیشن کے کاروبار اور اس کی صنعت سے وابستہ ہیں۔

8.1.1 فیشن کی تعریف (Definition of Fashion)

فیشن سے مراد ایک ایسا انداز(Style) ہے جو ایک خاص وقت میں لوگوں کی اکثریت میں مقبول ہو۔مثال کے طور پر کم یا زیادہ لمبائی کی قمیصیں (Long or Short Shirts) گھیر دار یا تنگ اور کھلے پائنچوں والی شلواریں،نوکدار جوتے، لمبے یا چھوٹے بال(Long or Short hair)میک اپ(Make-up)کے مختلف طریقے وغیرہ۔

فیشن کی اقسام (Kinds of Fashion)

فیشن کو دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

-1 **امرا کا فیشن (High/Elite Class Fashion):** فیشن صرف فیشن لیڈرز(Fashion leaders)کے محدود گروہ(Group) کے لیے ہوتا ہے۔جب بھی لباس میں کوئی نیا انداز متعارف ہوتا ہے۔تو عام لوگ اس کو اپناتے ہوئے ہچکچاتے ہیں اور صرف امرا یا لیڈرز ہی اسے اپناتے ہیں۔لیکن جب وہ انداز عام لوگوں میں مقبول ہو جاتا ہے تو امرا اس کو چھوڑ کر جدید فیشن کی تلاش میں چل پڑتے ہیں۔کیونکہ یہ لوگ جدید انداز کو سب سے پہلے اپناتے ہیں۔

-2 **عوام الناس کا فیشن (Mass/Common Fashion) :** یہ فیشن بیشتر لوگوں میں مقبول ہوتا ہے۔

فیشن کے عناصر (Elements of Fashion)

بنیادی طور پر فیشن کے چار بنیادی عناصر ہیں۔

-1 یک رُخی تصویر/ خاکہ (Silhouette)
-2 جزئیات (Details)
-3 سطحی کیفیت (Texture)
-4 رنگ (Colour)

-1 **یک رُخی تصویر/ خاکہ (Silhouette):** لباس کی یک رخی تصویر/ خاکہ سے مراد لباس کے نشیب و فراز(Contour) ہیں جس کو لباس کی شکل و ہیئت (Shape and form) بھی کہتے ہیں۔

2- **جُزئیات (Details):** تمام انفرادی عناصر جو یک رُخی خاکے (Silhouette) کو شکل و ہیئت دیتے ہیں۔ جُزئیات (Details) کہلاتے ہیں۔ مثلاً لیس، فیتے، شلوار یا پاجامے کی لمبائی اور چوڑائی، کندھے کی چوڑائی اور کمر وغیرہ۔ صارف یک رُخی تصویر/خاکہ کو فیشن کے مطابق رکھتے ہوئے جُزئیات میں تبدیلی کر سکتے ہیں تاکہ اس کی انفرادیت برقرار رہ سکے۔

3- **سطحی کیفیت (Texture):** فیشن کا ایک اہم جُز سطحی کیفیت ہے۔ اس کا تعلق چیز کو دیکھنے اور محسوس کرنے سے ہے۔ کپڑا خواہ بُنت (Weaving) سے بنا ہو یا بُنائی (Knitting) سے اُس کی اپنی ایک سطحی کیفیت (Texture) ہوتی ہے جو لباس کے یک رُخی خاکے (Silhouette) پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر سطحی کیفیت اگر کھُردری (Rough) ہے تو وہ بھاری یا موٹے (Bulky) ہونے کا تاثر دے گی جبکہ ہموار (Smooth) سطح دُبلے پتلے کا تاثر دے گی۔ مثلاً اگر ایک لڑکی نے کھردرے موٹے کپڑے (Rough Tweed) کا لباس اور موٹی اون کا بُنا ہوا سویٹر پہنا ہو تو وہ بہت ہی موٹی اور بھاری نظر آئے گی اور اس کے برعکس اگر وہ ہموار جرسی کپڑے (Jersey Cloth) کا سوٹ اور باریک سوئیٹر پہنے تو اس سے وہ دُبلی پتلی اور سمارٹ نظر آئے گی۔

4- **رنگ (Colour):** لباس کے انتخاب میں رنگ بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ اس کے علاوہ رنگ، تشہیر/اشتہارات (Advertising)، پیکنگ (Packing) اور دوکانوں کو سجانے (Shop Decoration) میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

تاریخ کا جائزہ لیا جائے تو اس بات کی وضاحت ہوتی ہے کہ ماضی میں رنگوں کو منصب (Rank) اور پیشے (Occupation) کے ساتھ بھی تعبیر (Denote) کیا جاتا تھا۔ مثال کے طور پر جامنی رنگ کو شاہی رنگ (Royal Colour) سمجھا جاتا تھا اور اسے صرف شاہی خاندان کے افراد ہی استعمال کر سکتے تھے۔ رنگوں کی علامات (Colour Symbolism) جغرافیائی محل وقوع (Geographical Location) بدلنے کے ساتھ تبدیل ہو جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر مغرب میں سفید رنگ کو پاکیزگی (Purity) کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے اور دُلہن سفید رنگ کا لباس زیب تن کرتی ہے۔ جبکہ مشرق میں اِس رنگ کو ماتم اور افسردگی کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔ اسی طرح ہندوستان میں بیوہ عورتیں سفید ساڑھی پہنتی ہیں۔

سائنسی ترقی رنگوں پر بھی بہت اثر انداز ہوئی ہے۔ اب رنگ زیادہ پکے اور مستقل (Permanent) ہیں اور فیشن بدلنے کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ فیشن ڈیزائن کرنے والے (Fashion Designers) رنگوں کا انتخاب صارف کی پسند کو مدنظر رکھ کر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک موسم میں ہلکے رنگوں کا فیشن ہے تو اگلے موسم میں گہرے رنگ پسند کیے جاتے ہیں۔

8.1.2 فیشن کے جدید انداز (Current Trends in Fashion)

انسان کی فطری خواہش دوسروں سے منفرد اور بہتر نظر آنا ہے۔ اپنی اس خواہش کی تسکین کے لیے وہ نئے اور منفرد انداز کی تلاش میں رہتا ہے۔

پاکستان میں فیشن ایک بہت بڑی صنعت/ کاروبار کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ہزاروں لوگ اس صنعت سے وابستہ ہیں۔ فیشن ڈیزائنر دن رات نت نئے ڈیزائن بنانے میں مصروف ہیں تا کہ وہ اپنے صارفین کو مطمئن کر سکیں۔ فیشن سدا ایک سا نہیں رہ سکتا۔ نیا فیشن سب سے پہلے امرا (Elite class) میں مقبول ہوتا ہے اور پھر کچھ عرصے بعد وہ عوام الناس کا فیشن (Mass-Fashion) بن جاتا ہے اور امرا (Elite class) دوبارہ نئے فیشن کی تلاش میں لگ جاتے ہیں۔

فیشن کے انداز

پاکستان میں 2012ء میں فیشن کا ایک نیا انداز پچی کاری (Mosaic) دیکھنے میں آیا۔ اس میں گہرے رنگوں (Neon Colours) کے ساتھ مشرقی اور مغربی تراش خراش (Eastern and Western Cuts) کے لباس مقبول ہوئے۔

گہرے رنگوں کو نمایاں کرنے والے رنگ Highlighters بھی کہتے ہیں۔ اس میں سبز (Green)، آتشی گلابی (Bright Pink)، نارنجی (Bold Orange) اور طوطا رنگ (Parrot Green) وغیرہ شامل ہیں۔

مشرقیت اور مغربیت کے امتزاج کو ہمارے ملک کے ذہین فیشن ڈیزائنرز نے بہت خوبصورتی سے پیش کیا۔ قمیص کے ساتھ گاؤن (Gowns) کو مختلف انداز سے خوبصورت شکل میں پیش کیا۔ اس کے علاوہ اپنے ملک کی خوبصورتی کو اُجاگر کرنے کے لیے قبائلی علاقوں کے پٹھانی فراک کو بہت جدت سے پیش کیا اور پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے روایتی لباس اور ہاتھ کی کڑھائی (Hand Embroidery) کو ایک نئے انداز میں پیش کیا۔

کپڑوں کے ساتھ ساتھ نئے فیشن کی جھلک جوتوں، پرس اور جیولری میں بھی نظر آتی ہے۔کپڑوں سے ملتے جلتے شوخ رنگ کے پرس دوکانوں پر عام نظر آتے ہیں۔مغربی انداز کے کپڑوں کے ساتھ ملتے جلتے رنگوں (Matching Colours) کی اونچی ایڑی (High Heels) کے جوتے بھی بہت مقبول ہیں۔

Neon Colours

اہم نکتہ

جدید انداز کو اپناتے ہوئے ہمیں ایک اہم بات اپنے ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہم اپنے لباس کا انتخاب اپنی مالی حیثیت، شخصیت، اقدار، موقع محل اور موسم کی مناسبت سے کریں۔

8.1.3 فیشن کی معاشرتی اور معاشی اہمیت

(Social and Economic Importance of Fashion)

فیشن کی صنعت ہر فرد پر اثر انداز ہوتی ہے۔مثال کے طور پر ہر روز جب آپ اپنی کپڑوں کی الماری کھولتے ہیں اور پہننے کے لیے لباس کا انتخاب کرتے ہیں تو آپ کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ جو لباس آپ نے خریدا ہے، اس سے آپ کا بجٹ (Budget)، ماحول، نوکری (Job)، قومی معیشت اور تجارتی ادارہ سب اثر انداز ہوتے ہیں۔دوسرے لفظوں میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ فیشن کے مطابق تیار کردہ لباس معاشرتی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

i- فیشن کی معاشرتی اہمیت (Social Importance of Fashion)

لباس معاشرتی یا سماجی زندگی کا اہم جُز ہے۔ماہر بشریات کے مطابق ہر زمانے میں لوگوں نے اپنے جسم کو کسی نہ کسی انداز سے ڈھانپا۔خواہ وہ کپڑے، جسم پر مختلف قسم کی مصوری (Painting) یا جسم کو گودنے (Tattooing) سے تھا۔غرض ہر معاشرے نے انسانی جسم کو مختلف طریقوں سے سجایا اور سنوارا۔

انسان کی فطری خواہش دوسروں سے منفرد اور مختلف نظر آنا ہے۔ بظاہر ایک جیسی نظر آنے والی قمیص یا لباس کو انسان نے مختلف طریقوں سے دوسروں سے منفرد بنایا۔ معاشرے کا ایک اہم رکن ہونے کی وجہ سے ہر فرد اپنے ہم عصروں سے اپنے آپ کو مختلف اور برتر دیکھنا چاہتا ہے اور اس کے لیے لباس کا سہارا لیتا ہے۔ گویا کہ انسان کی اس خواہش سے فیشن کو فروغ ملتا ہے۔ اسی وجہ سے لباس سماجی میل جول اور رتبے میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ لوگ ایک دوسرے کو اُن کے پہناوے سے جانچتے ہیں۔ سماجی اجتماع ہو یا امرا کا اجتماع اس کا موضوع عام طور پر فیشن ہی ہوتا ہے۔ سماجی اداروں (Social Institutions) میں عام طور پر لوگوں کو ان کے لباس سے ہی جانچا جاتا ہے۔ مختلف قسم کی سماجی انجمنوں (Social Clubs) کا لباس کے بارے میں ایک خاص ضابطہ (Dress Code) ہوتا ہے۔ جو شخص اُس پر عمل نہیں کرتا وہ وہاں داخل نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح بہت سے نجی اداروں مثلاً بینک، ہسپتال، نجی اداروں کے دفاتر اور نجی سکول کے دفاتر وغیرہ میں ملازمین کے لیے ٹائی (Tie) پہننا ضروری ہے۔

ذرا تصوّر کریں کہ

اگر کپڑوں کے لیے کوئی ضابطہ نہ ہو اور عام لباس میں ملبوس ایک آدمی ہسپتال میں داخل ہو کر کہے کہ میں ڈاکٹر ہوں یا ڈاکٹر بغیر خاص کپڑوں (Surgical Gowns) کے آپریشن کرنے لگیں۔ یا وکیل اور جج عدالت میں روزمرہ کے عام کپڑوں میں چلے جائیں تو کیا یہ مناسب لگے گا؟

اس تمام نظام کو ٹھیک طریقے سے چلانے کے لیے معاشرے نے فیشن کی سماجی حدود مقرر کی ہیں۔ لوگ صاف سُتھرے اور ممتاز (Distinguish) نظر آئیں گے اگر انہوں نے موقع محل کے مطابق لباس پہن رکھا ہوگا۔ کیونکہ فیشن کے مطابق صحیح موقع پر زیب تن کیا ہوا مناسب و موزوں لباس معاشرے کو بہتر اور منظم بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(ii) فیشن کی معاشی اہمیت (Economic Importance of Fashion)

فیشن کی صنعت کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ یہ کسی بھی ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ ملک کے لیے زرمبادلہ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بہت سے لوگوں کو روزگار بھی فراہم کر رہی ہے۔ عالمگیر معاشی بحران بھی فیشن کی صنعت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ فیشن کی معیشت تین مراحل میں ہوتی ہے۔

1- پیداوار (Production)

2- تقسیم (Distribution)

3- اصراف یا استعمال (Consumption)

1- **پیداوار (Production):** اس کا تعلق لباس تیار کرنے سے ہے۔ صارف کی مانگ کے مطابق لباس تیار کیا جاتا ہے۔ پیداوار کا مرحلہ درحقیقت باقی دو مراحل کو بھی چلاتا ہے۔ ان تینوں مراحل کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔ لباس کا تعلق فیشن سے ہے اور فیشن آج کل کی عالمگیر دنیا میں بہت تیزی سے بدلتا ہے اور اس میں بہت مقابلہ بازی (Competition) ہے اس لیے پیداوار کے مرحلہ میں کام میں بہت تیزی درکار ہوتی ہے۔

2- **تقسیم (Distribution):** اس میں تیار شدہ سامان (لباس) کو صارف تک پہنچایا جاتا ہے۔ ترقی یافتہ ملکوں میں فیشن تبدیل ہونے کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے اس لیے تقسیم کے مرحلہ کو کم سے کم وقت میں مکمل کرنا ضروری ہے۔

3- **اصراف یا استعمال (Consumption):** اصراف یا استعمال سے مراد لباس کو استعمال کرنا یا پہننا ہے۔ اس مرحلے میں لباس صارف کے پاس استعمال کے لیے پہنچ جاتا ہے۔

8.2 فیشن اور زیبائش/ بننا سنورنا (Fashion and Grooming)

8.2.1 زیبائش/ بننا سنورنا (Grooming) کی تعریف

زیبائش یا بننے سنورنے سے مراد ذاتی صفائی، صاف ستھرے اور نہایت سلیقے سے بنے ہوئے بال، موقع محل کے مطابق لباس، صاف ستھرے اور تراشے ہوئے ناخنوں وغیرہ سے ہے۔

8.2.2 ذاتی زیبائش کی روزمرہ زندگی میں اہمیت
(Importance of Personal Grooming in Everyday Life)

جلد (skin)، دانت، اور ناخن دلکش شخصیت کے لیے نہایت اہم ہیں۔ متوازن غذا کھانے سے جلد، دانت اور ناخن صحت مند رہتے ہیں۔ صاف ستھرا رہنے سے انسان بیماریوں سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ جسم کو صاف ستھرا رکھنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ اس مقصد کے لیے باتھ ٹب، شاور یا اسفنج باتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نہاتے ہوئے صابن کو اچھی طرح اپنے جسم سے صاف کریں۔ ورنہ اس سے سوزش (Irritation) پیدا ہوسکتی ہے۔

(i) جلد کی حفاظت وصفائی (Care and Cleaning of Skin)

مسلسل رگڑ سے جسم خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں پر سخت جلد (Callous Skin) بن جاتی ہے۔ ہر دفعہ نہاتے ہوئے اس

سخت جلد کو برش کی مدد سے رگڑیں اس طرح یہ آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گی۔ اگر آپ کی جلد رُوکھی یا خارش والی (Itchy) ہے تو نہانے کے بعد لوشن یا کریم کا استعمال کریں۔ اپنے جسم کو بدبو سے بچانے کے لیے بازوؤں کے نیچے خوشبودار پاؤڈر یا ڈیوڈرینٹ (Deodorant) استعمال کریں۔ یہ بازار میں باآسانی دستیاب ہیں اور بہت مہنگے بھی نہیں ہوتے۔ اس کے علاوہ پھٹکری (Alum) کو بازوؤں کے نیچے مل لینے سے بھی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

کیل، دانے اور مہاسے یا چکنی جلد نوجوانوں کے عام مسائل ہیں۔ ان کا براہ راست تعلق آپ کی غذا اور جلد کی صفائی سے ہے۔ رات کو سونے سے پہلے اپنے چہرے کو Cleansing Milk سے صاف کریں اور ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنی غذا کا بھی خاص خیال رکھیں۔ مصالحے دار، چکنی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔ زیادہ سے زیادہ پھلوں اور سبزیوں کا استعمال کریں۔ دن میں کم از کم 8 سے 10 گلاس پانی کے پئیں۔

(ii) ہاتھوں کی حفاظت اور صفائی (Care and Cleaning of Hands)

ہاتھوں کو دن میں بار بار دھونا چاہیے۔ اس سے ہمارے ناخن اور انگلیاں جراثیم سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور جراثیم پھیلانے کا باعث نہیں بنتے۔ صاف ستھرے ہاتھ اور ناخن دوسروں پر آپ کی شخصیت کا اچھا تاثر چھوڑتے ہیں۔ اگر آپ کے ہاتھوں کی جلد خشک ہے تو کریم یا لوشن کا استعمال کریں۔

اہم معلومات

ناخنوں اور ہاتھوں کی صفائی کو Manicure جبکہ پاؤں اور پاؤں کے ناخنوں کی صفائی کو Pedicure کہتے ہیں۔

Pedicure

Manicure

(iii) دانتوں کی حفاظت وصفائی (Care and Cleaning of Teeth)

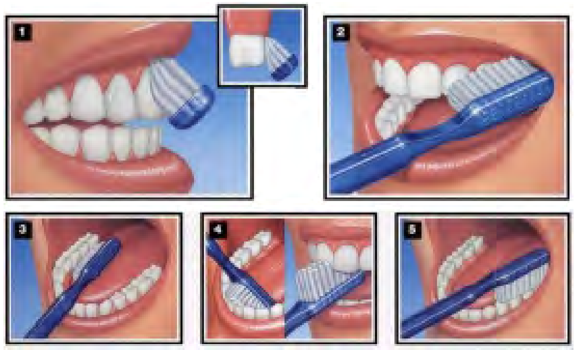

دانتوں کی حفاظت

پُرکشش شخصیت کے لیے صاف سُتھرے دانت اور مسوڑھے بھی اہم ہیں۔ متوازن غذا کھائیں، دانت برش سے صاف کریں۔ ڈینٹل فلاس (Dental Floss) استعمال کریں اور دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس باقاعدگی سے جائیں۔ یہ سب صحت مند دانتوں کے لیے بہت ضروری ہے۔

غذا کا انتخاب غذا کے بنیادی گروہوں میں سے کریں۔ دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی غذا، پھل اور سبزیاں دانتوں اور مسوڑھوں کے لیے بہت ضروری ہیں۔ جب بھی آپ کھانا کھاتے ہیں۔ آپ کے دانتوں میں کھانے کے چھوٹے چھوٹے ذرات پھنس جاتے ہیں۔ ان کو صاف کرنے کے لیے دن میں دو دفعہ دانت بُرش کریں اور ہر کھانے کے بعد ڈینٹل فلاس استعمال کریں۔

(iv) بالوں کی حفاظت اور صفائی (Care and Cleaning of Hair)

سر کے بال آپ کی شخصیت کا بہت اہم حصہ ہیں۔ صحت مند بال آپ کی شخصیت کو چار چاند لگا دیتے ہیں۔ بالوں کے صحت مند ہونے کا انحصار خوراک اور بالوں کی حفاظت پر ہیں۔ صاف سُتھرے بال دلکش شخصیت کا اہم حصہ ہیں۔ اس کے لیے آپ کوئی اچھا سا شیمپو جو آپ کے بالوں کے لیے موزوں ہو استعمال کریں۔ روزانہ شیمپو استعمال کرنے سے بال خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اپنے بالوں کی قسم کے مطابق شیمپو کا انتخاب کریں۔ بالوں کی مناسبت سے بازار میں نارمل (Normal)، روکھے (Rough)، چکنے (oily) اور خشک (Dry) بالوں کے لیے شیمپو دستیاب ہیں۔ اگر آپ کے بال بہت روکھے ہیں اور سلجھاتے ہوئے بہت الجھتے ہیں تو اس کے لیے آپ کے بالوں کو شیمپو کے بعد کنڈیشنر (Conditioner) کی ضرورت ہے۔

بالوں کی حفاظت

بالوں کی صفائی اور حفاظت کے ساتھ ساتھ بالوں کا انداز جو کہ آپ کی شخصیت کے مطابق ہو بہت ضروری ہے۔ بالوں کا انداز اپنے ڈیل ڈول اور چہرے کے نقوش کو مدنظر رکھ کر بنانا چاہیے۔ آئینے میں اپنے بالوں کے مختلف انداز بنا کر دیکھیں کہ آپ کے چہرے کے لیے کونسا انداز موزوں ہے۔

8.3 فیشن میں جدت (Diversity in Fashion)

مختلف معاشروں (Societies) میں لباس کے فیشن ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ ہر معاشرے میں انسان نے مختلف طریقوں سے اپنے جسم کو ڈھانپنے کے لیے کپڑے کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا ہے۔ مثال کے طور پر امریکہ میں شرٹ اور ٹراؤزر (Shirt and Trousers) عام لباس ہے۔ اسی طرح اگر مشرق کی طرف آئیں تو یہاں لوگوں کا پہناوا شلوار قمیص اور لنگی (Lungi) وغیرہ ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں عام پہناوا ساڑھی ہے۔

معاشرے کے ساتھ ساتھ علاقے کی آب و ہوا اور موسم بھی لباس کی جدت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً وہ علاقے جہاں پر سارا سال برف پڑتی ہے وہاں لوگ گرم اُونی کپڑے استعمال کرتے ہیں جبکہ گرم علاقوں میں ہلکے اور باریک لباس کا استعمال ہوتا ہے۔

8.3.1 فیشن میں جدت کی اقسام (Kinds of Diversity in Fashion)

فیشن میں جدت کو دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

-1 مختلف معاشروں میں جدت (Diversity Between Cultures)

-2 ایک ہی معاشرے میں جدت (Diversity Within a Culture)

-1 مختلف معاشروں میں جدت (Diversity Between Cultures):

تمام دُنیا میں لباس ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے ہم پہننے والے کی قومیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ زمانے کی ترقی کے ساتھ فاصلے سمٹ گئے ہیں۔ اب فیشن کو جاننا بہت آسان ہو گیا ہے۔ انٹرنیٹ (Internet) کے ذریعے ہم باآسانی پوری دنیا میں ہونے والی فیشن کی سرگرمیاں دیکھ سکتے ہیں۔ لوگ باآسانی اس فیشن کو اپنانے لگے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود بھی پاکستانی معاشرے کی چھاپ اس میں ضرور نظر آتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک کام کرنے والی خاتون (Working Woman) اگر

امریکہ میں ہے تو وہ ٹراؤزر یا سکرٹ اور بلاؤز کے ساتھ کوٹ (Jacket) پہنے گی جبکہ پاکستان میں رہنے والی خاتون شلوار قمیص اور دوپٹہ یا چادر پہنے گی۔ اگرچہ وہ شلوار قمیص جدید تراش خراش اور فیشن کے عین مطابق ہوگا لیکن پاکستانی اقدار کے مطابق بنایا گیا ہوگا۔

امریکہ میں رہنے والی خاتون

پاکستان میں رہنے والی خاتون

اسی طرح ہم ایک پادری (Priest) اور ایک مولانا میں فرق کر سکتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں نیویارک (New York) کی کسی شاہراہ پر جا رہے ہوں با آسانی پہچانے جائیں گے۔ کچھ معاشرے ایسے بھی ہیں جہاں پر جسم کے تمام حصوں کو لباس سے ڈھانپنا ضروری نہیں سمجھا جاتا۔ لیکن تمام دنیا میں مسلمان معاشرہ جہاں کہیں بھی ہے اِس میں عورتوں اور مردوں دونوں کے لیے اپنے جسم کے تمام حصوں کو ڈھانپنا ضروری ہے۔ ان تمام حقائق کے باوجود ہم اس بات کو نہیں جھٹلا سکتے کہ دنیا کے تمام بڑے بڑے شہروں مثلاً لندن، پیرس اور نیویارک وغیرہ میں جوان لوگوں کا فیشن ایک ہے اور سب جوان لڑکے لڑکیاں جینز (Jeans) اور شرٹ پہنتے ہیں۔ ان کے فیشن میں اختلافات سے زیادہ مماثلت ہوتی ہے اگرچہ وہ مختلف معاشروں سے تعلق رکھتے ہیں۔

-2 ایک ہی معاشرے میں جدت (Diversity within a Culture)

ہر معاشرہ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ ان کے رہن سہن اور لباس پہننے کے طریقے فرق ہیں۔ لیکن اگر ہم غور کریں تو معاشرے کے اندر بھی لوگوں کے پہننے اوڑھنے کے طریقوں میں بہت فرق ہوتا ہے۔ معاشرہ یکساں (Uniform) اور جامد (Static) نہیں رہ سکتا۔ ہر عمر اور نسل، کچھ رسومات اور لباس پہننے کی عادات میں تبدیلی لاتے رہتے ہیں۔

اہم نکات

1- ہم اپنی شخصیت اور انفرادیت کا اظہار فیشن/ رواج کے ذریعے کرتے ہیں اور یہ تقریباً ہم میں سے ہر فرد کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔

2- امرا جدید فیشن کو سب سے پہلے اپناتے ہیں اور یہ فیشن لیڈرز کے محدود گروہ کے لیے ہوتا ہے اور کچھ عرصہ بعد وہ عوام الناس کا فیشن بن جاتا ہے۔

3- بنیادی طور پر فیشن کے چار عناصر یک رُخی خاکہ، جزئیات، سطحی کیفیت اور رنگ ہیں۔

4- یک رُخی خاکہ سے مراد لباس کی شکل و ہیئت ہے جبکہ جزئیات (Details) سے مراد وہ انفرادی عناصر ہیں جو یک رُخی خاکے کو شکل و ہیئت دیتے ہیں۔

5- فیشن کا اہم جز سطحی کیفیت ہے۔ اس کا تعلق دیکھنے اور چھونے سے ہے۔

6- لباس کے انتخاب میں رنگ بہت اہمیت کا حامل ہیں۔ اس کے علاوہ رنگ تشہیر/ اشتہارات، پیکنگ اور دوکانوں کو سجانے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

7- لباس کا انتخاب اپنی مالی حیثیت، شخصیت، اقدار، موقع محل اور موسم کی مناسبت سے کرنا چاہیے۔

8- فیشن کے مطابق تیار کردہ لباس معاشرتی اور معاشی اہمیت کا حامل ہے۔

9- فیشن کی معیشت تین مراحل میں ہوتی ہے مثلاً پیداوار، تقسیم اور اصراف یا استعمال۔

10- دلکش شخصیت کا تعلق ذاتی صفائی مثلاً صحت مند جلد، دانتوں اور ناخنوں کی صفائی، سلیقے سے بنے ہوئے بالوں اور موقع محل کے مطابق تیار کردہ لباس سے ہے۔

11- فیشن کی صنعت ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کو زرمبادلہ بھی فراہم کرتی ہے۔

12- فیشن میں جدت کی دو اقسام ہیں۔ مثلاً مختلف معاشروں میں جدت اور ایک ہی معاشرے میں جدت۔

13- معاشرہ ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ یہ یکساں اور جامد نہیں رہ سکتا۔ اس میں تبدیلی، فنی، سماجی اور معاشی قسم کی ہوسکتی ہے۔

سوالات

-1 ذیل میں دیے گے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں، درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) ہم اپنی شخصیت اور انفرادیت کا اظہار کیونکر کرتے ہیں؟

(ا) سستے کپڑوں سے　　(ب) بے جا اصراف سے

(ج) فیشن سے　　(د) جُزئیات سے

(ii) بنیادی طور پر فیشن کے کتنے عناصر ہیں؟

(ا) دَس　　(ب) پانچ

(ج) چھ　　(د) چار

(iii) فیشن کی صنعت لوگوں کو کیا فراہم کرتی ہے؟

(ا) تبدیلی　　(ب) وقت کا ضیاع

(ج) روزگار　　(د) جدت

(v) دلکش شخصیت کا تعلق کس سے ہے؟

(ا) قیمتی لباس سے　　(ب) امارت سے

(ج) صحت مند جلد، دانتوں اور ناخنوں سے　　(د) قیمتی زیورات سے

(v) فیشن کی معیشت کے کتنے مراحل ہیں؟

(ا) پانچ　　(ب) چھ

(ج) تین　　(د) چار

(vi) فیشن میں جدت کی کتنی اقسام ہیں؟

(ا) ایک　　(ب) دو

(ج) تین　　(د) پانچ

-2 **مختصر جوابات تحریر کریں:**

(i) فیشن کی تعریف کریں۔

(ii) فیشن کی اقسام کی تعریف کریں۔

(iii) فیشن کے عناصر کے نام لکھیں۔

(iv) فیشن کی معیشت کے مراحل کے نام لکھیں۔

(v) زیبائش کی تعریف کریں۔

(vi) رواج/فیشن میں جدت کو کتنی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے؟ ان کے نام لکھیں۔

-3 **تفصیلی جوابات تحریر کریں۔**

(i) فیشن کے جدید رجحانات پر بحث کریں۔

(ii) فیشن کی معاشرتی اور معاشی اہمیت کو تفصیل سے بیان کریں۔

(iii) ذاتی زیبائش (Personal Grooming) کی روزمرہ زندگی میں اہمیت کو مثالوں سے واضح کریں۔

(iv) فیشن میں جدت (Diversity) پر بحث کریں۔

عملی کام (Practical Work)

-1 طلبہ اپنے لیے ایک ہفتہ کا ذاتی زیبائش کا چارٹ تیار کریں۔

-2 اخبارات اور رسائل میں سے مقامی اور بین الاقوامی فیشن کی تصاویر کاٹ کر اپنی پریکٹیکل فائل میں لگائیں۔

9 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول

(Principles of Wardrobe Planning)

عنوانات (Contents)

9.1 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول

9.2 خاندان کے مختلف افراد کے لیے کپڑوں کی منصوبہ بندی

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- کپڑوں کی منصوبہ بندی کی تعریف کر سکیں۔
- کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول بیان کر سکیں۔
- کپڑوں کی منصوبہ بندی میں بجٹ کی اہمیت پر بحث کر سکیں۔
- ڈیزائن کا شخصیت، اقدار اور سماجی رسوم سے تعلق بیان کر سکیں۔
- کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اہم عوامل سے آگاہی حاصل کر کے انہیں بیان کر سکیں۔
- عمر کے مختلف ادوار کے مطابق خاندان کے افراد کے لیے مناسب رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب کر سکیں۔

9.1 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول (Factors Determining Wardrobe Planning)

9.1.1 کپڑوں کی منصوبہ بندی کی تعریف:

کپڑوں کی منصوبہ بندی سے مراد ''کپڑوں کا سوچ سمجھ کر انتخاب کرنے سے ہے۔'' شخصیت کو اُجاگر کرنے میں لباس اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی دراصل ملبوسات اور اس کے ساتھ پہناوے کی تمام اشیاء مثلاً جوتوں، جرابوں، بیگ اور سویٹر وغیرہ کا مجموعہ ہے۔ ہم ملبوسات کو دو اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ روزمرہ کا لباس اور خاص مواقع پر پہننے والا لباس مثلاً عام استعمال کے کپڑے اور یونیفارم جو ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں جبکہ تقریبات پر خاص لباس پہنتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مناسب اور موزوں لباس سے مراد ایسا لباس ہے۔ جو موسم و موقع محل کے مطابق ہو جسے پہن کر آرام و سکون ملے۔ دھونے اور مرمت کرنے میں آسانی ہو نیز اس قدر پائیدار (Durable) ہو کہ روزمرہ استعمال اور دھلائی کو برداشت کر سکے۔

9.1.2 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر آپ کا لباس موقع و محل کی مناسبت سے ہو تو آپ میں خود اعتمادی آتی ہے۔ اس کے لیے زیادہ مہنگے کپڑوں کی نہیں بلکہ کپڑوں کی مناسب منصوبہ بندی کے اصولوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ اصول درج ذیل ہیں۔

i۔ پہلے سے موجود ملبوسات و دیگر اشیاء کا جائزہ لینا۔

ii۔ ملبوسات اور دیگر متعلقہ اشیاء کی گروہ بندی کرنا۔

iii۔ موجودہ اور آنے والی ضروریات کے مطابق ملبوسات و دیگر متعلقہ اشیاء کی ضرورت کا تعین کرنا۔

iv۔ ملبوسات و دیگر متعلقہ اشیاء کی تیاری کا لائحہ عمل متعین کرنا۔

(i) پہلے سے موجود ملبوسات و دیگر اشیاء کا جائزہ لینا:

سب سے پہلے موسم کے مطابق تمام ملبوسات و دیگر اشیاء کو صندوق یا الماری سے باہر نکال لیں۔ اب ایک ایک کر کے ہر

سوٹ کا جائزہ لیں۔ انہیں علیحدہ کرتے جائیں۔ اپنے پاس موجود تمام ملبوسات، سویٹر، شالوں، ہینڈ بیگ اور دیگر اشیا کا تنقیدی جائزہ لینے کے بعد اپنے کپڑوں (Wardrobe) کی منصوبہ بندی کریں۔ یہ تمام کارروائی کچھ وقت لے گی مگر اس کا فائدہ بعد میں یہ ہوگا کہ نہ صرف آپ کو وارڈروب میں موجود تمام کپڑوں کے متعلق صحیح اندازہ ہوگا۔ بلکہ آپ کو یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ آپ کو کس قسم کے ملبوسات کی ضرورت ہے۔ اس طرح سے آپ غیر ضروری خریداری سے بچ جائیں گی اور اتنی ہی رقم سے کوئی مرمت طلب سوٹ قابل استعمال ہو سکیں گے۔

سرگرمی

اپنے کپڑوں کا جائزہ لے کر انہیں تین گروہوں میں تقسیم کرلیں۔ پہلے گروہ میں وہ لباس شامل کریں جو دو تین سال سے کسی نہ کسی وجہ سے استعمال میں نہیں آئے مثلاً ان کپڑوں کا فیشن نہیں رہا یا کسی لباس کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہے۔ دوسرے گروہ میں وہ تمام لباس شامل کریں جو تھوڑی بہت مرمت سے ٹھیک ہو سکتے ہیں اور تیسرے گروہ میں وہ تمام سوٹ جو بالکل درست حالت میں ہیں اور جنہیں آپ جب چاہیں پہن سکتی ہیں۔

9.1.3 کپڑوں کی منصوبہ بندی میں بجٹ کی اہمیت:

انسان کی بنیادی ضروریات میں خوراک کے بعد لباس دوسری اہم ضرورت ہے۔ لباس نہ صرف ہمیں موسمی ردوبدل سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ مذہبی، سماجی اور جذباتی لحاظ سے بھی لباس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ گھر کے ہر فرد کی اس بنیادی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بجٹ کی منصوبہ بندی نہایت اہم ہے۔ گھر کی کل آمدنی کا تقریباً پندرہ فیصد لباس کی خریداری کے لیے مختص کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس حد سے تجاوز کیا جائے تو ہم کسی اور اہم ضرورت کو پورا کرنے سے قاصر رہ سکتے ہیں۔

اگر بجٹ کا پندرہ فیصد ہر فرد پر ہر مہینے خرچ کیا جائے تو یقیناً کسی ایک فرد کے لباس کی ضروریات کو پورا نہیں کیا جا سکتا۔ مثال کے طور پر اگر ایک متوسط طبقہ کی آمدنی دس ہزار ماہوار ہے تو اس خاندان کے لباس کا بجٹ پندرہ سو ماہوار بنتا ہے اگر خاندان کے افراد کی تعداد چار ہے تو ہر فرد کے حصے میں تقریباً تین سو پچھتر روپے (375 روپے) ماہوار بنتے ہیں۔ جو کسی بھی ایک فرد کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے نہایت قلیل رقم ہے۔ لیکن اگر ہر مہینے اس رقم کو علیحدہ کرلیا جائے تو ہر چھ مہینے

کے بعد یہ اتنی رقم ضرور ہوجاتی ہے کہ تمام افراد کے لیے مناسب انداز میں کپڑوں کی منصوبہ بندی کی جا سکے۔

وارڈروب کے تنقیدی جائزہ کی اہمیت

اگر وارڈروب (Wardrobe) کا پہلے سے بجٹ کے مطابق تنقیدی جائزہ لیا گیا ہو تو ایسی صورت میں تمام افراد کی حقیقی ضروریات کو احسن طریقے سے پورا کیا جا سکتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ آپ کے پاس موسم سرما کی وارڈروب میں شامل تمام اشیاء کی کل مالیت کتنی ہے؟

9.1.4 لباس کے ڈیزائن کا شخصیت سے تعلق

شخصیت انسان کی ظاہری شکل وصورت، حرکات وسکنات، طرزِ گفتگو اور اندازِ فکر کا مجموعہ ہے۔ ہر شخص کی اپنی منفرد حیثیت ہوتی ہے جو مناسب لباس پہننے سے ابھرتی ہے اور وہ لڑکی خوش پوش نظر آتی ہے جو اپنی شخصیت کے مطابق رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب کرتی ہے۔ لباس کا ڈیزائن شخصیت پر بہت حد تک اثر انداز ہوتا ہے۔ لباس کے ڈیزائن کے دو اہم پہلو درج ذیل ہیں۔

-1 لباس میں استعمال ہونیوالے پارچہ جات کے ڈیزائن   -2 لباس کے ڈیزائن

-1 لباس میں استعمال ہونے والے پارچہ جات کے ڈیزائن (Textile Designs)

مارکیٹ میں ہر سال ہزاروں ڈیزائن نت نئے رنگوں کی آمیزش سے آتے ہیں۔ ٹیکسٹائل ڈیزائین کی بنیادی اقسام درج ذیل ہیں۔

i۔ پھولدار ڈیزائن (Floral Design)

ii۔ لائن دار ڈیزائن (Line Design)

iii۔ چیک دار ڈیزائن (Check Design)

iv۔ پولکا ڈاٹ ڈیزائن (Polkadot Design)

v۔ بارڈر ڈیزائن (Border Design)

i۔ پھولدار ڈیزائن (Floral Design)

ہر ڈیزائن کا اپنا ایک تاثر ہوتا ہے مثال کے طور پر پھولدار ڈیزائن ایک خوشگوار تاثر دیتے ہیں۔ پھول چھوٹے ہوں تو نزاکت

کا احساس بڑھ جاتا ہے ایسے ڈیزائن چھوٹے بچوں اور درمیانہ عمر کی خواتین کے ملبوسات پر نہایت دلکش لگتے ہیں۔

چھوٹے پھولدار ڈیزائن

بڑے پھولدار ڈیزائن

ii۔ لائن دار ڈیزائن (Line Design)

یہ ڈیزائن تین طرح کے ہوسکتے ہیں مثلاً عمودی (Vertical)، اُفقی (Horizontal) اور ترچھی لائنوں والے ڈیزائن۔ عمودی لائنیں لمبائی کا تاثر دیتی ہیں۔ جبکہ افقی اور ترچھی لائنیں چوڑائی کا تاثر دیتی ہیں۔ لائینوں والے ڈیزائن خواہ عمودی ہوں یا افقی چھوٹے بچوں، نوجوان لڑکے اور لڑکیوں پر زیادہ بھلے لگتے ہیں۔ بزرگ خواتین اور مردوں کے لیے ان کا استعمال مناسب نہیں ہوتا۔

ترچھی لائنیں

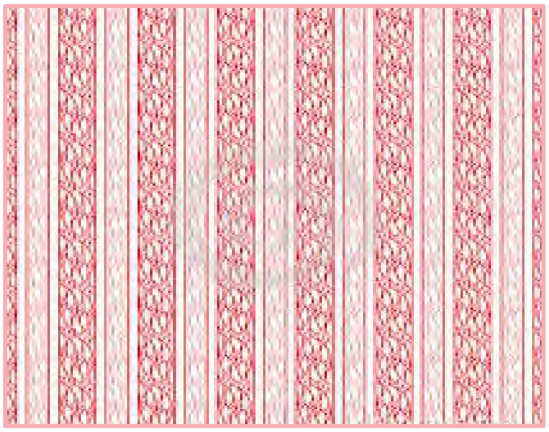

عمودی لائنیں

iii۔ چیک دار ڈیزائن (Check Design)

ایسے ڈیزائن جن میں افقی اور عمودی لائنیں زاویہ قائمہ بناتی ہوئی گزرتی ہیں۔ چیک دار ڈیزائن کہلاتے ہیں۔ یہ لائنیں عمودی، افقی اور چھوٹی یا بڑی ہوسکتی ہیں ان میں فاصلہ بھی کم یا زیادہ ہوسکتا ہے۔ باریک لائنوں والا چیک چھوٹے

بچوں خاص طور پرلڑکوں اور چوڑی لائینوں والا چیک چوڑا چیک نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں پر بھلا لگتا ہے جبکہ خواتین اور زیادہ عمر کے مردوں کے لیے یہ غیر سنجیدگی کا تاثر دیتے ہیں۔

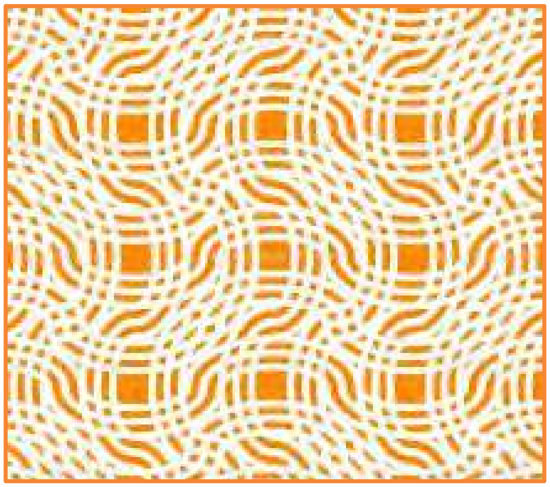

چھوٹا چیک دار ڈیزائن

چیک دار ڈیزائن

iv۔ پولکاڈاٹ ڈیزائن (Polkadot Design)

یہ ہلکے یا گہرے رنگ دار کپڑوں پر چھوٹے یا بڑے گول دائروں کی شکل میں ہوتے ہیں۔رنگوں کی مناسبت سے دائرے سفید، سیاہ یا مختلف رنگوں میں ہوتے ہیں اور ایک ہی سائز میں یکساں فاصلے پر پورے کپڑے پر پھیلے ہوتے ہیں ایسا پرنٹ عام طور پر لڑکیوں پر بھلا لگتا ہے۔چھوٹے سائز کے دائرے چھوٹی عمر کی لڑکیوں اور بڑے دائرے نوجوان لڑکیوں کے لباس پر اچھے لگتے ہیں۔

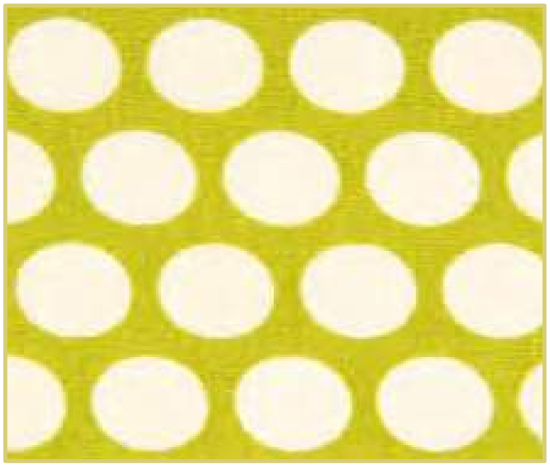

پولکاڈاٹ ڈیزائن

v۔ بارڈر ڈیزائن (Border Design)

یہ ڈیزائن قمیص کے دامن یا بازو پر اُفقی رُخ میں ہوتے ہیں۔جبکہ باقی تمام لباس پر اسی بارڈر کے ڈیزائن کا کوئی جُز (Motif) ایک منظم انداز میں بکھرا ہوا ہوتا ہے۔ایسا ڈیزائن عام طور پر خواتین کے لباس پر بھلا محسوس ہوتا ہے جبکہ چھوٹی عمر کی لڑکیوں اور مردوں کے لیے قطعاً مناسب نہیں ہوتا۔

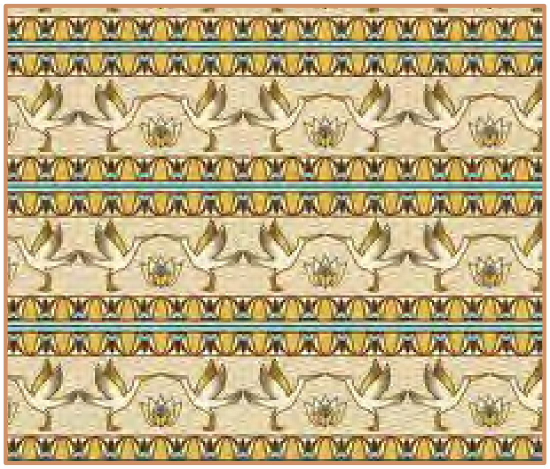

بارڈر ڈیزائن

2- لباس کے ڈیزائن کا شخصیت کی اقسام کے مطابق انتخاب

لباس کے مناسب انتخاب میں نہ صرف کپڑے کا ڈیزائن بلکہ لباس کا ڈیزائن بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔اس لیے لباس کے ڈیزائن کا انتخاب شخصیت کی مختلف اقسام کے مطابق کرنا ضروری ہے۔شخصیت کی مختلف اقسام درج ذیل ہیں۔

(i) نازک اندام شخصیت (Dainty Personality)

ایسی شخصیت کے لباس کے لیے ڈیزائن کرتے وقت گلا گول یا بیضوی رکھنا چاہیے۔لباس نہ تو تنگ ہو اور نہ ہی ضرورت سے زیادہ گھیردار، کالر اور کف اس شخصیت پر ہرگز بھلے نہیں لگتے۔اگر لیس یا مغزی لگانی ہو تو وہ بھی بہت باریک ہونی چاہیے۔چھوٹے چھوٹے دلکش بٹنوں کا انتخاب کرنا چاہیے جن کا ڈیزائن نازک اور خوبصورت ہو۔

لباس کے لیے پرنٹ کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ڈیزائن بہت مہین اور ہلکے رنگوں میں ہو۔ جیسا کہ گلابی، آسمانی، ہلکا پیلا، سفید، ہلکا سبز، ہلکا کاسنی وغیرہ۔اگر پرنٹ میں ایک سے زائد رنگ ہوں تو اس صورت میں بھی رنگ ہلکے ہونے چاہییں۔ڈیزائن جتنا سادہ اور نازک ہوگا لباس اتنا ہی خوبصورت بنے گا۔ ہلکے اور سفید رنگ کے امتزاج والے

پولکاڈاٹ(Polkadot)اور باریک باریک عمودی لائنیں اچھی لگتی ہیں۔لباس کو ڈیزائن کرتے وقت انتہائی باریک کشیدہ کاری لیس،مغذی یا آرائشی بٹنوں کا استعمال کیا جائے تو وہ بہت خوبصورت لگتے ہیں۔

(ii) کھلاڑی شخصیت(Sturdy/Athelete Personality)

ایسی شخصیت کے لیےلباس ڈیزائن کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ چُستی اورتوانائی ان کی شخصیت کا خاصہ ہے۔اس لیےان کےلباس کا تاثر بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔بڑے بڑے کالراور کف،ان پر بہت بھلے لگتے ہیں۔لباس میں بے جابھراؤاورچھوٹی چھوٹی لیس یا کڑھائی وغیرہ اس شخصیت کے ساتھ میل نہیں کھاتی۔اس کے لیےشوخ رنگ، بڑے بڑے پھول،چیک یا پھرمختلف شوخ رنگوں کے امتزاج سے بنے ہوئے لباس بہت بھلے لگتے ہیں۔سادہ یا عام سائز سے بڑے بٹن زیادہ اچھے لگتے ہیں۔تراش وخراش میں سادہ لباس جو چلنے پھرنے اور بھاگنے دوڑنے میں کوئی دِقّت پیدا نہ کرے ایسی شخصیت کے لیےمناسب رہتا ہے۔

(iii) شوخ وچنچل شخصیت(Vivacious Personality)

شوخ وچنچل شخصیت زندگی سے بھرپور ہوتی ہے زندگی کی رعنائیوں سے خوب لطف اندوز ہوتی ہےاورچھوٹی باتوں پر بھی خوش ہونا جانتی ہے۔اس لیےلباس کا ڈیزائن اس کی شخصیت کا آئینہ دار ہونا چاہیے۔مثال کےطور پرلباس کی تراش خراش میں شوخ رنگوں کا امتزاج نہایت اچھا لگتا ہے مثلاً کسی بھی شوخ رنگ کےلباس پر بڑا ابڑا پرنٹ،بارڈر یا متضاد رنگ میں فیتہ وغیرہ۔ایسی شخصیت کے لباس کی تراش خراش اگر مروجہ فیشن کےمطابق ہوتو بہت دلکش لگتی ہے ایسے ڈیزائن جو شوخی کا تاثر دیں اور دیکھنے والوں کومسکرانے پرمجبور کردیں لیکن پردے کی حدود کے اندر ہوں،ایسی شخصیت پر بہت بھلے لگتے ہیں۔

(iv) سنجیدہ ومتین شخصیت(Dignified Personality)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ایسی شخصیت کے لیےلباس ڈیزائن کرتے وقت بے جا سجاوٹی اشیاءکواستعمال نہیں کرنا چاہیے مثلاً کشیدہ کاری،لیس،ایپلیک وغیرہ۔ایسی خواتین سادگی کواہمیت دیتی ہیں مگراس کے ساتھ ہی ان کی یہ بھی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے لباس کا رنگ اورڈیزائن نہ تو عام ہواور نہ ہی ایسا ہو جو مقبول عام فیشن ہو۔کیونکہ ایسی شخصیت اپنے انفرادی پن اورنفاست کونہایت اہمیت دیتی ہے۔

کپڑے کے ڈیزائن میں بھی وہ سیاہ اور سفید، نیلے، براؤن، گرے اور بادامی رنگ کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ سنجیدہ اور متین خواتین کے لیے عام طور پر ایک ہی رنگ کا لباس بہتر رہتا ہے جبکہ بٹن یا پائپنگ وغیرہ اس سے قدرے ہلکی یا گہرے رنگ میں ہونی چاہیے۔

(v) ڈرامائی شخصیت(Dramatic Personality)

ڈرامائی شخصیت فطرتاً متلون مزاج ہوتی ہے مگر وہ اپنی دلی کیفیت کو چھپاتی نہیں۔ بلکہ اپنے جذبات کا کھل کر اظہار کرتی ہیں۔ جذبات کے اظہار کا ایک طریقہ لباس کا ڈیزائن ہے ایسی شخصیت فطری طور پر یہ چاہتی ہے کہ اس کا لباس ایسا ہو کہ جیسے ہی وہ محفل میں داخل ہو سب کی توجہ حاصل کر سکے۔ اس کا لباس مروجہ فیشن کی جدید ترین تراش خراش کے مطابق ہونا چاہیے مگر اس کے باوجود ڈیزائن میں ایک آدھ عنصر ایسا ہو جو اسے سب سے مختلف اور قابل توجہ بنا سکے۔ لباس میں موقع کی مناسبت سے بڑے بڑے کف، کالر، عام سائز سے بڑے بٹن، لیس اور غیر معمولی کشیدہ کاری کے ڈیزائن کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ڈرامائی شخصیت کے لیے کپڑوں کا ڈیزائن منتخب کرتے وقت اس بات کو مدِنظر رکھنا چاہیے کہ رنگ غیر معمولی یا کافی شوخ ہوں جو یک لخت توجہ حاصل کر سکیں۔ شوخ رنگ، بڑے بڑے چیک، دھاریاں وغیرہ اس شخصیت کے لیے سب سے زیادہ موزوں ہوتے ہیں۔

(vi) شرمیلی شخصیت(Demure Personality)

شرمیلی شخصیت ڈرامائی شخصیت کے بالکل متضاد ہے۔ ایسی خاتون کبھی بھی لوگوں کی توجہ کا مرکز نہیں بننا چاہتی بلکہ پریشان ہو جاتی ہے۔ شرمیلی خاتون یہ چاہتی ہے کہ وہ جب محفل میں جائے تو بالکل کسی کو پتہ نہ چلے اور وہ باقی تمام لوگوں میں ایسے گھُل مِل جائے کہ اس کی کوئی انفرادیت نہ رہے۔ ایسی شخصیت کے لیے لباس ڈیزائن کرتے وقت یہ بات مدنظر رکھنی چاہیے کہ لباس کا ڈیزائن ایسا ہو جو اکثریت کے پاس ہوتا کہ وہ خواتین کی اکثریت میں گم ہو سکے۔

یہی حال کپڑوں کے ڈیزائن کا ہے۔ ایسا ڈیزائن منتخب کرنا چاہیے جو مقبول عام ہو، رنگ نہ تو بہت شوخ ہوں اور نہ ہی بہت ہلکے۔ نیز ڈیزائن سادہ ہوں۔ درمیانہ رنگوں کے چیک اور لائن دار ڈیزائن بھی ایسی شخصیت کے لیے موزوں رہتے ہیں۔

9.1.5 لباس کے ڈیزائن کو اقدار اور سماجی رسوم کے مطابق اپنانا
(Adopting Dress Designs according to Values and Social Customs)

ہر انسان ایک معاشرہ میں رہتا ہے اور ہر معاشرے کے اپنے اقدار اور رسم و رواج ہوتے ہیں جو اس کی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہم اپنے عمل اور کردار سے قائم کردہ حدود کا احترام کرتے ہیں لیکن سماجی اقدار اور رسم و رواج کا ہم کس حد تک احترام کرتے ہیں اس کے اظہار کا سب سے بڑا ذریعہ ہمارا لباس ہے۔

ہمارا معاشرہ ایک مشرقی معاشرہ ہے اور الحمدللہ ہم سب مسلمان ہیں۔ ہمارا مذہب لباس کے بارے میں واضح احکامات دیتا ہے سورۃ النور اور سورۃ النساء میں یہ حدود واضح کر دی گئی ہیں۔ چنانچہ اسلامی ریاست میں رہنے اور مسلمان ہونے کے ناتے ہمارے لباس کا ڈیزائن یا کپڑا ایسا ہونا چاہیے جو ستر پوشی کے تمام تقاضے پورے کرے۔ لباس کی آستین کلائیوں تک ہوں جبکہ باقی لباس جسم کو اس طرح سے ڈھانپے کہ خدوخال قطعی طور پر نمایاں نہ ہوں اور لباس کا کپڑا ایسا ہونا چاہیے جس کے آر پار دکھائی نہ دے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ عورتوں اور مردوں کے لباس میں نمایاں فرق ہونا چاہیے۔ تاکہ غلط فہمی کی بناء پر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ جب بھی لباس کے انتخاب میں ان حدود کو توڑا جاتا ہے تو معاشرے میں اُسے ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں بھی یہ ناپسندیدہ بات ہے۔

سماجی حدود اور قیود کے علاوہ رسم و رواج کا بھی لباس کے انتخاب پر نمایاں اثر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر مہندی کے موقع پر دلہن کے لیے پیلے رنگ کا لباس تیار کرنا وغیرہ، اسی طرح ہمارے ہاں دلہن کا جوڑا آج کل کئی مختلف رنگوں میں ہوتا ہے مگر شادی والے دن سفید رنگ پہننا منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ یورپ اور امریکہ میں دلہن کا لباس ہمیشہ سفید ہوتا ہے۔ اسی طرح سے کسی بیوہ کے لیے سفید یا ہلکے رنگ مناسب خیال کیے جاتے ہیں جبکہ اس موقع پر سرخ رنگ معیوب سمجھا جاتا ہے۔

کنواری بچیوں کے لباس قدرے سادہ جبکہ شادی شدہ کے لباس زیادہ آراستہ ہوں تو اچھا سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح چوڑیاں اور کنگن سہاگ کی نشانی سمجھی جاتی ہیں جبکہ کنواری لڑکیاں کنگن نہیں پہنتیں۔ اس کے علاوہ شادی بیاہ کی تقریبات میں چمکتے دمکتے کپڑے اور زیورات پہننا خوشی کی علامت سمجھا جاتا ہے، قرآن خوانی اور میلاد پر بھی اچھی طرح تیار ہونے کو ترجیح دی جاتی ہے جبکہ سوگ کے موقع پر سادہ مگر صاف ستھرے لباس کو ترجیح دی جاتی ہے۔

9.2 خاندان کے مختلف افراد کے لیے کپڑوں کی منصوبہ بندی
(Planning a Wardrobe for Different Family Members)

ہمارے گھرانوں میں کپڑوں کی منصوبہ بندی کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی رہی لیکن اب وقت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ لباس کی اہمیت کو سمجھا جانے لگا ہے اور یہ محسوس کیا گیا ہے کہ مناسب لباس نہ صرف انسان کی خوش پوشی میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ شخصیت کو اجاگر کرنے میں نہایت اہمیت کا حامل ہے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب کپڑے کسی خاص منصوبہ بندی کے تحت بنائے جائیں۔شروع میں نوزائیدہ بچوں کے لیے اگر زیادہ کپڑے بنا لیے جائیں تو اس طرح بہت سے کپڑے ضائع ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ بچے تیزی سے بڑھتے ہیں۔اسی طرح بڑوں کے کپڑے بھی فیشن کے بدلنے سے تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔اس لیے ایک وقت میں زیادہ کپڑوں کا بنانا مناسب نہیں۔

9.2.1 لباس کی منصوبہ بندی کے عوامل (Factors of Wardrobe Planning)

لباس کی منصوبہ بندی سے مراد کوئی ایک لباس نہیں بلکہ یہ ان تمام اشیاء کا مجموعہ ہے جو ایک خاص مدت کے لیے بنائے جاتے ہیں۔مثلاً گرمیوں یا سردیوں کے لیے لباس کی منصوبہ بندی وغیرہ۔لباس کی منصوبہ بندی بہت سے عوامل پر منحصر ہے جن کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے۔یہ عوامل درج ذیل ہیں۔

i۔ عمر (Age)
ii۔ آمدنی (Income)
iii۔ آب وہوا/موسم (Climate / Season)
iv۔ طرزِ زندگی (Life style)
v۔ بُودوباش (Locality)
vi۔ سماجی رتبہ (Social Status)
vii۔ سہولیات (Facilities)
viii۔ صحت (Health)
ix۔ شخصیت (Personality)

i۔ عمر (Age)

لباس کا انتخاب کرنے میں سب سے اہم پہننے والے کی عمر ہے۔کیونکہ عمر کے مختلف ادوار میں کپڑوں کی تعداد اور ڈیزائن کے تقاضے مختلف ہوتے ہیں۔عمر کے مختلف ادوار کے لیے کپڑوں کے انتخاب کے بارے میں آپ اگلے صفحات پر تفصیلاً پڑھیں گی۔

ii۔ آمدنی (Income)

لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت آمدنی اور اس میں ہر فرد کا لباس کے لیے مختص حصہ ضرور مدنظر رکھنا چاہیے تاکہ تمام افرادِ خانہ کے لباس کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ عام طور پر کل آمدنی کا 15% حصہ لباس کے لیے رکھا جاتا ہے مثال کے طور پر اگر کل آمدنی دس ہزار ماہوار ہو تو خاندان کے لیے لباس کی ضروریات کے لیے کل پندرہ سو ماہوار رکھے جا سکتے ہیں۔ اگر ہر مہینے اس رقم کو خرچ کر دیا جائے تو یہ درست نہیں۔ اس کی بجائے اگر تین چار مہینے اس رقم کو خرچ نہ کیا جائے تو ہر نئے موسم کی آمد پر اس رقم کو سلیقہ شعاری سے استعمال کر کے تمام افرادِ خانہ کے لیے لباس کی منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر لباس کی سلائی گھر پر کی جائے اور بڑے سوٹوں کی تراش خراش سے چھوٹی بچیوں کے نہایت عمدہ فراک یا سوٹ تیار کر لیے جائیں تو جمع شدہ رقم سے جوتے یا دیگر ایسی اشیاء خریدی جا سکتی ہیں جو گھر پر تیار نہیں ہو سکتیں۔ اسی طرح اگر بچوں کا یونیفارم خریدنا درکار ہو اور بجٹ میں گنجائش نہ ہو تو اپنی خواہش کو پسِ پُشت ڈالا جا سکتا ہے۔

iii۔ آب و ہوا/موسم (Climate / Season)

لباس کی منصوبہ بندی میں آب و ہوا اور موسم بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ پاکستان کے بیشتر علاقوں میں سال میں پانچ موسم ہوتے ہیں۔ گرمی، سردی، بہار، خزاں، برسات، مگر چند ایک علاقے ایسے بھی ہیں جہاں گرمی کا دورانیہ بہت زیادہ ہے جبکہ چند علاقوں میں موسم زیادہ تر سرد یا معتدل رہتا ہے۔ لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ آپ ملک کے کس حصے میں رہتی ہیں وہاں سال میں جس موسم کا جو بھی دورانیہ ہو اسی تناسب سے کپڑوں کی منصوبہ بندی کی جائے۔ مثلاً لاہور میں سات ماہ گرمی پڑتی ہے۔ جس میں چار مہینے اپریل، مئی، جون اور جولائی انتہائی گرم جبکہ جولائی اور اگست میں برسات کی وجہ سے گرم ہونے کے ساتھ ساتھ حبس بھی ہوتا ہے۔ اس لیے لاہور میں رہتے ہوئے گرمیوں سے متعلقہ لباس کا تناسب سردیوں کی نسبت زیادہ رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ سردیوں میں پہننے والے زیادہ تر کپڑے ایسے رنگوں کے بنانے چاہئیں جو زیادہ تر کپڑوں کے ساتھ پہنے جا سکیں۔ مثلاً سیاہ، براؤن، میرون اور گرے رنگ کے سویٹر، شالیں، جوتے اور بیگ وغیرہ۔

مختلف موسموں کے لحاظ سے چند لباس

iv۔ طرزِزندگی (Life Style)

لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت اپنے روزمرہ کے معمولات اور آئندہ چند ماہ کے دوران ہونیوالی تقریبات اور سرگرمیوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ مثال کے طور پر ایک طالبہ کا زیادہ وقت اسکول یا کالج میں گزرتا ہے۔ اور تقریبات وغیرہ کے لیے اس کے پاس محدود وقت ہوتا ہے۔ اس لیے ایک طالبہ کے لیے لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت یونیفارم ایک ضروری جزو ہے اور گھر میں پہننے کے لیے غیر رسمی (Informal) آرام دہ لباس زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ لیکن تقریبات میں پہننے کے لیے لباس کم تعداد میں اور شخصیت کے عین مطابق ہونے چاہئیں۔ جبکہ ایک خاتون خانہ کا زیادہ تر وقت مختلف گھریلو امور انجام دینے میں گزرتا ہے۔ اسلیے اس کے زیادہ تر لباس غیر رسمی مگر دلکش اور آرام دہ ہونے چاہییں جبکہ تقریبات میں پہننے والے لباس قدرے کم تعداد میں اور شخصیت کے عین مطابق ہونے چاہئیں۔ اس کے برعکس ایک نوکری پیشہ خاتون کے دن کا اہم حصہ اپنے پیشہ وارانہ امور میں صرف ہوتا ہے۔ اس لیے ان خواتین کا لباس ان کے پیشے کے مطابق ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر اساتذہ، ڈاکٹر، بیوروکریٹ، دفتروں میں نوکری کرنے والی خواتین وغیرہ۔ ان کے لباس میں نفاست سے

ڈیزائن کردہ لباس زیادہ لیکن ریشمی کامدار کپڑے کم ہونے چاہئیں۔اسی طرح کچھ گھرانے زیادہ سوشل ہوتے ہیں۔مثلاً رشتہ داروں اور دوست احباب سے میل جول، ہوٹلنگ، پکنک وغیرہ جبکہ بعض گھرانے زیادہ میل جول سے احتراز کرتے ہیں۔اس کا براہ راست اثر ہمارے لباس کی منصوبہ بندی پر پڑتا ہے۔اس لیے زیادہ میل جول رکھنے والی خواتین کے لباس کی منصوبہ بندی کم میل جول رکھنے والی خواتین سے کافی مختلف ہونی چاہیے۔

v۔ بُودوباش (Locality)

کہا جاتا ہے کہ ''کھاؤ من بھاتا اور پہنو جگ بھاتا'' یہ محاورہ بہت حد تک درست ہے۔کپڑوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت اس بات کا بہت خیال رکھنا چاہیے کہ ہم جس جگہ پر رہائش پذیر ہیں وہاں کے زیادہ تر لوگوں کی مقامی اقدار کیا ہیں اگر ان اقدار کو مدنظر رکھا جائے تو معاشرے کی نظروں میں بھی قابل قبول لباس کا چناؤ کیا جاسکتا ہے۔مثال کے طور پر پاکستان کے کچھ علاقوں میں چادر یا پردہ کی زیادہ سختی نہیں ہے کیونکہ اگر لباس مکمل طور پر ستر پوشی کے تقاضے پورے کر رہا ہے تو قابل قبول ہے۔پنجاب کے شہری علاقوں کے کچھ طبقوں میں مغربی طرز لباس کی جھلک نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔لیکن چونکہ وہاں زیادہ تر لوگ اس طرح کے لباس پہننے یا دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔اس لیے اسے معیوب نہیں سمجھا جاتا۔یہی حال کراچی کا ہے۔اسی طرح پاکستان کے چند دیگر علاقوں میں خواتین چادر یا برقعہ ضرور پہنتی ہیں خواہ لباس ڈھیلا ڈھالا ہی کیوں نہ ہو کیونکہ ان علاقوں میں چادر یا برقعہ کے بغیر باہر نکلنا معیوب سمجھا جاتا ہے۔

vi۔ سماجی رتبہ (Social Status)

کپڑوں کی منصوبہ بندی میں سماجی رتبہ بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔مثال کے طور پر ایک لڑکی جو بیک وقت طالبہ کے علاوہ بیٹی اور بہن بھی ہے وہ کپڑوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت اپنی کسی ایک حیثیت کو نہیں بلکہ سماج سے ملنے والے تمام رتبوں کو ذہن میں رکھے گی تاکہ اس کے بنائے گئے تمام ملبوسات میں اس کی سماجی حیثیت قابل عزت واحترام رہے۔اسی طرح سے ایک خاتون اگر ماں بھی ہو بیوی بھی اور معلمہ بھی تو اس کے لباس میں نفاست کے ساتھ ساتھ سنجیدگی اور متانت کا ہونا بہت ضروری ہے تاکہ اس کے سماجی کردار کا عکس اس کے لباس میں بھی نظر آئے۔

vii۔ سہولیات (Facilities)

کپڑوں کی منصوبہ بندی کے کارآمد ہونے کا زیادہ انحصار اس پر ہوتا ہے کہ پہننے والے کو کس حد تک سہولیات میسر ہیں مثال کے طور پر بعض کپڑوں کو دھلائی کے بعد کلف کی ضرورت ہوتی ہے اور کلف دیے گئے کپڑوں کی استری زیادہ وقت اور محنت طلب ہوتی

ہے ایسی صورت میں اگر خاتون خانہ اپنی ذاتی مصروفیات کی وجہ سے زیادہ توجہ نہیں دے پائے گی تو اُس کا لباس خوبصورت ہونے کے باوجود موقع پر تیار حالت میں نہیں ہوگا یا پھر اپنی ضروریات کی نسبت زیادہ وقت ملبوسات کی تیاری میں لگائے گی تو کوئی اور ضروری کام رہ جائے گا۔ اس لیے کپڑوں کو خریدتے اور ان کی منصوبہ بندی کرتے وقت اس بات کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیے کہ آیا بعد میں ان کپڑوں کو درکار توجہ کے لیے اس کے پاس کوئی سہولت یا وقت موجود ہے یا نہیں۔

viii۔ جسمانی صحت (Physical Fitness)

کپڑوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت جسمانی صحت کو مدنظر رکھنا بھی بہت ضروری ہے مثال کے طور پر ذیابیطس کے مریض کو خودساختہ ریشوں سے تیار کردہ لباس سے احتراز کرنا چاہیے تاکہ ان کی جلد کو خارش نہ ہونے پائے۔ اسی طرح کچھ لوگوں کی جلد بہت حساس ہوتی ہے اس لیے انہیں ہر صورت خودساختہ ریشوں سے پرہیز کرنا چاہیے تاکہ جلد خارش سے محفوظ رہے۔

ix۔ شخصیت (Personality)

شخصیت کی مختلف اقسام اور ان کے لیے مناسب وموزوں لباس کے بارے میں آپ پچھلے صفحات پر تفصیلاً پڑھ چکی ہیں۔

9.2.2 عمر کے مختلف گروپوں کے مطابق مناسب کپڑوں کا انتخاب
(Selection of Suitable Material for Various Age Groups)

مناسب لباس کا انتخاب کرتے وقت عمر کے مختلف گروپوں کو مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ عمر کے یہ گروپ درج ذیل ہیں۔

(i) شیرخوار بچے
(ii) ایک سے دوسال کی عمر
(iii) تین سے پانچ سال کی عمر
(iv) چھ سے بارہ سال کی عمر
(v) نوجوانی کا دور
(vi) درمیانی عمر کا دور
(vii) ادھیڑ عمر

(i) شیرخوار بچوں کے لیے مناسب لباس: اس عمر کے بچوں کی جلد نہایت حساس اور نازک ہوتی ہے اس لیے نہایت ملائم اور آرام دہ کپڑوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ سادہ کاٹن یا فلالین کے لباس بہت موزوں ہوتے ہیں۔ بچے کی معصوم شخصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہلکے رنگ اور چھوٹے چھوٹے پرنٹ بہت بھلے رہتے ہیں۔ لباس کی سجاوٹ کے لیے نہایت سادہ کڑھائی یا لیس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس عمر کے بچے کا زیادہ وقت سو کر گزرتا ہے لیکن اس کی نشوونما کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔اس لیے لباس ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیے۔تا کہ وہ اس میں آرام وسکون محسوس کرے۔اس عمر کا بچہ چونکہ بیٹھ نہیں سکتا۔اس لیے لباس پہنانے کے لیے بٹن پیچھے کی بجائے آگے کی طرف ہونے چاہئیں تا کہ پہنانے میں سہولت رہے اور سونے میں بچے کو تکلیف نہ دیں۔

(ii) ایک سے دو سال کی عمر کے لیے مناسب لباس: اس عمر میں نشوونما کی رفتار نہایت تیز ہوتی ہے اور بچے عموماً چلنا سیکھتے ہیں۔ ان میں اپنے کام خود کرنے مثلاً کھانے پینے اور کھیلنے کا شعور پیدا ہوتا ہے۔اس لیے ان کا لباس جاذب نظر ہونا چاہیے اور اس میں گنجائش ہونی چاہیے۔تا کہ ضرورت کے مطابق انہیں کھلا کیا جا سکے۔اس کے علاوہ بچوں کا لباس آرام دہ اور ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیے۔ان کے لباس میں زپ وغیرہ نہیں ہونی چاہیے۔اور ایسے بٹن ہونے چاہئیں جو آسانی سے کھولے اور بند کئے جا سکیں۔ کرال (Crawl) کرنے والے بچوں کو پاجامہ یا نیکر پہنانا مناسب رہتا ہے اس کے علاوہ ان کے جوتے نرم کپڑے کے ہونے چاہئیں یا پھر بچے کو جرابیں پہنا دیں تا کہ ان کے گھٹنے، ٹانگیں اور پاؤں رگڑ سے محفوظ رہیں۔ چلنے والے بچوں کے جوتے نرم چمڑے کے ہونے چاہئیں اور پاؤں سے تھوڑے کھلے ہونے چاہئیں تا کہ پاؤں آسانی سے جوتے میں جا سکے اور بچہ چلنے پھرنے میں آسانی محسوس کرے۔

(iii) تین سے پانچ سال کی عمر کے لیے مناسب لباس: اس عمر کے بچوں کا لباس سادہ ہونا چاہیے کیونکہ ان کا زیادہ وقت کھیل کود میں گزارتا ہے اور وہ اکثر اپنے کپڑے گندے کر لیتے ہیں۔اس لیے لباس کا انتخاب کرتے وقت شوخ رنگوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔کپڑا نسبتاً پائیدار اور مضبوط ہونا چاہیے جس میں قدرتی ریشوں کے ساتھ ساتھ خود ساختہ ریشوں کا استعمال بھی کیا گیا ہو تا کہ بار بار دھونے پر بھی ان کی رنگت اور ساخت قائم رہ سکے۔اس سلسلے میں مختلف تجاویز کارآمد ہوتی ہیں۔

i۔ کوشش کریں کہ تمام ملبوسات کے بٹن قدرے بڑے اور سامنے کی طرف ہوں۔

ii۔ لباس قدرے ڈھیلا ڈھالا ہو۔

iii۔ لباس کے بہت زیادہ حصے نہ ہوں زیادہ سے زیادہ دو حصے ہوں۔ بچیوں کی سکرٹ، بلاؤز اور جیکٹ وغیرہ کی نسبت سادہ فراک ہو۔اسی طرح سے لڑکوں کے پینٹ کوٹ،قمیص، واسکٹ اور ٹائی وغیرہ کی بجائے پینٹ اور قمیص یا نیکر اور ٹی شرٹ ہو۔

(iv) چھ سے بارہ سال کی عمر کے لیے مناسب لباس: اس عمر کا بچہ جسمانی طور پر نشوونما پانے کے ساتھ ساتھ ذہنی ارتقاء کے مدارج بھی طے کرتا ہے۔ کپڑوں کو پسند یا ناپسند کرنے کے اپنے معیار بناتا ہے۔ بچے کا زیادہ وقت اسکول میں تعلیم حاصل کرنے میں گزرتا ہے اور بچپن کے ابتدائی دور کی نسبت اسے کھیل کود کا زیادہ موقع میسر نہیں آتا۔اس لیے لباس بناتے وقت بچے کی پسند کے رنگوں کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔لباس سادہ ہونا چاہیے۔ جو اس کے روزمرہ معمولات میں رکاوٹ نہ بنے۔ کپڑے کی بنائی مضبوط اور سطح ہموار ہونی چاہیے تا کہ بوقت ضرورت اسے کھول کر لمبا اور کھلا کیا جا سکے۔مثال کے طور پر سردیوں کا جو لباس بالکل ناپ کے مطابق ہوگا وہ آئندہ سردیوں میں چھوٹا ہو سکتا ہے۔لیکن اگر اس میں کھلا کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہو گی تو اسے تھوڑی سی محنت سے دوبارہ پہننے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔

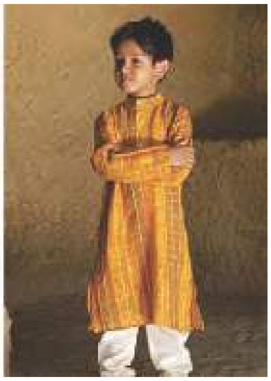

(v) نوجوانوں کے لیے مناسب لباس: یہ دور اٹھارہ سے پچیس سال کی عمر تک کے عرصہ پر محیط ہوتا ہے۔ اس دور میں ذہنی اور جسمانی نشوونما مکمل ہو چکی ہوتی ہے۔ انسان شخصیت کے جس سانچے میں ڈھلنا ہوتا ہے ڈھل چکا ہوتا ہے۔ مثلاً شوخ و چنچل، سنجیدہ، کھلنڈرا وغیرہ وغیرہ۔ اس لیے لباس کا انتخاب کرتے وقت نہ صرف روزمرہ کی سرگرمیوں کو مدنظر رکھنا چاہیے بلکہ شخصیت کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ مثال کے طور پر شوخ لڑکی کو کھلتے ہوئے رنگ ہی بھلے لگتے ہیں جبکہ ایک شرمیلی لڑکی کے لیے شوخ رنگ قطعی مناسب نہیں ہیں۔ کیونکہ ایسے رنگ پہن کر وہ خود کو کبھی بھی پرسکون محسوس نہیں کرے گی۔ اسی طرح سے ایک سنجیدہ اور متین لڑکی ہر فیشن کو نہیں اپناتی۔ بلکہ ایسی لڑکی کے لیے ایسا ڈیزائن بہتر ہے۔ جو رنگ برنگی لیسوں اور کشیدہ کاری سے بھرا ہوا نہ ہو بلکہ سادہ اور پروقار ہو۔

(vi) درمیانی عمر کے لیے مناسب لباس: یہ دور عام طور پر پینتیس سے پچاس سال کی عمر کا دور ہے عمر کی اس حد تک پہنچ کر ہر انسان کسی نہ کسی مقام تک پہنچ چکا ہوتا ہے اور معاشرے میں اس کی ایک شناخت بن چکی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ماں، بیوی، معلمہ، ڈاکٹر، وغیرہ وغیرہ۔ اس لیے لباس بناتے وقت نہ صرف اپنی پسند، ناپسند اور شخصیت بلکہ اپنی معاشی حیثیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ عمر کے اس حصے میں سماجی مصروفیات کافی بڑھ جاتی ہیں اور تقریباً سب میں شرکت ناگزیر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر شادی بیاہ کی تقریبات، میلاد کی محفل، تیمارداری، خریداری، میل ملاپ، غمی کے مواقع وغیرہ اس کے علاوہ اپنی ذاتی زندگی کی مصروفیات وغیرہ وغیرہ۔ ایک گھریلو خاتون خانہ کی روزمرہ کی مصروفیات ایک پیشہ ور خاتون سے انتہائی مختلف ہوتی ہیں۔ اس لیے لباس بناتے وقت درج بالا تمام باتوں کا حقیقت پسندانہ جائزہ لے کر اور اپنی ضروریات کو مدنظر رکھ کر لباس بنانا چاہیے۔

(vii) ادھیڑ عمر کے لیے مناسب لباس: یہ زندگی کے ادوار کا آخری حصہ ہوتا ہے اس عمر میں پہنچ کر زندگی کی مصروفیات کافی کم ہو جاتی ہیں۔ زیادہ تر وقت گھر میں گزرتا ہے اور جسمانی طور پر خواتین اس قدر چاق و چوبند بھی نہیں رہتیں۔ مصروفیات کم ہونے کے باوجود سماجی طور پر رشتوں کے اعلیٰ ترین درجے پر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر نانی ساس، اور دادی وغیرہ اس لیے لباس انتہائی نرم اور سادہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے پرنٹ اور رنگ بھی بہت نفیس اور اجلے ہونے چاہئیں۔ اس عمر میں لباس پر بے جا کشیدہ کاری اور سجاوٹ کی مختلف اشیاء انتہائی کم یا بالکل نہیں ہونی چاہئیں۔ لباس کا ڈیزائن ایسا ہونا چاہیے جسے آسانی سے اتارا اور پہنا جا سکے۔ مثال کے طور پر بہت سے چھوٹے چھوٹے بٹنوں کی بجائے قدرے بڑے اور کم بٹن ہونے چاہئیں۔ اسی طرح سے گلا بہت کُھلا یا بہت تنگ نہیں ہونا چاہیے۔ جہاں تک ممکن ہو بٹن آگے کی طرف ہونے چاہئیں۔ لباس بھی بہت ڈھیلا یا بہت تنگ نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ درمیانہ لمبائی اور چوڑائی کے لباس کا انتخاب کرنا چاہیے۔

اہم نکات

1۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی سے مراد کپڑوں کا سوچ سمجھ کر انتخاب کرنے سے ہے۔ کیونکہ شخصیت کو اُجاگر کرنے میں لباس اہم کردار ادا کرتا ہے۔

2۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی دراصل ملبوسات اور ان سے متعلقہ اشیاء مثلاً سویٹر، شال، موزے، جوتے، بیگ وغیرہ کا مجموعہ ہے جسے ہم روزمرہ کے علاوہ کبھی کبھار اور خاص مواقع پر پہنتے ہیں۔

3۔ لباس کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے تمام موجود اشیاء کا طائرانہ جائزہ لینا چاہیے اور اس کے مختلف اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

4۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت آمدنی میں سے اپنے لیے مختص بجٹ سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ اور مذہبی حدود و قیود اور معاشرتی اقدار اور رسم و رواج کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

5۔ لباس کا ڈیزائن شخصیت پر بہت حد تک اثر انداز ہوتا ہے۔ شخصیت انسان کی ظاہری شکل و صورت، حرکات و سکنات اور انداز فکر کا مجموعہ ہے۔ انسان کی شخصیت خواہ کیسی بھی ہو وہ ایک دلچسپ ہستی کا مالک ہوتا ہے۔ لباس ہماری شخصیت پر نمایاں اثر کرتا ہے۔

6۔ لباس کے ڈیزائن کے دو پہلو ہیں مثلاً لباس میں استعمال ہونے والے پارچہ جات کے ڈیزائن اور لباس کے ڈیزائن۔

7۔ ٹیکسٹائل ڈیزائن کی بنیادی اقسام پھولدار ڈیزائن، لائنوں والے ڈیزائن، چیک دار ڈیزائن، پولکا ڈاٹ والے ڈیزائن

اور بارڈر والے ڈیزائن ہیں۔ ہر ڈیزائن کا اپنا ایک تاثر ہوتا ہے۔ اس لیے ڈیزائن کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کہ لباس کا ڈیزائن ہماری شخصیت کے عین مطابق ہو۔

8۔ شخصیت کی مختلف اقسام ہیں۔ مثلاً نازک اندام شخصیت، سنجیدہ و متین شخصیت، ڈرامائی شخصیت، شرمیلی شخصیت، کھلاڑی شخصیت اور شوخ و چنچل شخصیت وغیرہ

9۔ لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت مختلف عوامل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ یہ عوامل فرد کی عمر، شخصیت، آمدنی، آب و ہوا، موسم، طرز زندگی، بود باش، سماجی رتبہ، سہولیات اور جسمانی صحت اور شخصیت ہیں۔

10۔ عمر کے مختلف گروپوں کے مطابق مناسب لباس کا انتخاب کرنا چاہیے۔ مثلاً شیر خوار بچے، ایک سے دو سال کی عمر، تین سے پانچ سال کی عمر، پانچ سے بارہ سال کی عمر، نوجوانی کا دور، درمیانی عمر کا دور اور ادھیڑ عمر۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں سے ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

i۔ لباس کی منصوبہ بندی کے کتنے اصول ہیں؟

- دو
- چار
- چھ
- آٹھ

ii۔ گھر کی کل آمدنی میں سے لباس کے لیے کتنا فی صد مختص کیا جا سکتا ہے؟

- 10%
- 15%
- 30%
- 50%

iii۔ لباس کے ڈیزائن کے کتنے پہلو ہیں؟

- ایک
- دو
- چار
- چھ

iv۔ ٹیکسٹائل ڈیزائن کی کتنی اقسام ہیں؟

- دو
- چار
- پانچ
- سات

v۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی میں سماجی رتبہ کیا کردار ادا کرتا ہے؟

- بالکل نہیں
- اہم
- کم
- ٹھیک

vi۔ خواتین اور مردوں کا لباس کیسا ہونا چاہیے؟

- ایک جیسا
- مختلف
- شوخ
- مغربی

vii۔ تین سے پانچ سال کے بچوں کے لباس کا رنگ کیسا ہونا چاہیے؟

- ہلکا
- سیاہ
- شوخ
- سفید

viii۔ نازک اندام شخصیت کے لیے کس قسم کے ڈیزائن کا انتخاب کرنا چاہیے؟

- بڑے بڑے شوخ پھولوں والا
- دھاری دار
- نازک اور مہین
- ہلکے رنگ کے پھولوں والا

2- مختصر جوابات تحریر کریں

i۔ لباس کی منصوبہ بندی کی تعریف کریں۔

ii۔ لباس کی منصوبہ بندی کے کتنے اصول ہیں؟

iii۔ ٹیکسٹائل ڈیزائن کی مختلف اقسام کے نام لکھیں۔

iv۔ شخصیت کی کتنی اقسام ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

v۔ عمر کے مختلف گروپ کون سے ہیں؟

3- تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

i۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی کے کتنے اصول ہیں۔

ii۔ لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت کن عوامل کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے؟

iii۔ عمر کے مختلف گروپوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے آپ کپڑوں کی منصوبہ بندی کیونکر کریں گی؟

عملی کام (Practical Work)

1۔ اپنے تمام ملبوسات نکالیں ان کو مختلف گروپوں کے مطابق علیحدہ علیحدہ کریں اور قابلِ استعمال اور قابلِ مرمت ملبوسات کی فہرست تیار کریں۔

2۔ موجودہ فیشن کے مطابق اپنے لیے درج ذیل ملبوسات کے پانچ، پانچ ڈیزائن کی تصاویر اکٹھی کریں اور اپنی پریکٹیکل فائل میں لگائیں۔

(i) عام پہننے والے ملبوسات (ii) کبھی کبھار یا تقریبات پر پہننے والے ملبوسات

10 کپڑوں کی حفاظت و دیکھ بھال اور ان کو سٹور کرنا
(Care and Storage of Clothes)

عنوانات (Contents)

10.1 کپڑوں کی روزانہ، ہفتہ وار اور موسمی حفاظت اور دیکھ بھال

10.2 کپڑوں کو سٹور کرنے کے اصول

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- کپڑوں کی روزانہ، ہفتہ وار اور سالانہ دیکھ بھال کر سکیں۔
- کپڑوں کی دھلائی، سکھانے، استری کرنے، ہینگر پر لٹکانے اور تہہ لگانے کے اصول بیان کر سکیں۔
- کپڑوں کو سٹور کرنے کی تعریف کر سکیں۔
- کپڑوں کو سٹور کرنے کے اصول بیان کر سکیں۔
- کپڑوں کو روزانہ، ہفتہ وار اور سالانہ سٹور کرنے کا صحیح طریقہ بیان کر سکیں۔
- کپڑوں کو سٹور کرنے کی اہمیت پر بحث کر سکیں۔
- مختلف کپڑوں کو حفاظت سے سٹور کرنے کے بارے میں بحث کر سکیں۔

10.1 کپڑوں کی روزانہ، ہفتہ وار اور موسمی حفاظت اور دیکھ بھال
(Daily, Weekly and Seasonal Care of Clothes)

10.1.1 کپڑوں کی دیکھ بھال اور حفاظت

لباس محض ستر پوشی یا جسم کو گرمی و سردی سے محفوظ رکھنے کے لیے ہی نہیں ہوتا بلکہ اس سے انسان کی طبیعت اور نفاست کا اظہار بھی ہوتا ہے نیز لباس شخصیت کو ابھارنے میں مدد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ لباس چاہے سستا ہو یا مہنگا، سوتی ہو یا ریشمی جب تک صاف ستھرا، کلف شدہ یا استری شدہ نہ ہو اس کی شان دوبالا نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس میلا کچیلا لباس جلد پھٹ جاتا ہے اور شکن زدہ لباس جسم پر پہنا ہوا بدنما لگتا ہے اور پہننے والے کی شخصیت کو ماند کر دیتا ہے۔

لوگوں میں خوش لباس نظر آنے، شخصیت کو ابھارنے اور لباس کی حفاظت کے لیے کپڑوں کی صحیح دیکھ بھال ضروری ہے۔
کپڑوں کی دیکھ بھال مندرجہ ذیل تین طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

i۔ روزمرہ دیکھ بھال (Daily Care)
ii۔ ہفتہ وار دیکھ بھال (Weekly Care)
iii۔ موسمی دیکھ بھال (Seasonal Care)

> **کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ**
>
> اکثر اوقات دو لڑکیاں ایک جیسا لباس بنواتی ہیں مگر کچھ عرصے کے بعد ایک کا لباس بالکل نئے جیسا ہوتا ہے جبکہ دوسری اسے ترک کر چکی ہوتی ہے۔

i۔ روزمرہ دیکھ بھال (Daily Care)

چند کپڑے ایسے ہوتے ہیں جنھیں روزانہ دھونا اور استری کرنا ضروری ہوتا ہے مثلاً رومال، جرابیں، بنیان، انڈرویئر اور شمیض وغیرہ۔ یہ تمام کپڑے ایسے ہوتے ہیں جو بدن کے ساتھ لگتے ہیں اور بدن کا تمام پسینہ و میل کچیل ان میں جذب ہو جاتا ہے اور اگر ہر روز ان کی دھلائی نہ کی جائے تو ان سے بدبو آنے لگتی ہے۔ جو پہننے والے کو بھی بیزار رکھتی ہے اور پاس بیٹھنے والا بھی اس سے ناگواری محسوس کرتا ہے۔ لباس کی روزمرہ دیکھ بھال میں درج ذیل دو مراحل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

(i) استعمال کے دوران لباس کی دیکھ بھال
(ii) استعمال کے بعد لباس کی دیکھ بھال

(i) استعمال کے دوران لباس کی دیکھ بھال

دوران استعمال لباس کی حفاظت بہت اہمیت رکھتی ہے۔استعمال کرنے کے دوران اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جس جگہ پر آپ بیٹھیں وہ صاف ستھری ہو۔عام طور پر بچیاں تفریح میں گھاس پر بیٹھتی ہیں اس طرح گھاس کا داغ لباس پر بہت گہرائی تک لگ جاتا ہے۔اسی طرح لاپرواہی سے کھانے پینے سے بھی کپڑوں پر داغ لگ جاتے ہیں۔داغ دھبوں کو دور کرنے کے لیے چند محلول استعمال کرنے پڑتے ہیں۔اگر یہ عمل بار بار دہرایا جائے تو کپڑا کمزور ہوجاتا ہے،اس جگہ سے رنگوں کی آب و تاب بھی بہت کم ہوجاتی ہے اور لباس کو قبل از وقت ہی ترک کرنا پڑتا ہے۔اسی طرح سے لباس کو پہنتے اور اتارتے وقت جلد بازی سے کام لیا جائے تو ایسی صورت میں سلائی،بٹن یا زپ وغیرہ ادھڑ سکتے ہیں۔اور اگر کپڑوں کی بنائی ڈھیلی ہو تو لباس کی ساخت بھی خراب ہوسکتی ہے۔

ii- استعمال کے بعد لباس کی دیکھ بھال

استعمال کے بعد لباس کو خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔مثال کے طور پر سویٹر،جیکٹ،شال وغیرہ کو ہر مرتبہ استعمال کے بعد دھویا نہیں جاتا لیکن اگر احتیاط نہ برتی جائے تو ان میں مستقل بُو پیدا ہوجاتی ہے جو دوبارہ استعمال کے وقت نہایت ناگوار محسوس ہوتی ہے۔اس ضمن میں درج ذیل اقدامات نہایت کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔

- فینسی ملبوسات،سویٹر،جیکٹ وغیرہ کو لباس کی مناسبت سے ہینگر پر لٹکائیں۔
- تمام بٹن یا زپ بند کردیں۔
- ہینگر کا سائز شانوں کے سائز سے مطابقت رکھتا ہو۔
- لباس لٹکاتے وقت اس کا اگلا اور پچھلا حصہ یکساں رکھیں۔تاکہ لباس میں کہیں کوئی جھول وغیرہ نہ آئے۔
- گرم کپڑوں مثلاً جیکٹ وغیرہ کے لیے لکڑی کا ہینگر استعمال کرنا چاہیے۔جس کی گولائی شانوں کی مانند ہو۔اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بُنے ہوئے (Knitted) کپڑوں کو ہرگز ہینگر پر نہ لٹکائیں ورنہ وہ اپنے ہی وزن سے لٹک جائیں گے اور اپنی اصل ساخت سے کہیں زیادہ لمبے اور بے ہنگم ہوجائیں گے۔
- گرم کپڑوں کو تہہ لگا کر رکھنے سے پہلے چند گھنٹوں کے لیے کسی ہوادار جگہ پر رکھیں جہاں سے تازہ ہوا کا گزر رہوتا ہو۔
- گرم کوٹ یا جیکٹ ہینگر پر لٹکا کر برش کریں تاکہ اس پر پڑنے والا گرد وغبار فوری طور پر صاف ہوجائے اس کے بعد اسے بھی چند گھنٹوں کے لیے ایسی جگہ پر لٹکائیں جہاں تازہ ہوا کا گزر رہوتا کہ اس میں کسی قسم کی بُو نہ رہے۔اس کے بعد انہیں الماری میں رکھیں۔

- ایسے لباس جن کو ایک بار پہننے کے بعد دوبارہ بغیر دھلائی کے استعمال نہیں کیا جا سکتا انہیں ایک علیحدہ باسکٹ یا لانڈری بیگ میں رکھیں۔ باسکٹ یا لانڈری بیگ ڈھکن دار ہونا ضروری ہے تاکہ کپڑے مزید گرد و غبار سے محفوظ رہیں۔

ii۔ ہفتہ وار دیکھ بھال (Weekly Care)

شلوار، قمیض، دوپٹے، تکیے کے غلاف، چادریں، تولیے اور میز پوش وغیرہ ایسے کپڑے ہیں۔ جن کو روزانہ دھونے کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی ان کپڑوں کو ہر روز دھونا سلیقہ مندی کی دلیل ہے کیونکہ ان کی دھلائی محنت طلب اور وقت طلب ہوتی ہے۔ پھر ان کو استری کرنے میں بھی وقت لگتا ہے۔ اس لیے ایسے کپڑوں کے لیے ہفتے کا ایک دن مقرر کرکے افرادِ خانہ کے ساتھ مل جل کر تمام کام کیا جا سکتا ہے۔ جس کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

ا۔ لباس کے مرمت طلب حصوں کی مرمت اور داغ دھبے دور کرنا　　ب۔ لباس کی دھلائی

ج۔ استری اور پریس کرنا　　د۔ استری شدہ کپڑوں کو سنبھالنا

ا۔ لباس کے مرمت طلب حصوں کی مرمت اور داغ دھبے اتارنا

مشہور محاورہ ہے کہ وقت کا ایک ٹانکا بے وقت کے نو ٹانکوں سے بہتر ہے۔ کپڑوں کی دھلائی سے پہلے بغور جائزہ لیں اگر کوئی تُرپائی اُدھڑی ہوئی ہو یا بٹن/ زپ خراب ہو تو دھونے سے پہلے اس کی مرمت کر لیں۔ اسی طرح سے اگر لیس یا مغزی کی سلائی ادھڑ گئی ہو تو اس کی بھی مرمت کر لیں۔ بعض اوقات بہت احتیاط کے باوجود کہیں نہ کہیں کوئی داغ لگ جاتا ہے۔ دھونے سے پہلے داغ دھبے دور کرنا ضروری ہے بصورت دیگر داغ مزید پکا ہو سکتا ہے اور دھلائی کے دوران کسی دوسرے کپڑے پر منتقل ہو سکتا ہے۔

ب۔ لباس کی دھلائی

لباس کی دھلائی سے پہلے چند بنیادی باتوں کا علم ہونا ضروری ہے۔ مثلاً

i۔ لباس کے ریشے کے بارے میں علم ہونا

ii۔ دھلائی کے لیے استعمال ہونے والے صابن یا ڈیٹرجنٹ اور پانی کے بارے میں علم ہونا

i۔ لباس کے ریشے کے بارے میں علم ہونا

دھونے سے پہلے لباس کے ریشے کے بارے میں علم کا ہونا بہت ضروری ہے۔ کہ آیا یہ سوتی، اونی، ریشمی یا خود ساختہ

ریشے سے بنا ہوا ہے۔ کیونکہ ہر ریشے کو ایک ہی طریقہ سے نہیں دھویا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر سوتی کپڑے کو مشین میں یا ہاتھ سے رگڑ رگڑ کر دھونے سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا جبکہ اونی کپڑا خاص طور پر بُنا ہوا سویٹر اگر رگڑ کر یا مشین میں دھویا جائے تو بالکل خراب ہو جاتا ہے اور دوبارہ صحیح وضع میں نہیں لایا جا سکتا۔

ii- لباس کی دھلائی کے لیے استعمال ہونے والے صابن یا ڈیٹرجنٹ اور پانی کے بارے میں علم ہونا

لباس کی دھلائی کے لیے صابن یا ڈیٹرجنٹ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ صابن عام طور پر ٹکیہ کی شکل میں ہوتے ہیں جبکہ ڈیٹرجنٹ دانے دار پاؤڈر کی شکل میں ہوتے ہیں۔ صابن کے اندر الکلی کی مقدار قدرے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے وہ سوتی کپڑوں کے لیے زیادہ مناسب ہوتے ہیں۔ جبکہ ڈیٹرجنٹ صابن کی نسبت جھاگ کم بناتے ہیں۔ مگر ریشمی اور خود ساختہ ریشوں کے لیے زیادہ مناسب ہوتے ہیں۔ ان میں الکلی کی مقدار کم ہوتی ہے اس لیے یہ نرم و نازک ریشوں کے لیے نقصان دہ نہیں ہوتے۔ جب کپڑے صاف پانی سے نتھارے جاتے ہیں تو وہ بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔

پانی کی دو اقسام ہیں یعنی ہلکا پانی اور بھاری پانی۔ ہلکے پانی میں نمکیات کی زیادہ مقدار نہیں ہوتی اس لیے صابن یا ڈیٹرجنٹ کی کافی جھاگ بنتی ہے اور نتھارنے پر سارا صابن یا ڈیٹرجنٹ نکل جاتا ہے اور کپڑوں کو کوئی نقصان بھی نہیں پہنچتا۔

iii- موسمی دیکھ بھال (Seasonal Care)

لباس کی موسمی دیکھ بھال میں سب سے اہم مرحلہ موسم تبدیل ہونے پر زیرِ استعمال کپڑوں کو سٹور کرنا اور سٹور کیے گئے کپڑوں کو نکال کر قابلِ استعمال بنانا ہے۔ مثلاً گرمیوں کی آمد پر سردیوں کے ملبوسات سنبھالنا اور گرمیوں کے لیے سٹور کیے گئے کپڑوں کو استعمال کے قابل بنانا اور سردیوں کی آمد پر گرمیوں کے کپڑے سٹور کرنا اور سردیوں کے سٹور کیے ہوئے کپڑوں کو نکال کر استعمال کے قابل بنانا وغیرہ وغیرہ۔

10.1.2 لباس کی دیکھ بھال کے اصول (Principles of Care of Clothes)

ایک لباس دھلائی سے لے کر دوبارہ استعمال تک درج ذیل مراحل میں سے گزرتا ہے:

- i- کپڑوں کی دھلائی کے اصول
- ii- کپڑوں کو سُکھانے کے اصول
- iii- کپڑوں کو استری کرنے کے اصول
- iv- کپڑوں کو ہینگر پر لٹکانے کے اصول
- v- کپڑوں کو تہہ لگانے کے اصول

(i) **کپڑوں کی دھلائی کے اصول:** کپڑوں کی دھلائی درج ذیل مراحل سے گزر کر مکمل ہوتی ہے۔ مثلاً

i- کپڑوں کو اکٹھا کرنا اور چھانٹنا	ii- داغ دھبے دور کرنا	iii- بھگونا
iv- دھونا	v- کھنگالنا	vi- نچوڑنا
vii- سُکھانا		

i- کپڑوں کو اکٹھا کرنا اور چھانٹنا (Collecting and Sorting of Clothes)

گھر کے تمام افراد کو میلے کپڑے ایک مقررہ جگہ رکھنے چاہییں تا کہ دھلائی کے وقت کپڑوں کو جگہ جگہ سے اکٹھا کرنے میں وقت اور قوت ضائع نہ ہو۔ جب دُھلنے والے کپڑے جمع ہو جائیں تو رنگوں اور ریشوں کے لحاظ سے انہیں علیحدہ کر لیں مثلاً

- سفید اور ہلکے مگر پکے رنگوں کے سُوتی اور لینن کے کپڑے
- تیز رنگوں کے سُوتی اور لینن کے کپڑے
- سفید اور پکے رنگوں کے ریشمی، نائلون اور ڈیکرون کے کپڑے
- اُونی اور نیم اُونی کپڑے

ii- داغ دھبے دور کرنا (Removing the Stains)

اگر کپڑوں پر داغ دھبے لگے ہوں تو جس حصے پر دھبہ لگا ہو صرف اس حصے پر دھبے کی نوعیت کے مطابق مناسب محلول استعمال کر کے دھبے دور کریں تیز محلول استعمال کرنے کی بجائے ہلکا محلول بار بار استعمال کرنا زیادہ بہتر رہتا ہے۔ اگر کسی تیز محلول کا استعمال درکار ہو تو اُسے کپڑے کے ایک کونے پر یا کپڑے کے کسی چھپے ہوئے حصے پر استعمال کر کے دیکھیں تا کہ اگر کپڑے کو نقصان بھی پہنچ جائے تو وہ بیکار نہ ہو۔

(نوٹ: کپڑوں سے داغ دھبے دور کرنے کے بارے میں آپ اگلے باب میں پڑھیں گی)

iii- بھگونا (Soaking)

بھگونے سے پہلے قمیصوں کے بٹن اور زپ وغیرہ بند کر لیں، کالر اور کف کھول دیں۔ اگر کپڑے زیادہ میلے ہوں تو انہیں صابن اور گرم پانی کے محلول میں کم از کم ایک ڈیڑھ گھنٹہ بھگوئے رکھیں۔ لیکن اگر کپڑے زیادہ میلے نہ ہوں تو پھر بھی انہیں صابن اور پانی کے محلول میں دس سے پندرہ منٹ کے لیے ضرور بھگوئیں۔ کیونکہ بھگونے سے کپڑوں کی میل پھُول جاتی ہے اور انہیں زیادہ

رگڑ نا نہیں پڑتا نیز کپڑے آسانی سے اور جلد صاف ہو جاتے ہیں۔ ریشمی اور اُونی کپڑوں کو بھگونا نہیں چاہیے۔

iv- دھونا (Washing)

ہر کپڑے کو اس کے ریشے کے لحاظ سے گرم یا ٹھنڈے پانی اور ہلکے یا تیز صابن کے محلول میں دھوئیں۔ اگر بہت میلے کپڑوں کو آپ نے کافی دیر بھگویا ہے تو ایک بار رگڑنے کے بعد کپڑوں کو نئے صابن کے محلول میں دھوئیں۔ ریشمی کپڑوں کے لیے نیم گرم پانی کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ کئی سُوتی کپڑے مثلاً شلواریں، چادریں اور تکیے کے غلاف وغیرہ اگر بہت گندے ہوں تو وہ صابن اور پانی کے محلول میں کچھ دیر اُبال لینے سے جلد صاف ہو جاتے ہیں اور ریشے کو نقصان بھی نہیں پہنچتا۔ عام سُوتی کپڑوں کے لیے نل کا پانی بہتر رہتا ہے۔

v- کھنگالنا (Wringing)

کپڑوں کو صابن سے دھونے کے بعد دو تین بار کھنگالیں تا کہ صابن نکل جائے۔

vi- نچوڑنا (Squeezing)

- سُوتی کپڑوں کو اچھی طرح مروڑ کر نچوڑیں۔
- ریشمی کپڑوں کو زیادہ زور سے نہ نچوڑیں۔ کیونکہ یہ ریشے کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔
- اُونی کپڑوں کو دونوں ہاتھوں سے پیالہ بنا کر آہستہ آہستہ دبا کر پانی نکالیں پھر ہموار سطح پر پھیلا دیں۔
- نائلون اور واش اینڈ ویئر (Wash-n-wear) کپڑوں میں یہ خاصیت ہوتی ہے کہ کپڑا لٹکانے پر پانی لٹکے ہوئے کپڑے کے آخری یا نچلے حصے کی طرف خود بخود جانے لگتا ہے اور اس طرح سے پانی خود ہی کپڑے سے نکل جاتا ہے۔ لہٰذا ان کپڑوں کو زیادہ نچوڑنے کی بجائے جھٹک کر پانی نکالیں اور پھر ایک تہہ دے کر ہینگر پر لٹکا دیں تا کہ باقی پانی بھی نکل جائے۔

vii- سُکھانا (Drying)

کپڑوں کو ہمیشہ کھلی فضا میں سُکھانا چاہیے۔ رنگ دار کپڑوں کو اُلٹا کر کے سکھائیں۔ جن کپڑوں کے رنگ اُڑنے کا احتمال ہو انہیں دھوپ میں سکھانے سے احتراز کریں۔ جن کپڑوں کو لٹکانے سے ان کی شکل خراب ہونے کا خطرہ ہو اُنہیں کسی سیدھی سطح پر پھیلا دیں۔ مثلاً سویٹر وغیرہ۔ کچھ کپڑے ایسے ہوتے ہیں کہ اگر انہیں جھٹک کر ایک تہہ دے کر ہینگر میں لٹکا دیا جائے تو سُوکھنے پر اُنہیں استری کرنے کی زیادہ ضرورت نہیں رہتی مثلاً واش اینڈ ویئر کی پتلونیں اور قمیصیں وغیرہ۔ اس کے علاوہ جن کپڑوں کو نچوڑ کر

سُوکھنے کے لیے ڈالا جاتا ہے، ان کو نچوڑنے کے بعد اچھی طرح جھٹک کر سُوکھنے کے لیے ڈال دیں۔ اس طرح کپڑے میں سے پانی بھی نکل جائے گا اور سلوٹیں بھی کافی حد تک نکل جائیں گی۔ کپڑے کو رسی، تار یا ڈوری پر ڈالنے کے بعد بھی تھوڑا سا پکڑ کر کھینچیں تا کہ زیادہ سے زیادہ سلوٹیں نکل جائیں۔ کپڑے سُکھانے کے لیے پٹ سن کی رسّی یا جلد زنگ لگ جانے والی تار استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ اس کی بجائے نائلون کی ڈوری، جست یا تانبے کا تار استعمال کریں۔

مختلف ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں کی دھلائی

کپڑوں کی مناسب دیکھ بھال اور دھلائی کے لیے ضروری ہے کہ ہمیں مختلف ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں کی خصوصیات کے بارے میں علم ہو تا کہ انہیں آسانی سے دھویا جا سکے۔ کیونکہ ہر ریشے پر پانی اور صابن کا اثر مختلف ہوتا ہے اور غلط استعمال سے کپڑے کو نقصان پہنچتا ہے نیز اس کی مضبوطی اور چمک خراب ہو جاتی ہے۔

سوتی کپڑے

1- دھونے سے پہلے رنگ دار اور سفید کپڑے علیحدہ کرلیں اور انھیں علیحدہ علیحدہ برتنوں میں بھگوئیں۔

2- رنگ دار کپڑوں کے رنگ اگر کچے ہوں تو انھیں بھگونا نہیں چاہیے بلکہ صابن کی جھاگ میں جلدی جلدی ہلکا سا مَل کر دھولیں۔ کچھ کپڑوں کے رنگ اتنے کچے ہوتے ہیں کہ پانی میں ڈالتے ہی ان کا رنگ نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں پانی میں ایک چھوٹا چمچ پسی ہوئی پھٹکری یا ایک بڑا چمچ پسا ہوا نمک ڈال دیں تو کپڑوں کا رنگ نہیں نکلتا۔

3- سوتی کپڑے دھونے کے لیے عام نل کا پانی ٹھیک رہتا ہے۔ البتہ بہت گندے سفید کپڑے گرم پانی اور صابن کے محلول میں بھگوئیں تا کہ مَیلا اچھی طرح نکل جائے اور دھونے میں آسانی رہے۔ ایک تسلے میں صابن اور پانی کا محلول بنائیں۔ جب جھاگ بن جائے تو کپڑے کو اس میں اچھی طرح سے مَلیں۔

4- زیادہ میل والے حصوں مثلاً کالر، کف اور قمیص کے دامن وغیرہ پر تھوڑا سا صابن کا پاؤڈر ڈال کر یا زیادہ صابن لگا کر اچھی طرح رگڑیں تا کہ میل صاف ہو جائے۔ کپڑے کو رگڑنے کے ساتھ ساتھ دونوں ہاتھوں سے دبا کر میل بھی نکالتی جائیں تا کہ کپڑے کا میل اچھی طرح نکل جائے۔ اگر صابن کے پاؤڈر کی بجائے صابن استعمال کرنا ہو تو ایسی صورت میں تسلے میں اتنا پانی لیں جس میں کپڑا پوری طرح سے بھیگ جائے اور پھر اس پر صابن مَلیں۔ جو حصے زیادہ میلے ہوں ان پر صابن زیادہ ملیں اور پھر کپڑے کو خوب رگڑیں۔ زیادہ میلے حصوں کو ہاتھ سے رگڑنے کی بجائے کپڑے دھونے کے برش سے بھی رگڑا جا سکتا ہے۔

5- جب یہ یقین ہو جائے کہ کپڑے کا میل اچھی طرح سے نکل گیا ہے تو اُسے نچوڑ لیں۔ کپڑے کو دوہرا کر کے بائیں ہاتھ میں پکڑ کر دائیں ہاتھ سے مروڑیں۔

6- بچے ہوئے صابن میں کوئی اور میلا کپڑا مَل لیں تا کہ یہ صابن ضائع نہ ہو۔

7- تسلے کا صابن گرا کر اس میں صاف پانی لیں اور صابن والے کپڑے اس میں اچھی طرح سے کھنگال لیں۔ کپڑے کو دو تین بار صاف پانی سے کھنگالیں تا کہ صابن اچھی طرح سے نکل جائے۔

8- اگر کپڑا حسب منشا صاف نہ ہوا ہو تو ایک مرتبہ پھر صابن لگا کر صاف پانی سے دھولیں۔ یہ خیال رہے کہ کپڑے میں سے صابن اچھی طرح سے نکل جائے ورنہ صابن کی موجودگی سے سفید کپڑے پر استری کرنے پر پیلے نشان پڑ جائیں گے اور رنگ دار کپڑوں کے رنگ خراب ہو جائیں گے۔ نیز کپڑے میں صابن رہ جانے سے کپڑا کمزور ہو جاتا ہے۔

9- کپڑے دُھل جانے کے بعد انہیں سفید کرنے کے لیے رنگ کاٹ اور نیل استعمال کیا جاتا ہے۔ سفید سوتی اور لینن کے کپڑوں کے لیے نیل استعمال کیا جاتا ہے۔ کپڑوں کو نیل دینے کے لیے ایک تسلے میں پانی لیں۔ اس میں چائے کا آدھا چمچہ رنگ کاٹ اور تھوڑا سا نیل تھوڑے سے پانی میں گھول کر ڈال دیں تا کہ نیل کپڑے پر یکساں رہے۔ (یہ دیکھنے کے لیے نیل بہت زیادہ تو نہیں ہے کپڑے کا تھوڑا سا حصہ اس میں ڈبو کر اور نچوڑ کر دیکھیں۔ اگر نیل زیادہ ہو تو اور پانی ملا کر اسے ہلکا کر لیں) پانی میں سے کپڑے کو نکال کر اچھی طرح نچوڑ لیں۔

10- کاٹن، لان اور وائیل کے کپڑوں میں اکڑاہٹ اور خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے کلف استعمال کی جاتی ہے۔ بازار میں تیار شدہ کلف بھی ملتی ہے لیکن وہ بہت مہنگی پڑتی ہے، اس لیے کلف آپ گھر پر خود تیار کر سکتی ہیں۔ تھوڑے سے پانی میں ایک سے ڈیڑھ پیالی کلف ڈال کر ایک وقت میں ایک کپڑا بھگوئیں۔ کپڑے کو اچھی طرح سے نچوڑ لیں اور جھٹک کر تار پر پھیلا دیں۔ سفید کپڑوں کو تیز دھوپ میں ڈال دیں لیکن رنگ دار کپڑوں کو چھاؤں میں مگر ہوادار جگہ پر پھیلائیں۔ کپڑے ابھی نمدار رہی ہوں تو اتار کر استری کر لیں اور ہینگر میں ڈال کر یا تہہ کر کے رکھ دیں۔

اُونی کپڑے

1- اُونی کپڑوں کی دھلائی میں خاص احتیاط درکار ہوتی ہے۔ انھیں دھونے سے پہلے بھگویا نہیں جاتا لیکن زیادہ گندے اُونی کپڑے پانچ منٹ کے لیے نل کے پانی میں بھگوئے جاسکتے ہیں۔ بہت گرم پانی استعمال نہ کریں۔ ہر قسم کے اونی کپڑے نل کے پانی اور صابن کے ہلکے جھاگ میں دھوئیں۔

2- کپڑے کو جھاگ میں دبائیں مگر رگڑیں نہیں۔ جب کپڑا صابن کے جھاگ میں اچھی طرح صاف ہو جائے تو اسے دو تین مرتبہ صاف پانی میں سے نکالیں۔

3- اُونی سویٹر وغیرہ کو دھونے سے پہلے خاکی کاغذ پر پھیلا کر اس کی اصلی شکل پنسل سے بنالیں (شکل نمبر 1)۔

4- سویٹر کو سیدھا کر کے باقی اُونی کپڑوں کی طرح ہی دھوئیں۔ لیکن دھونے کے بعد پانی سے نکالتے وقت سویٹر کو دونوں ہاتھوں پر اٹھائیں تا کہ کوئی حصہ بھی لٹکنے نہ پائے (شکل نمبر 2)۔

5- سویٹر کو ایک بڑے تولیے میں لپیٹ کر دبائیں تا کہ سارا پانی اچھی طرح سے نکل جائے (شکل نمبر 3)۔

6- اس کے بعد اسے کاغذ پر بنائے ہوئے خاکے پر پھیلا دیں (شکل نمبر 4)۔

7- سویٹر کو دھوپ میں نہ سکھائیں۔

8- بعض سویٹروں پر قدرتی بُر ہوتا ہے۔ دھونے کے بعد اسے دوبارہ نمایاں کرنے کے لیے ہلکا سا بُرش لگائیں۔

9- خالص اُون کے سویٹر کو استری نہیں کیا جاتا۔ لیکن اگر استری کرنا ضروری ہو تو پھر سویٹر پر ململ کا کپڑا رکھ کر استری کرنا چاہیے۔

10- نم دار کپڑا استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ حرارت، دباؤ اور نمی سے سویٹر کی اُون جُڑ جاتی ہے۔

سویٹر کی دھلائی کا طریقہ

ریشمی کپڑے

ریشمی کپڑوں کے لیے نیم گرم پانی اور صابن کا ہلکا جھاگ استعمال کریں۔ ریشمی کپڑوں کو بھی صابن کے جھاگ میں دبا کر ان کا مَیل نکالا جاتا ہے۔ جب جھاگ میلا ہو جائے تو کپڑے کو ہاتھوں میں دبا کر نچوڑیں رگڑیں نہیں اور نیم گرم پانی میں کم از کم دو یا تین مرتبہ کھنگالیں تا کہ تمام صابن کپڑے میں سے نکل جائے۔ ہاتھوں میں دبا کر پانی نکالیں اور کپڑے کو ہینگر پر ڈال کر سکھائیں۔ ریشمی کپڑے ابھی نمدار ہی ہوں تو انہیں استری کر لیں۔ کوشش یہی ہونی چاہیے کہ ریشمی کپڑوں کو نمی نہ دی جائے کیونکہ ریشمی کپڑوں کو نمی دینے سے ان پر دھبے پڑ جاتے ہیں۔ زیادہ گرم استری استعمال نہ کریں بلکہ ڈائل سیٹ کر کے استری کریں۔

(ii) کپڑوں کو سُکھانے کے اصول (Principles of Drying the Clothes)

کپڑوں کو سکھانے کے لیے درج ذیل اصولوں پر عمل درآمد کرنے سے بہتر نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔

(1) سفید سوتی کپڑوں کو دھوپ میں پھیلا کر سکھانا چاہیے۔ قمیص اور ٹی شرٹ وغیرہ کو ہینگر میں لٹکا کر سکھانا چاہیے اس طرح کپڑے میں کم بل پڑتے ہیں اور بعد میں کم وقت میں محنت سے استری کیے جا سکتے ہیں۔

(2) تمام رنگ دار کپڑوں کو سُکھانے سے پہلے الٹا کر لینا چاہیے۔ اگر دھوپ میں سکھانا مقصود ہو جیسا کہ سردیوں کی دھوپ میں تو کپڑوں کو کم وقت کے لیے دھوپ میں پھیلائیں جبکہ گرمیوں کی تیز دھوپ میں کپڑوں کو سائے میں سکھائیں تا کہ رنگ خراب نہ ہو۔

(3) تمام کپڑوں کو سکھانے سے پیشتر ان کے بٹن اور زِپ وغیرہ بند کر لیں تا کہ کپڑوں کی ہیئت خراب نہ ہو۔

(4) سردیوں کے زیادہ تر ملبوسات کو ڈرائی کلین کروایا جاتا ہے۔ سویٹر اور جرابوں وغیرہ کو دھونے کے بعد ہرگز لٹکا کر نہیں سکھانا چاہیے بلکہ انہیں دھوپ میں کسی چارپائی وغیرہ پر سفید تولیہ بچھا کر اس کے اوپر پھیلا کر سکھانا چاہیے کیونکہ لٹکانے کی صورت میں کپڑے اپنے ہی وزن کی وجہ سے لٹک کر بے ڈھنگے ہو سکتے ہیں جن کو بعد میں ہاتھ سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ دوبارہ دھونے کے تمام مراحل سے گزر کر ہی کچھ بہتری کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔ اس لیے اُونی کپڑوں کی دیکھ بھال میں دھونا اور سکھانا دونوں مراحل ہی نہایت اہم ہیں۔

(iii) کپڑوں کو استری کرنے کے اصول (Principels of Ironing the Clothes)

لباس کی دیکھ بھال میں استری کا مرحلہ بہت اہم ہے۔ کیونکہ اگر احتیاط نہ برتی جائے تو نہ صرف لباس جل سکتا ہے بلکہ اس کی ہیئت بھی خراب ہو سکتی ہے۔

1- نمدار کپڑوں پر استری اچھی ہوتی ہے۔ اس لیے کپڑے ابھی نمدار ہی ہوں تو انہیں اُتار لیں۔ اگر کپڑے بہت زیادہ خشک ہو گئے ہوں تو ان کو نمی دینی پڑے گی۔ نمی دینے کے لیے ایک کھلے پیالے میں پانی لیں۔ کپڑے کو پھیلائیں۔ اپنا دایاں ہاتھ پانی میں ڈبو کر نکال لیں اور کپڑے کے ایک حصہ پر جھٹکیں۔ بار بار یہی عمل دہرانے سے سارا کپڑا نمدار ہو جائے گا۔ اس کے بعد کپڑے کو تہہ لگا کر لپیٹ دیں تاکہ نمی یکساں طور پر کپڑے پر پھیل جائے۔

2- اگر سوتی کپڑا گرمیوں کے موسم کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا ہو تو قدرے نرم و ملائم ہوتا ہے اور اس کی بنائی بھی ڈھیلی ڈھالی ہوتی ہے۔ گھر میں پہننے کے لیے کپڑے کو کلف لگانا ضروری نہیں ہوتا لیکن سکول، کالج اور گھر سے باہر دیگر بہت سے موقعوں پر پہننے والے کپڑوں کو کلف لگایا جاتا ہے۔

سوتی کپڑے مثلاً لان اور وائل وغیرہ اگر کلف شدہ ہوں یا کلف شدہ نہ ہوں تو بھی استری سے پہلے ان کو ہلکا سا نمدار کرنا چاہیے اور پھر ان کو دس سے پندرہ منٹ تک اسی طرح رہنے دیں تاکہ نمی سارے کپڑے میں پھیل جائے۔ پھر سوتی کپڑوں کی مناسبت سے ٹمپریچر سیٹ کر کے استری کریں۔ استری کپڑوں کی نوعیت کے لحاظ سے دو طریقوں سے کی جاتی ہے۔

i- پہلے طریقے میں استری کو کپڑے کے اوپر رکھ کر صرف ہلکا سا دبایا جاتا ہے اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھتے ہیں جب تک کہ کپڑے کی تمام سلوٹیں دور ہو جائیں۔ اس طریقے سے استری کرنے کو پریس (Press) کرنا کہتے ہیں۔ عام طور پر یہ طریقہ اُونی کپڑوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ii- دوسرے طریقے میں کپڑے کو پھیلا کر گرم استری اس کے اوپر دائیں سے بائیں لے جائی جاتی ہے۔ تاکہ کپڑے کی تمام سلوٹیں دور ہو جائیں۔ استری ہمیشہ کپڑے کے ایک سرے سے شروع کرنی چاہیے مثلاً اگر آپ قمیص استری کر رہی ہیں تو سب سے پہلے قمیص کا گھیرا استری کرنا شروع کریں۔ استری شدہ حصے کو استری کرنے والے تختے سے نیچے لٹکا لیں اور یہ عمل جاری رکھیں یہاں تک کہ قمیص کے تمام حصے استری ہو جائیں۔ کپڑے کو پہلے پچھلی طرف سے اور پھر اگلی طرف سے استری کرنا چاہیے۔

استری کی اقسام

بازار میں عام طور پر استری کی درج ذیل چار اقسام دستیاب ہیں:

1- کوئلے والی استری:

استری کو دہکتے ہوئے کوئلوں سے بھر کر ڈھکنا کس دیا جاتا ہے اور کچھ دیر رکھنے کے بعد جب استری گرم ہو جاتی ہے تو کپڑے کو استری کیا جاتا ہے۔ یہ استری صرف سوتی، لینن اور ذرا ٹھنڈی ہونے پر اُونی کپڑوں پر استعمال کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ اس میں درجہ حرارت کنٹرول نہیں کیا جاسکتا۔

2- بجلی کی استری:

بجلی کی استری ہر قسم کے کپڑوں کے لیے مناسب ہے۔ اس کی مٹھی کے اوپر یا نیچے ایک چھوٹی سی پلیٹ یا رِنگ سا بنا ہوتا ہے جسے استری کا ڈائل کہتے ہیں۔ اس ڈائل کو گھما کر ضرورت کے مطابق استری کو ہلکا یا تیز گرم کیا جاسکتا ہے۔ کپڑے کے ریشے کی نوعیت کے مطابق اس ڈائل کو سیٹ کر لیا جاتا ہے۔ جو بھی درجہ حرارت درکار ہو ڈائل گھما کر وہاں لے آتے ہیں۔ اس کے لیے ہر ریشے کا درجہ حرارت جاننا ضروری ہے کیونکہ غلط درجہ حرارت پر استری کرنے سے نقصان ہو سکتا ہے۔ بعض استریوں پر کپڑوں کے نام مثلاً لینن، سوتی، رے آن، ریشمی، اُونی اور نائلون وغیرہ لکھے ہوتے ہیں۔

-3 بھاپ کی استری:

یہ بجلی کی استری کی مانند ہوتی ہے۔مگراس کی ساخت میں کچھ فرق ہوتا ہے۔اس کے ہینڈل کے اوپر کی طرف ایک چھوٹا سا ڈھکنا بنا ہوتا ہے جس کو ہٹا کر اس میں پانی ڈال دیتے ہیں اور ڈھکن دوبارہ لگا کر جس درجہ حرارت پر کپڑا استری کرنا ہو ڈائل کو اسی درجہ حرارت پر سیٹ کیا جاتا ہے۔ جب کپڑے پر استری کی جاتی ہے تو استری کے ساتھ ساتھ کپڑے کو نمی ملتی رہتی ہے۔ اس طرح کپڑوں کو نمی نہیں دینی پڑتی یعنی کام آسان ہو جاتا ہے اور قوت و وقت کی بچت بھی ہوتی ہے۔

-4 گیس کی استری:

یہ موجودہ دور کی ایجاد ہے جو سوئی گیس کے ذریعے گرم کی جاتی ہے اور کوئلے والی استری کی مانند ہوتی ہے۔فرق یہ ہے کہ اس میں استری کے اندر گیس کا راستہ بنا ہوتا ہے اور باہر ڈھکنے پر ہینڈل کے پیچھے گیس کے آنے کے لیے نوزل (Nozel) لگا ہوتا ہے۔ اس نوزل کو گیس کنکشن کے ساتھ ملانے کے لیے ربڑ کی مضبوط پائپ لگائی جاتی ہے۔استعمال کرنے کے لیے اس کنکشن کو آن (ON) کرکے ڈھکنے کے اندر ہینڈل سے اُٹھا کر آگ لگا دی جاتی ہے اور ڈھکن بند کرکے استری کو گرم ہونے دیا جاتا ہے۔کنکشن کے ساتھ لگے ہوئے ناب (Knob) یا ریگولیٹر (Regulator) کو گھما کر شعلے کو بڑا یا چھوٹا کیا جا سکتا ہے۔

احتیاطی تدابیر:

- گیس کی استری استعمال کرنے کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے:
- کنکشن کو مضبوطی سے استری کی نوزل کے ساتھ لگائیں تا کہ گیس کا اخراج (Leakage) نہ ہو۔
- شعلے کو شروع میں درمیانہ رکھیں بعد ازاں اس کو حسب ضرورت کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ شعلے کو آپ باہر سے نہیں دیکھ سکتے اس لیے ریگولیٹر کا صحیح اندازہ یاد رکھیں۔ بعض اوقات اس پر ایک سے پانچ تک نمبر لکھے ہوتے ہیں۔ اس میں نمبر 3 کا مطلب درمیانہ گرم اور نمبر 5 پر بہت گرم استری ہے۔
- کپڑوں کی استری مکمل کرنے سے کچھ دیر پہلے گیس کو بند (OFF) کر دیں اور استری مکمل ہونے پر مین کنکشن بھی بند کر دیں تا کہ گیس کے اخراج (Leakage) کا خدشہ نہ رہے۔

استری کرنے کا تختہ (Ironing Board)

استری کرنے کا تختہ عام طور پر زیادہ سے زیادہ ایک میٹر سے ذرا کم اونچا، 60 سم چوڑا اور 1.5 میٹر لمبا ہوتا ہے۔ بائیں جانب کا سرا ہلکی سی نوک بنائے ہوئے ہوتا ہے۔ یہ تختے بنے بنائے بھی بازار میں ملتے ہیں اور خود ناپ دے کر بھی بنوائے جا سکتے ہیں۔ بعض تختوں کے ساتھ بیٹھنے کے لیے سٹول بھی لگا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کپڑے رکھنے کے لیے خانے بھی ہوتے ہیں۔

مختلف کپڑوں کو استری کرنے کے لیے درج ذیل اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے:

(الف) کپڑے کی مناسبت سے استری کا ٹمپریچر سیٹ کر لیں۔ اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا لباس کے اوپر کی گئی آرائش اور لباس کے لیے استعمال شدہ ریشے کو استری کا یکساں درجہ حرارت درکار ہے یا نہیں کیونکہ اگر کسی ایک کو بھی کم درجہ حرارت درکار ہو تو استری کا درجہ حرارت بڑھانے کی صورت میں جل کر تمام کپڑا برباد ہو سکتا ہے۔ عام طور پر لیس یا کشیدہ کاری خود ساختہ ریشوں سے بنی ہوتی ہیں اور انہیں کم درجہ حرارت درکار ہوتا ہے۔ ایسے لباس کو استری کرتے وقت لباس کی سجاوٹی اشیا مثلاً لیس، کشیدہ کاری، بٹن وغیرہ کے جلنے کا احتمال ہوتا ہے اس لیے ان کو پہلے ہلکے درجہ حرارت پر استری کریں اور پھر درجہ حرارت بڑھا کر باقی لباس کو استری کریں۔

(ب) سب سے پہلے قمیص کے چھوٹے حصوں مثلاً کف، کالر، آستین، گلے اور پھر باقی لباس کو استری کریں۔ اسی طرح پہلے

شلوار کے پائنچے، بیلٹ اور پھر مکمل شلوار کو استری کریں۔ پینٹ (Pants) کو استری کرتے وقت پہلے جیبیں، بیلٹ اور پھر باقی پینٹ کو استری کریں۔

(ج) کلف شدہ نمدار کپڑوں کو پہلے ہاتھوں سے سیدھا کر لیں اور پھر استری کریں۔ اس طرح نہ صرف وقت بچے گا بلکہ لباس بھی زیادہ اچھا استری ہو گا۔

(د) گرم کپڑوں مثلاً پینٹ، کوٹ، شال وغیرہ کو پریس (Press) کیا جاتا ہے۔ پریس کرنے کے لیے پہلے گرم لباس کو اس کی قدرے درست شکل میں بچھا کر اس کے اوپر نمدار کپڑا پھیلایا جاتا ہے اور پھر گرم استری کو اس نمدار کپڑے پر رکھ کر پریس کیا جاتا ہے۔ کچھ دیر کے بعد استری کو اٹھا لیا جاتا ہے تاکہ نمی بھاپ بن کر نکل سکے۔ اس عمل کو بار بار دہرانے سے پورا لباس پریس ہو جاتا ہے۔

(iv) کپڑوں کو ہینگر پر لٹکانے کے طریقے (Hanging the Clothes on Hangers)

لباس کو استری کرنے کے فوراً بعد ہینگر پر لٹکانا چاہیے۔ قمیصوں کو لٹکانے کے لیے ایسے ہینگر دستیاب ہیں جن کے اوپر کا حصہ لکڑی کا بنا ہوتا ہے تاکہ کالر اپنی جگہ پر رہ سکے اور شانوں کو مناسب سہارا ملنے کی وجہ سے کوئی شکن نہ آئے۔ اسی طرح پینٹوں (Pants) کے لیے بھی خاص ہینگر ہوتے ہیں جن پر لٹکانے سے پینٹ پر کوئی فالتو شکن یا تہہ کا نشان نہیں آتا اور پینٹ کی کریز بھی قائم رہتی ہے۔ مردانہ گرم اور ٹھنڈے سوٹ، کوٹ اور جیکٹ وغیرہ کو ہینگر پر لٹکاتے وقت اس بات کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ تمام جیبیں خالی ہوں اور ان کے تمام بٹن یا زپ اچھی طرح بند کیے گئے ہوں۔ بہتر تو یہ ہے کہ انہیں کوٹ کے شانوں کے سائز کے مطابق ہینگر پر لٹکائیں تاکہ ان کی ہیئت قائم رہ سکے۔

(v) کپڑوں کو تہہ لگانے کے اصول (Principels of Folding the Clothes)

استری کے بعد کپڑوں کو درست طریقے سے تہہ لگانا چاہیے۔ بہتر نتائج کے لیے تہہ لگانے کے اصول درج ذیل ہیں۔

قمیص کو تہہ لگانے کا طریقہ

i- سب سے پہلے قمیص کے تمام بٹن اور زِپ وغیرہ کو بند کر لیں۔

ii- استری شدہ قمیص کے اگلے اور پچھلے حصے کو یکساں کر کے کسی صاف ستھری ہموار سطح پر اس طرح سے پھیلائیں کہ قمیص کا پچھلا حصہ آپ کی طرف ہو۔

iii- آستین کوقمیص کے پچھلے حصے کی طرف لا کرتقریباً نصف حصے سے کچھ پہلے پھیلائیں۔

iv- پھر قمیص کو نصف تک لا کر دوہرا کریں اس طرح کرنے سے قمیص کا اگلا حصہ آپ کی طرف ہوگا۔اسی عمل کو دہراتے ہوئے تمام قمیصوں کو تہہ لگائیں۔

شلوار کو تہہ لگانے کا طریقہ

i- استری شدہ شلوار کو کسی صاف ستھری ہموار سطح پر لمبائی کے رُخ دہرا کریں۔اس طرح کہ ایک پائنچے کے اوپر دوسرا پائنچہ ہو۔

ii- پہلے لمبائی کے رُخ شلوار کو تھوڑا تہہ لگائیں۔

iii- پھر شلوار کو اس طرح تہہ لگائیں کہ نیفہ پائنچے کے قریب آجائے اور شلوار لمبائی کے رُخ آدھی نظر آئے۔

پینٹ کو تہہ لگانے کا طریقہ

سب سے بہتر تو یہ ہے کہ پینٹ کو تہہ نہ لگائی جائے بلکہ ہینگر پر لٹکایا جائے لیکن اگر کسی وجہ سے تہہ لگانی ہی پڑے تو دونوں پائنچوں کو اس طرح جوڑیں کہ کریز خراب نہ ہو اور اس کو لمبائی کی طرف سے دوہرا کریں اگر رکھنے کی جگہ کم ہو تو پھر بھی لمبائی کے رُخ ہی ایک اور تہہ لگائی جا سکتی ہے۔

10.2 کپڑوں کو سٹور کرنے کے اصول (Principles of Storage of Clothes)

10.2.1 سٹور کرنے کی تعریف (Definition of Storage)

ملبوسات کو استعمال سے قبل سنبھالنے کے عمل کو سٹور کرنا کہتے ہیں۔ یہ عمل روزانہ، ہفتہ وار اور سالانہ کی بنیاد پر ہوسکتا ہے۔لیکن مختلف مدت کے لیے کپڑے سٹور کرنے کے اصول وطریقے مختلف ہوتے ہیں۔

10.2.2 کپڑوں کو سٹور کرنے کے اصول وطریقے (Principles and Methods of Storage of Clothes)

(1) کپڑوں کو روزانہ سٹور کرنا

i- گرمیوں کے موسم میں چونکہ پسینہ آتا ہے اس لیے کپڑے چاہے تھوڑی دیر کے لیے ہی کیوں نہ پہنے جائیں انہیں بغیر دھوئے دوبارہ نہیں پہننا چاہیے۔تمام کپڑوں اور زیرِ جاموں کو دھونے اور استری کرنے کے بعد جگہ کے مطابق تہہ لگا کر یا ہینگر میں لٹکا کر الماری میں رکھنا چاہیے۔

ii- تمام سفید کپڑے مثلاً دوپٹے، شلوار، قمیص رنگ دار کپڑوں سے قدرے فاصلے پر رکھنے چاہییں تاکہ کسی رنگ دار کپڑے کا معمولی سا اثر بھی سفید کپڑوں پر نہ آئے۔

iii- سردیوں کے کپڑے مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ملبوسات کے علاوہ سویٹر، شال، جیکٹ وغیرہ کو ڈرائی کلین کروانا ضروری ہے۔

iv- ملبوسات اور زیرِ جامے تو چاہے تھوڑی مدت کے لیے ہی کیوں نہ پہنے جائیں انہیں دھوئے اور استری کیے بغیر نہیں سنبھالنا چاہیے۔

v- سویٹر روزانہ نہیں دھونے چاہییں لیکن استعمال کے بعد انہیں فوری نہیں سنبھالنا چاہیے بلکہ انہیں کھلی ہوا میں دس پندرہ منٹ تک پھیلا دیں تاکہ ان میں سے تازہ ہوا کا گزر ہو سکے اور ان میں سے پسینے کی ہلکی سی بدبو بھی ختم ہو جائے۔ اس کے بعد انہیں تہہ لگا کر رکھیں۔

vi- کوٹ، جیکٹ وغیرہ کو پہلے تازہ ہوا میں دس پندرہ منٹ تک لٹکائیں اس کے بعد الماری میں کوٹ کے شانوں کے سائز کے مطابق ہینگر میں لٹکائیں۔

vii- گرم شالوں کو بھی دوبارہ الماری میں رکھنے سے پہلے تازہ ہوا لگوانی چاہیے اور اس کے بعد تہہ لگا کر رکھنا چاہیے۔

(2) کپڑوں کو ہفتہ وار سٹور کرنا (Weekly Storage of Clothes)

کپڑوں کو ہفتہ وار سٹور کرنے کے دو مراحل ہوتے ہیں:

1- میلے کپڑوں کو دُھلائی کے لیے رکھنا
2- دُھلے ہوئے کپڑوں کو سنبھالنا/ سٹور کرنا

1- میلے کپڑوں کو دھلائی کے لیے رکھنا

i- دھلائی کے لیے کپڑوں کو سٹور کرنے سے پہلے تمام کپڑوں کی جیبیں اچھی طرح سے دیکھ لیں اور اگر ان میں کوئی ضروری رسید، پیسے یا کوئی کھانے پینے کی چیز مثلاً چیونگم، ٹافی وغیرہ ہو تو نکال لیں۔

ii- اگر کوئی کپڑا مرمت طلب ہو تو دھونے کے لیے اسٹور کرنے سے پہلے اس کی مرمت کر لینی چاہیے۔ ورنہ دھلائی کے دوران مزید خرابی ہو سکتی ہے۔ مثلاً اگر تھوڑی سی تُرپائی اُدھڑی ہوئی ہو تو دھلائی کے دوران بہت زیادہ اُدھڑ سکتی ہے اور اگر کوئی بٹن ڈھیلے ہوں تو دھلائی کے دوران اُدھڑ کر ادھر اُدھر ہو سکتے ہیں۔

iii- اکثر اوقات کپڑے روزانہ دھونے ممکن نہیں ہوتے انہیں ہفتہ وار دھلائی کے لیے جمع کیا جاتا ہے۔ اس لیے انہیں دھلائی کے لیے سٹور کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ رنگ دار کپڑے سفید کپڑوں سے علیحدہ رکھے جائیں۔

-iv اس بات کا بہت خیال رکھنا چاہیے کہ زیر جامے، جرابیں ہر روز دھو لیے جائیں انہیں ہفتہ وار دھلائی کے لیے ہرگز نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اگر ہر روز موقع نہ ملے تو پہلی فرصت میں دھو لینا چاہیے۔

-v تمام کپڑے کسی ایسی ٹوکری یا تھیلے میں اکٹھے کرنے چاہییں جس کا کپڑا جالی نما ہوتا کہ ان میں سے ہوا تو گزرے مگر کپڑوں کو کوئی ٹڈی وغیرہ نقصان نہ پہنچا سکے۔

-vi اگر کسی کپڑے پر کوئی داغ، کیچڑ یا چکنائی وغیرہ لگ جائے تو پہلے داغ دھبے دور کر کے اور پھر اسے سُکھا کر رکھنا چاہیے۔

-2 دھلے ہوئے کپڑوں کو سنبھالنا/سٹور کرنا

-i اگر ہفتہ وار دھلائی اور استری وغیرہ کے بعد تمام کپڑوں کو ترتیب سے رکھا جائے تو پورا ہفتہ بہت آرام سے گزرتا ہے۔

-ii گرمیوں کے کپڑوں کو ہفتہ وار سٹور کرتے وقت تمام سوٹوں کو مکمل جوڑ کر رکھیں مثلاً شلوار، قمیص اور دوپٹہ وغیرہ۔

-iii بعض اوقات ہم رنگدار قمیصیں زیادہ تعداد میں بناتے ہیں اور انہیں سفید شلوار اور دوپٹہ کے ساتھ پہنتے ہیں اس لیے الماری میں تمام سفید شلواریں اور دوپٹے اس ترتیب سے رکھیں یا ہینگر میں لٹکائیں کہ انہیں آسانی سے نکالا جا سکے۔

-iv جہاں تک ممکن ہو کپڑے ہینگر میں لٹکائیں تا کہ بار بار استری کرنے سے بچ سکیں۔

-v یونیفارم ہمیشہ کم از کم تین ہونے چاہییں تا کہ اگر ایک دُھلنے والا ہو اور ایک پہنا ہوا ہو اور خدانخواستہ ناشتہ کے دوران کچھ گر جائے تو بھی ایک یونیفارم ہر وقت تیار ہو تا کہ اس کی وجہ سے اسکول کا حرج نہ ہو۔

-vi سردیوں کے کپڑوں کو ہفتہ وار سٹور کرتے وقت بھی کم و بیش انہی باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ ہفتہ میں ایک بار کوٹ وغیرہ کو برش سے جھاڑنا چاہیے تا کہ مٹی کے ذرّات کپڑے کے اندر تک نہ جائیں۔

-vii سویٹر ہمیشہ تہہ لگا کر رکھیں انہیں ہرگز ہینگر پر نہ لٹکائیں۔

3 موسم کے مطابق کپڑوں کو سٹور کرنا (Seasonal Storage of Clothes)

ہمارے ملک کے زیادہ حصوں میں تین طرح کے موسم ہوتے ہیں گرم، سرد اور معتدل۔ ان میں سے گرمیوں کا موسم قدرے طویل ہوتا ہے جبکہ سردیوں کا موسم مختصر مگر انتہائی شدید۔ اس لیے ہمیں ہر موسم کی مناسبت سے ملبوسات درکار ہوتے ہیں۔ موسم کے اختتام پر اگر انہیں مناسب طریقے سے سٹور کیا جائے تو دوبارہ اسی موسم کی آمد پر نئے ملبوسات کے بے جا اخراجات سے بچا جا سکتا ہے۔

-1 گرمیوں کے کپڑے سٹور کرنے کے اصول (Principles of Storage of Summer Clothes)

گرمیوں کے کپڑے زیادہ تر سوتی ریشے پر مشتمل ہوتے ہیں اس لیے ان کو سٹور کرنے سے پہلے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

-i سٹور کرنے سے پہلے سوتی کپڑے بالکل خشک ہوں ورنہ پھپھوندی لگنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

-ii سوتی کپڑوں کو کلف نہ دیا گیا ہو کیونکہ یہ ٹڈی وغیرہ کے لیے خوراک کا کام دیتا ہے اور اس طرح سے کپڑے کو بھی نقصان پہنچنے کا احتمال رہتا ہے۔

-iii سوتی کپڑوں کو سٹور کرنے سے قبل استری نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جہاں جہاں کپڑے کی کریز بنتی ہے وہاں سے کپڑا کمزور ہو سکتا ہے۔

-iv سوتی کپڑوں کو سٹور کرنے سے قبل دھونا ضروری ہے تا کہ اگر خدانخواستہ کہیں کوئی داغ دھبا ہو تو وہ اتر سکے ورنہ آئندہ موسم تک وہ داغ زیادہ پختہ ہو جائے گا۔

-v کپڑے سٹور کرنے کے لیے جس صندوق / بیگ کا استعمال کیا جائے اسے اندر سے بالکل صاف کریں اور اس کے بعد دو تین گھنٹے تیز دھوپ لگوائیں اور کپڑے سٹور کرنے سے قبل اس کے اندر کوئی سفید کپڑا یا سفید کاغذ پھیلائیں۔

-vi کپڑوں کو تہہ در تہہ اس میں رکھیں۔ کپڑے رکھتے اس بات کا خیال رکھیں کہ پہلے رنگ دار کپڑے رکھیں۔ اگر رنگ دار کپڑوں میں سے کسی ایک کپڑے کا رنگ نکلتا ہو تو اس کے اوپر اور نیچے سفید کاغذ کی تہیں بچھائیں۔ تمام رنگ دار کپڑوں کو رکھنے کے بعد ایک مرتبہ پھر سفید کاغذ کی تہہ پھیلائیں۔ اب ان کے اوپر سفید کپڑے تہہ در تہہ رکھیں۔ جب تمام کپڑے رکھ لیں تو ان کے اوپر ایک مرتبہ پھر سفید چادر یا سفید کاغذ پھیلا دیں۔ ململ کی چھوٹی چھوٹی تھیلیوں میں نیم کے خشک پتے صندوق کے اندر چاروں کونوں میں رکھ دیں اور اس کو اس طرح بند کریں کہ اس کے اندر ہوا کا گزر ممکن نہ ہو سکے۔

(2) سردیوں کے کپڑے سٹور کرنے کے اُصول (Principles of Storage of Winter Clothes)

سردیوں کے کپڑے سٹور کرنا قدرے زیادہ توجہ اور محنت طلب ہوتا ہے۔ جس صندوق میں کپڑے بند کر کے رکھنے مقصود ہوں اسے خوب اچھی طرح صاف کر کے چند گھنٹے تیز دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد صندوق میں سفید کپڑا یا سفید کاغذ پھیلائیں اور اس میں کپڑے تہہ در تہہ رکھیں۔ عام طور پر گرم کپڑوں کے رنگ پختہ ہوتے ہیں لیکن پھر بھی احتیاطاً سٹور کرتے وقت وہی تدابیر اختیار کریں جو کہ گرمیوں کے کپڑوں کو صندوق میں رکھتے وقت کی گئی تھیں۔ تمام کپڑے سٹور کرنے کے بعد صندوق میں خشک نیم کے پتے یا ململ کی تھیلیوں میں فینائل کی گولیاں رکھیں۔ فینائل کی گولیوں کو براہ راست کپڑوں پر نہیں پھیلانا چاہیے کیونکہ وہ اُونی ریشے کو کمزور کر دیتی ہیں۔ اس کے بعد صندوق کو اچھی طرح سے بند کر دیں تا کہ اس میں سے ہوا کا گزر نہ ہو سکے۔

(3) معتدل موسم کے کپڑوں کوسٹور کرنے کے اصول

(Principles of Storage of Moderate Season Clothes)

پاکستان میں معتدل موسم نہایت مختصر دورانیہ کا ہوتا ہے لیکن ایسے خوشگوار موسم میں خودساختہ ریشوں سے بنے ہوئے ملبوسات کا خوب استعمال ہوتا ہے۔تقریبات پر استعمال ہونے والے ملبوسات بھی زیادہ تر خودساختہ ریشوں سے بنے ہوتے ہیں لیکن انہیں شدید گرمی یا شدید سردی کے موسم میں نہیں پہنا جاسکتا ہے۔لہٰذا انہیں سٹور کرنا پڑتا ہے۔ایسے ملبوسات کو ایک علیحدہ صندوق میں رکھنا چاہیے۔سٹور کرنے سے پہلے اس بات کا اطمینان کرلیں کہ کپڑوں پر کسی قسم کے داغ دھبے نہ ہوں،تمام ملبوسات کو صاف ستھری حالت میں سٹور کرنا چاہیے مثلاً جو کپڑے دھوئے جاسکتے ہوں انھیں دھونے کے بعد استری کرکے تہہ لگا کر رکھنا چاہیے اور جو ڈرائی کلین ہونے والے ہوں انہیں ڈرائی کلین کروا کر رکھنا چاہیے۔

اہم نکات

-1 لباس محض ستر پوشی یا جسم کو گرمی وسردی سے محفوظ رکھنے کے لیے ہی نہیں ہوتا بلکہ اس سے انسان کی طبیعت اور نفاست کا اظہار بھی ہوتا ہے۔

-2 خوش لباس نظر آنے،شخصیت کو اُبھارنے اور لباس کی حفاظت کے لیے کپڑوں کی صحیح دیکھ بھال ضروری ہے۔

-3 کپڑوں کی دیکھ بھال تین طریقوں سے کی جاسکتی ہے مثلاً روزمرہ دیکھ بھال،ہفتہ وار دیکھ بھال اور موسمی دیکھ بھال۔

-4 کپڑوں کی روزمرہ دیکھ بھال میں دو مراحل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے مثلاً استعمال کے دوران لباس کی دیکھ بھال اور استعمال کے بعد لباس کی دیکھ بھال۔

-5 ہفتہ وار دیکھ بھال میں چند اقدامات پر عمل کرنا ضروری ہے۔یہ اقدامات لباس کے مرمت طلب حصوں کی مرمت اور داغ دھبے دور کرنا،لباس کی دھلائی،استری/ پریس کرنا اور استری شدہ کپڑوں کو سنبھالنا ہیں۔

-6 لباس کی دھلائی سے پہلے اس بات کا علم ہونا ضروری ہے کہ لباس کس ریشے سے بنا ہوا ہے تاکہ لباس کی دھلائی کے لیے مناسب صابن یا ڈیٹرجنٹ اور پانی استعمال کیا جاسکے۔

-7 لباس کی موسمی دیکھ بھال میں سب سے اہم مرحلہ موسم تبدیل ہونے کی صورت میں زیر استعمال کپڑوں کو سٹور کرنا اور سٹور کیے گئے کپڑوں کو نکال کر قابل استعمال بنانا ہے۔

-8 ایک لباس دھلائی سے لے کر دوبارہ استعمال تک مختلف مراحل میں سے گزرتا ہے ان مراحل میں کپڑوں کی دھلائی،

کپڑوں کوسُکھانے کے اصول، کپڑوں کواستری کرنے کے اصول، کپڑوں کوتہہ یا ہینگر پرلٹکانے کے اصول شامل ہیں۔

9- کپڑوں کی دھلائی جن مراحل سے گزرنے کے بعد مکمل ہوتی ہے وہ کپڑوں کو اکٹھا کرنا اور چھانٹنا، داغ دھبے دور کرنا، بھگونا، دھونا، کھنگالنا، نچوڑنا اور سکھانا ہیں۔

10- کپڑوں کی مناسب دیکھ بھال اور دھلائی کے لیے ضروری ہے کہ ہمیں مختلف ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں کی خصوصیات کے بارے میں علم ہو تا کہ انہیں آسانی سے دھویا جا سکے۔

11- سوتی کپڑے دھونے کے لیے عام نل کا پانی ٹھیک رہتا ہے۔ البتہ بہت گندے سفید کپڑے گرم پانی اور صابن کے محلول میں کچھ دیر کے لیے بھگوئیں تا کہ میل اچھی طرح نکل جائے اور دھونے میں آسانی رہے۔

12- سوتی کپڑے کو دھونے سے پہلے رنگدار اور سفید کپڑے علیحدہ کرلیں اور ان کو علیحدہ علیحدہ دھوئیں۔

13- اونی کپڑوں کی دھلائی میں خاص احتیاط درکار ہوتی ہے۔ انہیں بھگویا نہیں جاتا لیکن زیادہ گندے اونی کپڑے پانچ منٹ کے لیے بھگوئے جا سکتے ہیں۔ ہر قسم کے اونی کپڑے نل کے پانی اور صابن کے ہلکے جھاگ میں دھوئیں۔

14- ریشمی کپڑوں کے لیے نیم گرم پانی اور صابن کا ہلکا جھاگ استعمال کریں اور انہیں زیادہ رگڑنا نہیں چاہیے۔ کپڑوں کو ہاتھوں میں دبا کر نچوڑیں اور نیم گرم پانی میں کم از کم دو یا تین مرتبہ کھنگالیں تا کہ صابن کپڑوں میں سے اچھی طرح نکل جائے پھر ہاتھوں میں دبا کر پانی نکالیں اور ہینگر پر ڈال کر سکھائیں۔

15- سفید سوتی کپڑوں کو دھوپ میں پھیلا کر سُکھانا چاہیے۔ تمام رنگدار کپڑوں کو سُکھانے سے پہلے الٹا کرلیں اور تیز دھوپ میں زیادہ دیر کے لیے نہ سکھائیں۔

16- نمدار کپڑوں پر استری اچھی ہوتی ہے۔ اس لیے کپڑے ابھی نمدار ہی ہوں تو انہیں اتار لیں۔

17- مختلف کپڑوں کو استری کرنے سے پہلے کپڑوں کی مناسبت سے استری کا ٹمپریچر سیٹ کرلیں۔

18- استری کرنے کے بعد کپڑوں کو درست طریقے سے تہہ لگالیں۔ سب سے بہتر تو یہ ہے کہ ان کو ہینگر پر لٹکا لیا جائے تا کہ دوبارہ استری کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

19- ملبوسات کو استعمال سے قبل سنبھالنے کے عمل کو سٹور کرنا کہتے ہیں۔ یہ عمل روزانہ، ہفتہ وار اور سالانہ کی بنیاد پر ہوسکتا ہے۔ لیکن مختلف مدت کے لیے کپڑے سٹور کرنے کے اصول وطریقے مختلف ہوتے ہیں۔

20- موسمی کپڑوں کو سٹور کرنے کے بعد کپڑوں کے درمیان خشک نیم کے پتوں یا فینائیل کی تیار کردہ تھیلیاں رکھیں۔ فینائیل کی گولیوں کو براہ راست کپڑوں پر نہیں پھیلانا چاہیے کیونکہ وہ اونی ریشے کو کمزور کر دیتی ہیں۔ اس کے بعد صندوق کو اچھی طرح سے بند کر دیں تا کہ اس میں سے ہوا کا گزر نہ ہوسکے۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) کپڑوں کی دیکھ بھال کتنے طریقوں سے کی جاسکتی ہے؟

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

(ii) لباس کی روزمرہ دیکھ بھال میں کتنے مراحل کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے؟

(الف) ایک (ب) دو (ج) چار (د) پانچ

(iii) بعض کپڑوں کو دھونے کے لیے کس احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے؟

(الف) خاص (ب) کم (ج) زیادہ (د) بالکل نہیں

(iv) کپڑوں کو کہاں سکھانا چاہیے

(الف) اندھیرے میں (ب) کمرے میں (ج) کھلی فضا میں (د) تیز دھوپ میں

(v) کپڑوں کو دھونے کے بعد صابن نکالنے کے لیے کتنی مرتبہ کھنگالنا چاہیے۔

(الف) دومرتبہ (ب) ایک مرتبہ (ج) زیادہ (د) بالکل نہیں

(vi) اونی کپڑوں کی دھلائی میں کیا درکار ہوتی ہے؟

(الف) کم احتیاط (ب) خاص احتیاط (ج) زیادہ احتیاط (د) درمیانی احتیاط

(vii) کیسے کپڑوں پر استری اچھی ہوتی ہے۔

(الف) نمدار (ب) گیلے (ج) سوکھے (د) گندے

(viii) ملبوسات کو استعمال سے قبل سنبھالنے کے عمل کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) سٹور کرنا (ب) حفاظت سے رکھنا (ج) لپیٹنا (د) اصول

(ix) گرمیوں کے کپڑے کس ریشے پر مشتمل ہوتے ہیں؟

(الف) سوتی (ب) اونی (ج) ریشم (د) خودساختہ

(x) کپڑوں کو سٹور کرنے کے لیے ان کے درمیان کیا رکھنا چاہیے؟

(الف) کاغذ (ب) خشک نیم کے پتے اور فینائیل کی تھیلیاں

(ج) کچھ بھی نہیں (د) روئی

2- مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) روزمرہ دیکھ بھال میں کن مراحل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟

(ii) لباس کی ہفتہ وار دیکھ بھال کے لیے کن اقدامات پر عمل کرنا ضروری ہے؟

(iii) کپڑوں کی دھلائی کے مراحل کے نام لکھیں۔

(iv) اونی سویٹر کو دھونے کا طریقہ لکھیں۔

(v) استری کپڑوں کی نوعیت کے لحاظ سے کتنے طریقوں سے کی جاتی ہے؟

(vi) قمیص اور شلوار کو تہہ لگانے کا طریقہ لکھیں ۔

3- تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

(i) لباس کی ہفتہ وار دیکھ بھال کیونکر کی جاتی ہے؟

(ii) کپڑوں کی دھلائی کے مختلف مراحل لکھیں۔

(iii) سوتی کپڑوں کی دھلائی کا طریقہ تحریر کریں۔

(iv) کپڑوں کو سکھانے کے اصول کون کون سے ہے؟

(v) استری کی مختلف اقسام کے بارے میں تحریر کریں۔

(vi) کپڑوں کو استری کرنے کے لیے کن اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے؟

(vii) کپڑوں کو روزانہ اور ہفتہ وار کیونکر سٹور کیا جاتا ہے؟ نوٹ لکھیں۔

(viii) گرمیوں، سردیوں اور معتدل موسم کے کپڑوں کو سٹور کرنے کے طریقے لکھیں۔

عملی کام (Practical Work)

موسمی کپڑوں کو سٹور کرنے کے لیے درج ذیل طریقے سے ململ کے کپڑے کے تھیلے بنائیں۔

موسمی کپڑوں کو سٹور کرنے کے لیے کپڑے کے تھیلے بنانے کا طریقہ:

سفید ململ کے 20×20 س م کپڑے کو تین اطراف سے سی لیں۔ اس کے اندر خشک نیم کے پتے یا فینائیل کی گولیاں ڈال کر اس کے منہ کو سی لیں۔ یہ تھیلیاں کپڑوں کو سٹور کرتے وقت ان کے درمیان رکھ دیں۔

11 داغ دھبّے دُور کرنا
(Stain Removal)

عنوانات (Contents)

11.1 داغ دھبے دُور کرنے کے اصول

11.2 داغ دھبے دُور کرنے کے طریقے

11.3 داغ دھبے دُور کرنے کے دوران احتیاطی تدابیر

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- داغ دھبے دُور کرنے کی تعریف کرسکیں۔
- داغ دھبے دور کرنے کے اصولوں پر بحث کرسکیں۔
- داغ دھبے دُور کرنے کے طریقوں کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔
- مختلف کپڑوں پر لگے ہوئے داغ دھبوں کو مختلف طریقوں سے دُور کرنے پر بحث کرسکیں۔
- داغ دھبے دُور کرنے کے مختلف طریقوں کی احتیاطی تدابیر بیان کرسکیں۔
- داغ دھبے دُور کرنے کی کیمیائی ادویات (Chemicals) کو حفاظت سے استعمال کرنے کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔

11.1 داغ دھبے دُور کرنے کے اصول (Principles of Stain Removal)

11.1.1 داغ دھبوں کی تعریف (Definition of Stains)

ہم میں سے ہر ایک کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ہمارا لباس صاف ستھرا ہو اگر دوران استعمال کبھی نہ کبھی اس پر داغ دھبا لگ ہی جاتا ہے۔ کیونکہ ہمارا دن گوناگوں مصروفیات پر مشتمل ہوتا ہے اسی لیے داغ دھبوں کی نوعیت بھی مختلف ہو سکتی ہے۔ اگر داغ دھبوں کو صاف نہ کیا جائے تو لباس بدنما ہو جاتا ہے۔ ان کو دور کیے بغیر دوبارہ پہننا بہتر نہیں ہوتا۔ اس لیے سلیقہ شعاری سے داغ دھبے دُور کر کے ہم اپنے لباس کو ضائع ہونے سے بچا سکتے ہیں۔

11.1.2 داغ دھبے دُور کرنے کے اصول (Principles of Stain Removal)

داغ دھبے دور کرتے وقت درج ذیل اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

i- داغ دھبے دُور کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ لباس کس ریشے سے بنا ہوا ہے۔ کیونکہ داغ دھبے دور کرنے کے لیے مختلف محلول استعمال ہوتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ ایک محلول جو ایک قسم کے ریشے کے لیے مناسب ہو وہ دوسرے کو خراب یا کمزور کر دے مثلاً سوتی کپڑوں کے لیے استعمال ہونے والا محلول ریشمی یا اُونی ریشوں کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے یا پھر اُونی ریشے کے لیے استعمال ہونے والا محلول خود ساختہ ریشوں کے لیے مناسب نہ ہوتا۔

ii- سب سے پہلے محلول کو لباس کے کسی اندرونی یا ایسے حصے پر استعمال کریں جہاں سے آپ یہ اندازہ کر سکیں کہ اس محلول کے استعمال سے آپ کے لباس کا رنگ پھیکا تو نہیں ہو گا یا کپڑا رنگ تو نہیں چھوڑ دے گا۔

iii- یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ داغ کس چیز کا ہے مثلاً گھاس، چائے، کافی، سالن، چکنائی، سیاہی وغیرہ۔ یہ معلوم کرنے کے بعد سب سے پہلے داغ کو سادہ پانی سے دھونے کی کوشش کریں۔

iv- داغ دھبے دور کرنے سے متعلق تمام اشیا کو اس طرح رکھیں کہ وہ داغ دور کرنے کے دوران آپ کی فوری پہنچ میں ہوں۔ صاف ستھری سطح پر اپنا کام کریں۔ سفید کپڑے کا ایک چھوٹا سا تکیہ یا گولا سا بنا لیں جو کپڑے کی سطح کے نیچے رکھ سکیں۔

vi- داغ دھبے دُور کرنے کا عمل تیز رفتاری سے کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ محلول کو روئیں کے بغیر سفید سوتی کپڑے پر لگا کر

داغ کے بیرونی دائرے میں سے اندر کی طرف دھکیلنا چاہیے۔کبھی کبھی محلول کو ڈراپر کی مدد سے بھی داغ پر ٹپکایا جاتا ہے۔مگر محلول ٹپکانے کے فوری بعد اُسے نہایت تیزی سے سوتی کپڑے کی مدد سے ملنا چاہیے۔ یاد رہے کہ رگڑنے کا عمل تیز رفتاری سے کرنا چاہیے مگر سختی سے نہ رگڑیں۔

-v داغ دُور کرنے کے بعد فوری طور پر متاثرہ حصے کو صاف پانی سے اچھی طرح دھونا چاہیے تاکہ محلول مکمل طور پر نکل جائے۔ کیونکہ اگر ذرا سا محلول بھی کپڑے میں رہ گیا تو وہاں سے ریشہ کمزور ہوسکتا ہے اور کسی بھی وقت سوراخ میں تبدیل ہوسکتا ہے۔

-vi صاف پانی سے دھونے کے بعد کپڑے کو فوراً سُکھا لینا چاہیے کیونکہ دیر سے سُوکھنے کی صورت میں دھبے کی جگہ پر دھونے کا نشان دائرے کی صورت میں رہ سکتا ہے۔

-vii داغ دھبے دُور کرنے کے لیے کبھی بھی نیم گرم یا گرم پانی استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے داغ بجائے اترنے کے اور بھی پکا ہوسکتا ہے۔ داغ کو ہمیشہ کپڑے دھونے سے پہلے دُور کرنا چاہیے تاکہ دھلائی کے دوران کہیں ایسا نہ ہو کہ داغ کپڑے کی ایک جگہ سے اتر کر کپڑے کی دوسری طرف منتقل ہوجائے۔

11.2 داغ دھبے دُور کرنے کے طریقے (Methods of Stain Removal)

ملبوسات پر لگنے والے زیادہ تر داغ دھبے یا تو چکنائی مثلاً سالن یا گھی کے یا پھر میٹھی اشیا مثلاً چاکلیٹ، ٹافی، مٹھائی وغیرہ کے ہوتے ہیں۔کبھی کبھار پینٹ، پالش یا گریس وغیرہ کے داغ بھی کپڑوں پر لگ سکتے ہیں۔ عام حالات میں اکثر داغ تازہ ہوں تو وہ صابن (Detergent) کے محلول میں مل کر دھونے اور صابن پانی سے نتھارنے سے صاف ہوجاتے ہیں۔مگر بعض داغ باآسانی دور نہیں کیے جاسکتے اور پورا کپڑا دھونے سے پہلے انہیں دور کرنے کے لیے قدرے زیادہ محنت درکار ہوتی ہے۔کپڑوں کے داغ دھبے دور کرنے کے لیے عموماً درج ذیل چار طریقے استعمال ہوتے ہیں:

-1 ڈبوکر رکھنے کا طریقہ (Dipping Method)

داغ والے حصے کو داغ دُور کرنے والے محلول میں کچھ دیر ڈبوئے رکھیں اور نرم ہونے پر صابن اور صاف پانی سے دھو لیں۔ یہ داغ دھبے دُور کرنے کا سب سے آسان طریقہ ہے۔

-2 بھاپ دینا (Steaming Method)

اس طریقے میں عموماً اُونی وریشمی رنگ دار کپڑوں پر لگے ہوئے داغ دھبے دور کیے جاتے ہیں۔ اس کے لیے ایک کھلے مُنہ والے برتن میں آدھے سے زیادہ کھولتا ہوا پانی (Boiling Water) ڈال کر اس میں داغ دور کرنے والا محلول ملا دیا جاتا ہے اور اس کے اوپر دھبے والے حصے کو اس وقت تک بھاپ دی جاتی ہے جب تک کہ دھبا نرم نہ ہو جائے۔ پھر دھبے کو سیاہی چوس سے جذب کیا جاتا ہے اور دوبارہ اسی عمل کو دہرایا جاتا ہے۔ بار بار دہرانے سے دھبا دور ہو جاتا ہے۔

-3 بوندیں گرانے کا طریقہ (Dropping Method)

بوندیں گرانے کا طریقہ

اس طریقے میں ڈراپر (Dropper) سے دھبا دور کرنے والے محلول کو دھبے والے حصے پر قطرہ قطرہ کر کے گرایا جاتا ہے اور نرم ہونے پر پانی اور صابن سے دھویا جاتا ہے۔

-4 اسپنج کرنے کا طریقہ (Sponging Method)

یہ طریقہ گھروں میں عام استعمال ہوتا ہے۔ اس طریقے میں دھبے کے نیچے جاذب کپڑا یا سیاہی چوس (Blotting Paper) رکھ کر اس کے اوپر صاف سفید کپڑے کی گدی سی بنا کر اسے دھبا دور کرنے والے محلول میں بھگو کر دھبے پر ملا اور پھر رگڑا جاتا ہے۔ اس سے دھبا گیلا ہونے کے باوجود مزید نہیں پھیلتا۔ کیونکہ گدی بہت زیادہ گیلی استعمال نہیں کی جاتی اس کے علاوہ دھبے کے نیچے رکھا ہوا جاذب کپڑا یا کاغذ دھبے کے نرم ہوتے ہی اسے جذب کرتا رہتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ جاذب کپڑے یا کاغذ کو تبدیل کرتے رہیں۔ دھبا دور کرنے کے لیے دھبے کو باہر کی جانب سے اندرونی جانب گولائی میں رگڑتے ہوئے درمیان کی طرف بڑھنا چاہیے اور کناروں پر بالکل واضح گولائی نہیں بنانی چاہیے۔ کیونکہ اس سے دائرہ سا بن جاتا ہے۔ اگر کپڑے پر داغ کا دائرہ سا بن جائے تو اسے تھوڑی سی بھاپ دے کر استری کر لیں۔

اسپنج کرنے کا طریقہ

داغ دھبے دُور کرنے والی اشیا

داغ دھبے دور کرنے کے لیے جو اشیا استعمال کی جاتی ہیں۔ انہیں تین بڑے گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ان میں سے پہلا گروہ سب سے کار آمد ثابت ہوتا ہے۔

-1 داغ کو تحلیل کرنے والے محلول

-2 داغ کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھنے والی اشیا

-3 داغ کا رنگ کاٹنے والے محلول مثلاً بلیچ وغیرہ۔

-1 داغ کو تحلیل کرنے والے محلول (Dissolving Solvents)

عام طور پر داغ کو تحلیل کر کے کپڑے سے نکالنے والے محلول کسی بھی قسم کے میٹھے، چاکلیٹ، ٹافی، مٹھائی، پھلوں کے داغ کو دور کرنے میں نہایت مؤثر ہوتے ہیں۔ ان میں سب سے بہترین تازہ پانی ہے اور اگر تازہ پانی سے دھونے کے بعد صابن یا ڈیٹرجنٹ کے محلول سے مل کر دوبارہ صاف پانی سے نتھارا جائے تو داغ قطعی طور پر اتارا جاسکتا ہے۔

جبکہ داغ دھبوں کی دوسری بڑی قسم چکنی اشیا پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایسے داغوں کو سادہ پانی اور صابن سے نہیں اتارا جاسکتا ہے بلکہ ان کے لیے کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ، مٹی کا تیل اور پٹرول وغیرہ درکار ہوتے ہیں۔

-2 داغ کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھنے والی اشیا (Absorbing Ingredients)

داغ دھبوں کو جذب کرنے والی اشیا سے صحیح نتائج حاصل کرنے کے لیے انہیں داغ کے اوپر فوراً ہی چھڑکنا چاہیے جب داغ ابھی گیلا ہی ہو۔ کچھ منٹ ان کو داغ کے اوپر رہنے دینا چاہیے تاکہ وہ داغ اچھی طرح جذب کرسکیں۔ پھر انہیں آہستہ آہستہ کسی نرم برش کی مدد سے کپڑے پر پھیلا دینا چاہیے۔ داغ دھبے جذب کرنے والی چند اشیا چاک، مٹی، مکئی کا پاؤڈر، ٹیلکم پاؤڈر اور نشاستہ وغیرہ ہیں۔

-3 داغ کا رنگ کاٹنے والے محلول مثلاً بلیچ وغیرہ (Bleaching Solvents)

داغ کا رنگ کاٹ کر نکالنے کی صلاحیت صرف بلیچ کے محلول سے ہی ممکن ہے۔ بلیچ کے مختلف اقسام کے محلول بازار میں باآسانی دستیاب ہیں لیکن انہیں صرف سفید کپڑوں کے لیے ہی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ رنگ دار یا پرنٹڈ کپڑے پر استعمال کرنے کی صورت میں وہ داغ کے ساتھ ساتھ کپڑے کا رنگ بھی کاٹ سکتے ہیں۔ بلیچ کا استعمال آسان نہیں اسے نہایت محتاط طریقے سے محلول کے ساتھ دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کرنا چاہیے ورنہ بجائے فائدے کے پورا کپڑے برباد ہوسکتا ہے۔

11.3 داغ دھبے دور کرنے کے دوران حفاظتی اقدامات
(Precautions to be taken during the Process of Stain Removal)

11.3.1 حفاظتی اقدامات (Safety Measures)

داغ دھبے دُور کرنے کے دوران درج ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے۔

i- داغ دھبے دور کرنے کے لیے ہمیشہ صاف ستھری، روشن اور ہوادار جگہ کا انتخاب کرنا چاہیے۔

ii- اگر داغ دھبے دور کرنے کے مختلف محلول مثلاً پٹرول، مٹی کا تیل یا بینزین (Benzene) وغیرہ درکار ہوں تو انہیں ہمیشہ کھلی اور ہوادار جگہ پر استعمال کرنا چاہیے۔

iii- تمام محلول لیبل کر کے ٹھنڈی اور اونچی جگہ پر رکھنے چاہییں۔ بہترین حفاظتی تدابیر کے طور پر انہیں گھر کے اندر خاص طور پر کچن یا بیڈروم کے اندر یا قریب ہرگز نہیں رکھنا چاہیے۔

iv- اگر تجارتی بنیادوں پر تیار کردہ محلول درکار ہو تو ایسا محلول کبھی مت خریدیں جو ارد گرد کا درجہ حرارت بڑھ جانے کی صورت میں خود بخود دھڑک سکتا ہو مثلاً پٹرول وغیرہ۔

v- بازار سے تیار کردہ محلول خریدتے وقت اس پر درج ہدایات کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے اور انہیں استعمال کرتے وقت ان پر عمل کرنا چاہیے۔

vi- کسی بھی قسم کی بلیچ (Bleach) کو سُونگھنے کی کبھی کوشش نہ کریں اور انہیں ہمیشہ تازہ ہوا میں استعمال کریں کیونکہ بلیچ کا محلول بخارات میں تبدیل ہوتا ہے جو انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

11.3.2 داغ دھبے دور کرنے والے محلول کا صحیح استعمال
(Safe Handling of Chemicals Used for Stain Removal)

(1) داغ دھبے دُور کرنے والے زیادہ تر محلول صحت کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں لہٰذا بوتلوں کے اوپر محلول کا نام لکھنا نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح انہیں جہاں تک ممکن ہو سکے گھر کے اندرونی حصوں سے باہر کسی اونچی اور ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہیے جہاں بچے نہ پہنچ سکیں۔

(2) بہت سے محلول مثلاً کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ، پٹرول، مٹی کا تیل وغیرہ زیادہ درجہ حرارت پر خود ہی بھڑک سکتے ہیں۔ لہٰذا یہ بہت اہم ہے کہ انہیں سایہ دار ٹھنڈی جگہ پر رکھا جائے۔

(3) داغ دھبے دُور کرنے کے دوران محلول میں سے گیسوں کا اخراج ہوتا ہے جو کہ سانس کے ذریعے ہمارے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ اس لیے اگر داغ دھبے دور کرنے کے لیے کیمیاوی اجزا کا استعمال کرنا مقصود ہو تو ہمیشہ کھلی، ہوادار اور سایہ دار جگہ پر کام کرنا چاہیے اور اگر ہو سکے تو احتیاطی تدابیر کے طور پر سرجیکل ماسک (Surgical mask) پہن لینا چاہیے تا کہ بخارات سے جہاں تک بچاؤ ممکن ہو کر سکیں۔ استعمال کے بعد تمام اشیا کو احتیاط سے بند کر کے ان کے لیے مختص جگہ پر رکھیں اور استعمال شدہ روئی، کپڑا یا کوئی اور چیز احتیاط سے تلف کر دیں تا کہ کسی نقصان کا باعث نہ بنیں۔

اہم نکات

-1 داغ دھبے دور کرنے کا سنہری اصول یہ ہے کہ جتنی جلد ممکن ہو اُسے صاف کر لیا جائے۔ تازہ داغ سادہ پانی سے دھو کر دور کیا جا سکتا ہے۔

-2 لباس پر موجود داغ دھبوں کو اگر صاف نہ کیا جائے تو لباس بدنما لگتا ہے۔

-3 داغ دھبے دور کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ لباس کس ریشے سے بنا ہوا ہے؟

-4 داغ دھبے دُور کرنے کے لیے کبھی بھی گرم پانی استعمال نہ کریں۔

-5 داغ دھبے کپڑے دھونے سے پہلے دُور کرنے چاہییں۔

-6 داغ دھبے دُور کرنے والے محلول کبھی بھی کپڑے کی سیدھی طرف نہ لگائیں ورنہ داغ کپڑے کے اندر گہرائی تک جا سکتا ہے۔ محلول کو ہمیشہ کپڑے کی اندرونی طرف یا ایسے حصے پر لگائیں جہاں سے یہ اندازہ ہو سکے کہ یہ کپڑے کے لیے نقصان دہ نہیں۔

-7 داغ دھبے دور کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ داغ کس نوعیت کا ہے؟

-8 داغ دھبے دور کرنے کے لیے مختلف طریقے استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ڈبو کر رکھنے کا طریقہ اکثر لوگوں میں استعمال ہوتا ہے۔

-9 داغ دھبے دور کرنے کے لیے تین طرح کے محلول استعمال ہوتے ہیں مثلاً داغ کو تحلیل کرنے والے محلول، داغ کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھنے والے محلول اور داغ کو کاٹنے یعنی بلیچ کرنے والے محلول۔

-10 داغ دھبے دور کرنے کے لیے ہمیشہ کھلی اور ہوادار جگہ کا انتخاب کریں۔

-11 کسی بھی قسم کی بلیچ یا محلول کو سُونگھنے کی کوشش نہ کریں اور ان کو بچوں کی پہنچ سے دُور رکھیں۔

سوالات

-1 ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں، درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

-i داغ دھبے دور کرنے کا سب سے سنہری اصول کیا ہے؟

ا۔ اچھی طرح سے دھویا جائے۔ ب۔ گرم پانی سے دھویا جائے۔

ج۔ تازہ پانی سے دھویا جائے۔ ج۔ اسے زیادہ رگڑا جائے۔

-ii داغ دھبے دور کرنے کے محلول کو کس جگہ پر رکھنا چاہیے؟

ا۔ کچن میں ب۔ ٹھنڈی جگہ پر ج۔ کپڑوں والی الماری میں د۔ محفوظ جگہ پر

-iii داغ دھبے دور کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

ا۔ کپڑوں کی دھلائی کے دوران داغ دھبے دور کرنے کا محلول ڈالا جائے۔

ب۔ کپڑے دھونے سے پہلے داغ دھبے دُور کیے جائیں۔

ج۔ کپڑوں کی دھلائی کے بعد داغ دھبے دور کرنے کا محلول ڈالا جائے۔

د۔ استری کرتے ہوئے داغ دور کیے جائیں۔

-iv داغ دھبے دور کرنے کے لیے کتنے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں؟

ا۔ ایک ب۔ دو ج۔ چار د۔ چھ

-v داغ دھبے دور کرنے والی اشیا کو کتنے گروہوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

ا۔ دو ب۔ تین ج۔ پانچ د۔ چھ

-2 مختصر جوابات تحریر کریں۔

-i داغ دھبے دور کرنے کے کتنے اصول ہیں؟

-ii داغ دھبے دور کرنا کیوں ضروری ہے؟

-iii داغ دھبے دور کرنے کے کتنے طریقے ہیں؟ نام لکھیں۔

-iv داغ دھبے دور کرنے والی اشیا کون سی ہیں؟

-3 تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

-i داغ دور کرنے کے اصول بیان کریں۔

-ii درج ذیل داغ دھبے دُور کرنے کے لیے کون سی اشیا استعمال کی جاسکتی ہیں؟

ا۔ گھاس کا داغ ب۔ سالن کا داغ ج۔ سیاہی کا داغ

عملی کام (Practical Work)

ذیل میں دیے گئے طریقوں سے قدرتی اور خودساختہ ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں سے سیاہی، چائے، گھاس، لپ اسٹک، سالن، دودھ اور چکنائی کے داغ دھبے دور کرنے کی مشق کریں۔

داغ دھبے دور کرنے کے طریقے

چائے اور کافی (تیزابی خاصیت)

(i) سفید کاٹن اور لینن

- تازہ دھبے پر اُبلتا ہوا پانی ڈالیں اور دھولیں۔
- پرانے دھبے پر بورکس (Borax) پاؤڈر پھیلا کر ابلتا ہوا پانی ڈالتے جائیں۔
- پرانے گلیسرین میں کچھ دیر بھگوئیں اور پھر دھولیں۔

(ii) رنگ دار کاٹن اور لینن

- نیم گرم پانی میں بھگوئیں اور پھر دھولیں۔
- بورکس کے کمزور محلول 2 پیالی پانی+1/4 چھوٹا چمچ بورکس میں ڈبوئیں اور دھولیں۔
- پرانے گلیسرین سے سپنج (Sponge) کریں۔

(iii) اُون اور ریشم

- رنگ دار اونی کپڑے کو نیم گرم پانی میں بھگوئیں اور پھر دھولیں۔
- بورکس کے کمزور محلول 2 پیالی پانی+1/4 چھوٹا چمچ بورکس میں ڈبوئیں اور پھر دھولیں۔
- پرانے کمزور ہائیڈروجن پرآکسائیڈ کے محلول سے سپنج (Sponge) کریں۔

(iv) کیمیائی اور معدنیاتی ریشے

- گرم سوڈیم پر بوریٹ کے محلول میں کچھ دیر ڈبوئیں اور پھر دھولیں۔

چکنائی کا داغ

(i) سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اُون اور ریشم اور کیمیائی ومعدنیاتی ریشے

- نیم گرم پانی اور صابن سے دھوئیں اگر داغ پرانا ہو تو کچھ دیر صابن کے محلول میں بھگوئیں اور پھر دھولیں۔
- پرانے دھبے کو کاربن ٹیٹرا کلورائڈ سے سپنج (Sponge) کریں۔
- پرانے دھبے پر پسا ہوا چاک یا پاؤڈر پھیلائیں۔ دو جاذب کاغذوں کے درمیان رکھ کر گرم استری سے دبائیں اور برش سے صاف کرلیں۔

گھاس کا داغ

(i) سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اون اور ریشم

- مٹی کے تیل میں دھبے کو کچھ دیر بھگونے کے بعد صابن اور پانی سے دھولیں۔
- الکوحل میں بھگو کر دھبا نرم کر لیں یا سپنج کریں۔

(ii) کیمیائی اور و معدنیاتی ریشے

- مٹی کے تیل اور الکوحل سے صاف کریں۔

سیاہی کا داغ (نیلی، کالی)

سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اون، ریشم اور کیمیائی و معدنیاتی ریشے

- دھبے والے حصے کو فوراً تازہ دودھ یا دہی میں بھگو کر رکھ دیں۔ تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد صابن اور پانی سے دھولیں۔
- نمک لگائیں اور ٹماٹر کاٹ کر رگڑیں پھر دھولیں۔
- آگزیلک ایسڈ (Oxalic acid) کے کمزور محلول میں ڈبوئیں پھر بورکس کے ہلکے محلول میں بھگوئیں اور دھولیں۔
- لیموں کا رس یا ٹاٹری کا محلول ڈالیں اور دھولیں۔

لپ اسٹک کے داغ

سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اون، ریشم اور کیمیائی و معدنیاتی ریشے

- گلیسرین لگا کر دھبا نرم کر لیں پھر صابن اور گرم پانی سے دھولیں۔
- میتھیلیٹڈ سپرٹ (Methylated Spirit) میں بھگوئیں اور صابن و پانی سے دھوئیں۔
- الکوحل میں بھگوئیں اور صابن اور پانی سے دھولیں۔

دودھ کا داغ

سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اون، ریشم اور کیمیائی و معدنیاتی ریشے

- کچھ دیر ٹھنڈے پانی میں بھگوئے رکھیں پھر نیم گرم پانی و صابن سے دھولیں اگر دھبا دور نہ ہو تو پھر یہی عمل دہرائیں۔
- کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ سے سپنج (Songe) کریں۔

12

پارچہ بافی اور لباس میں کاروبار کے مواقع اور پیشے

(Business Opportunities and Careers in Textiles and Clothing)

عنوانات (Contents)

12.1 چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار

12.2 گھریلو بنیادوں پر کاروبار

12.3 مقامی مارکیٹ

12.4 بین الاقوامی مارکیٹ

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (Enterprises) کی تعریف کر سکیں۔
- ایس ایم ای بینک (SME banks)، سمیڈا (SMEDA) اور این جی اوز (NGOs) اداروں (Organizations) کے بارے میں جان سکیں جو کاروبار میں مدد دیتی ہیں۔
- پاکستان کی روایتی پارچہ بافی کے صنعتی فروغ کی اہمیت کو جان سکیں۔
- گھریلو پیمانے پر کام کرنے والے صنعتی مراکز کی پیداوار کے بارے میں جان سکیں۔
- پاکستان کی مقامی مارکیٹ اور بین الاقوامی مارکیٹ کی اشیا کے بارے میں جان سکیں۔

12.1 چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروبار (Small and Medium Enterprises)

چھوٹے اور بڑے کاروبار پاکستان کی معیشت کا ایک اہم حصہ (Sector) ہیں۔ پاکستان میں قریباً 32لاکھ کے قریب کاروباری مراکز (Enterprises) ہیں جو کہ 30% سے زیادہ مجموعی ملکی پیداوار(GDP) فراہم کرتے ہیں۔

12.1.1 چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری مراکز کی تعریف
(Definition of Small and Medium Enterprises)

2007 میں سمیڈا نے ایس ایم ای(SME) پالیسی بنائی جس کے مطابق چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری مراکز کی تعریف اس طرح ہے۔

''ایسے کاروباری مراکز(Enterprise) جس میں تقریباً 250 کارکن(Workers) ہوں اور 250 کروڑ کا سرمایہ ہو یا اس کی سالانہ فروخت 250ارب پاکستانی روپے ہو۔''

وفاقی حکومت پاکستان کی معاشی ترقی کے حساب سے اس معیار میں تبدیلی لا سکتی ہے۔

12.1.2 کاروباری امداد فراہم کرنے والے ادارے (Organizations that Facilitate Business)

-1 سمیڈا(SMEDA)

سمیڈا وفاقی وزارت صنعت و پیداوار کے تحت ادارہ ہے جس کی صدارت چیف ایگزیکٹو آفیسر (Chief Executive Officer) آفیسر کرتا ہے۔ اس کا انتخاب فیڈرل پبلک سروس کمیشن(Federal Public Service Commission) گورنمنٹ آف پاکستان کے ذمے ہے۔ جو چیف ایگزیکٹو آفیسر براہ راست فیڈرل سیکرٹری برائے صنعت و پیداوار کو رپورٹ کرتا ہے۔ یہ ادارہ درج ذیل چار حصوں میں منقسم ہے۔

-1 سنٹرل سپورٹ ڈویژن (Central Support Division)

-2 پالیسی اور پلاننگ ڈویژن (Policy and Planning Division)

-3 آؤٹ ریچ ڈویژن (Out-Reach Division)

-4 بزنس اور سیکٹر ڈویلپمنٹ سروس ڈویژن (Business and Sector Development Service Division)

-1 سنٹرل سپورٹ ڈویژن (Central Support Division): اس ڈویژن میں درج ذیل محکمے شامل ہیں:

-i شعبہ ہیومن ریسورس (Human Resource Departement)

-ii شعبہ انتظامیہ (Administration Department)

-iii شعبہ اکاؤنٹ (Accounts Department)

-iv شعبہ تعلقات عامہ (Public Relations Department)

-v شعبہ مارکیٹنگ (Marketing Department)

-vi انفارمیشن ٹیکنالوجی (Information Technology (MIS/IT)

-vii شعبہ تعلقات بیرونی دنیا (International Linkages Department)

-viii شعبہ ڈونر رابطہ (Donor Coordination Department)

-2 پالیسی اور پلاننگ ڈویژن (Policy and Planning Division): یہ ڈویژن تحقیق (Research) سے تعلق رکھتا ہے اور دو شعبہ جات میں منقسم ہے۔

-i شعبہ تحقیق (Research Wing)

-ii پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ (Planning and Development)

-3 آؤٹ ریچ ڈویژن (Out Reach Division): اس ڈویژن کے چار بڑے دفاتر چاروں صوبوں میں ہیں۔ ہر دفتر کا بڑا آفیسر پروونشل چیف (Provinical Chief) ہوتا ہے۔

-4 بزنس اور سیکٹر ڈویلپمنٹ سروس ڈویژن

(Business and Sector Development Service Division)

یہ ڈویژن کام کو بڑھانے کے لیے مشاورتی سرگرمیاں (Consultancy) انجام دیتا ہے۔ مثلاً مالی امور سے متعلق سرگرمیاں (Financial Services) قانونی سرگرمیاں (Legal Services)، تکنیکی اختراعات (Technical Innovation) اور سیکٹر ڈویلپمنٹ (Sector Development) وغیرہ۔

-i ایس ایم ای بینک (Small and Medium Enterprises (SME) Banks): یہ بینک چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروبار کو شروع کرنے میں دلچسپی رکھنے والے سرمایہ کاروں کو سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ کاروباری حضرات اس ادارے کو اپنے تمام کاروباری منصوبے (Business Plan) سے آگاہ کرتے ہیں۔ اگر بینک مطمئن ہو جائے تو وہ ان کو طے شدہ شرطوں پر سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔

-ii **کاروباری امدادی فنڈ (Business Support Fund (BSF)):** وہ تمام لوگ جو درمیانے یا چھوٹے درجے کا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں۔ سرمایے کو حاصل کرنے کے لیے اس ادارے سے مدد لے سکتے ہیں۔ یہ ادارہ وزارت خزانہ، حکومت پاکستان کی سرپرستی میں کام کرتا ہے۔

-iii **صوبائی سمال انڈسٹریز کارپوریشن**
(Provincial Small Industries Corporation (PSIC)

اس کا قیام 1972ء میں عمل میں آیا۔ اس کا مشن صوبوں کی صنعتی پیداوار میں ہنرمند افراد کو روزگار فراہم کرنا اور پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ کارپوریشنیں بڑے پیمانے پر نمائش کا اہتمام بھی کرتی ہیں تاکہ ہنرمند افراد براہ راست مارکیٹ سے متعارف ہوسکیں اور اپنی محنت کا جائز معاوضہ وصول کرسکیں۔

-iv **نجی/غیر حکومتی آرگنائزیشن (Non-Government Organization (NGO)) :** یہ ایک نجی ادارہ ہے جو لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتا ہے۔ اس کو گورنمنٹ کی سرپرستی حاصل نہیں ہوتی اور نہ ہی گورنمنٹ کا کوئی نمائندہ اس میں ملازمت کرسکتا ہے۔ یہ ادارے معاشرے کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے کام کرتے ہیں۔

12.2 گھریلو بنیادوں پر کاروبار (Home Based Enterprises)

12.2.1 پاکستان کی روایتی پارچہ بافی کی پیداوار کی اہمیت
(Significance of Traditional Textile Production in Pakistan)

پاکستان کی برآمدات میں پارچہ بافی کی صنعت کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ ایشیا میں پاکستان پارچہ بافی کی برآمدات میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ اس صنعت کا کل مجموعی ملکی پیداوار (GDP) میں 85% حصہ ہے۔ یہ صنعت تقریباً 1500,000 لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔

پاکستان میں اس وقت 1221 جننگ یونٹ (Ginning Units)، 442 سپننگ یونٹ (Spinning Unit)، اور 425 چھوٹے یونٹس (Small Units) ہیں جو پارچہ بافی سے متعلق مختلف چیزیں بناتے ہیں۔ قیام پاکستان سے اب تک پارچہ بافی کی صنعت نے بہت ترقی کی ہے۔ بجلی اور گیس کے بحران کے باوجود اس کو پاکستان کی معیشت میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اس بات کا اندازہ پاکستان کی معیشت میں پارچہ بافی کی حصہ داری دیکھ کر با آسانی لگایا جاسکتا ہے۔

-1 **اقتصادی حصہ داری (Economic Contributions):** ملک کے کسی بھی حصے میں اگر ترقی ہو رہی ہو تو وہ صرف اسی حصے تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس کا اثر ہر حصے پر پڑتا ہے۔

(i) **قومی آمدنی میں اضافہ (Increase in National Income):** اگر صنعتی سیکٹر میں ترقی ہو تو اس سے ملک کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس وقت صرف پارچہ بافی کا سیکٹر اکیلا ہی 9.5% حصہ مجموعی ملکی پیداوار میں ڈال رہا ہے۔ صنعتی ترقی کا مطلب زیادہ سرمایہ کاری، ملازمت کے مواقع اور زیادہ پیداوار، ملک کی مجموعی پیداوار میں اضافہ کرنا وغیرہ ہے۔

(ii) **ٹیکس محصول میں حصہ داری (Contribution to Taxes):** 2011-12 میں پارچہ بافی کی صنعت نے کل 23.5 ملین ٹیکس ادا کیا۔ پارچہ بافی کی برآمدات سال 2010-11 کے دوران تقریباً 12.5 بلین امریکی ڈالر تھیں۔ مروجہ مالی سال میں انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ (Income Tax Department) نے پارچہ بافی کی صنعت سے 10.5 بلین ٹیکس وصول کیا۔

(iii) **زرعی ترقی (Agricutural Development):** پارچہ بافی کی صنعت کی ترقی اصل میں زراعت کی ترقی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ قیام پاکستان کے وقت صرف 3 ٹیکسٹائل ملز تھیں جو اب 600 ہیں اور 177,000 سپینڈل کی تعداد بڑھ کر 805 ملین ((2947-2010 ہو چکی ہے، کپاس کی گانٹھیں بھی 1.1 ملین سے 10 ملین تک ہو چکی ہیں ((1947-2010۔ کپاس کی بڑھتی ہوئی مانگ سے کسان کی آمدنی اور رہن سہن میں بہتری آئی ہے۔

(iv) **ملازمتوں میں اضافہ (Increase in Employment):** تقریباً 15 ملین پاکستان میں کام کرنے والوں کا 35% اس سیکٹر سے منسلک ہے۔

(v) **کفالتی صنعتی ترقی (Collateral Industrial Development):** کسی ایک صنعت کی ترقی کا مثبت اثر دوسری صنعتوں پر بھی پڑتا ہے۔ بہت سی دوسری صنعتیں بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر پارچہ بافی کی صنعت سے منسلک ہیں۔ مثلاً رنگ (Colour)، رنگنا (Dye)، پلاسٹک (Plastic)، پرنٹنگ (Printing) اور مشینری (Machinery) وغیرہ۔

(vi) **حکومت کے مالیہ میں اضافہ (Enhanced Government Revenues):** کوئی بھی صنعت حکومت کے مالیہ میں اضافہ کا سبب ہوتی ہے۔ انکم ٹیکس اور مقامی اشیاء پر ٹیکس حکومتی مالیہ میں اضافہ کرتا ہے۔

-2 معاشرتی حصہ داری (Social Contribution)

(i) بہتر معیار زندگی اور معاشرتی فلاح و بہبود
(Better living Standards and Social Welfare)

پارچہ بافی کی صنعت کی ترقی سے کارکنوں کی اُجرت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ جب کارکن کو زیادہ اُجرت ملے گی تو اس کا

معیارِ زندگی بلند ہوگا۔ اس کے علاوہ معاشرے میں بہت سے طریقوں سے بہتری لائی جاسکتی ہے مثلاً بہتر اور زیادہ ملازمت کے مواقع فراہم کرنا۔ مقامی ضرورتوں کو پورا کرنا اور حکومتی مالیہ میں اضافہ کرنا وغیرہ۔

12.2.2 گھریلو پیمانے پر صنعتی مراکز (Home Based Production Units)

گھریلو پیمانے پر صنعتی مراکز جو کہ چھوٹی چھوٹی چیزیں بناتے ہیں ان کا مقصد آمدنی اور ملازمت کے مواقع بڑھانا ہے۔ ان مراکز میں زیادہ تعداد خواتین کی ہوتی ہے۔ ان مراکز میں قالین بافی، بنت کے مراکز، برتنوں پر کاشی کاری، سلائی، کڑھائی وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بڑی صنعتوں میں استعمال ہونے والی چھوٹی چھوٹی چیزیں مثلاً بٹن، ہک، پیچ وغیرہ بھی انہی مراکز میں تیار کیے جاتے ہیں۔

گھریلو کارکن (Home Based Worker) کی تعریف

''گھریلو کارکن'' کی اصطلاح ان کارکنوں کے لیے استعمال ہوتی ہے جو اپنے گھر میں بیٹھ کر کام کر کے اُجرت لیتے ہیں۔ گھریلو کاموں میں روایتی دھاگے کی کڑھائی اور بُنت سے لے کر ٹیلی ورک (Telework) تک شامل ہیں۔ گھریلو کارکن نئی مائیکرو الیکٹرونکس (Micro-electronics) کو جوڑنے کا کام یا پرانی قالین بافی کی معیشت میں کام کر سکتے ہیں۔ عام طور پر گھریلو کارکنوں کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ پہلی قسم میں وہ کارکن ہوتے ہیں جو کسی کے لیے نہیں بلکہ اپنا کاروبار خود کرتے ہیں انہیں خود مختار کارکن (Self-employed) کہتے ہیں۔

۲۔ دوسری قسم کے کارکن کسی اور کے لیے کام کرتے ہیں انہیں صنعتی کارکن (Industrial Workers) کہتے ہیں۔

پاکستان میں تقریباً 76% عورتیں گھریلو کارکن ہیں۔ 1990 کی دہائی میں اس میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق گھریلو کارکن عورتوں کی تعداد تقریباً 11,626,761 ہے ان میں شہری گھریلو کارکن عورتوں کی تعداد 26% اور دیہاتی کارکن خواتین کی تعداد 74% ہے۔

گھریلو کارکن

12.3 مقامی مارکیٹ (Local Market)

مقامی مارکیٹ (Local market) سے مراد وہ مارکیٹ ہے جس میں خریدار اُسی علاقے میں ہوں جہاں پر وہ اشیا یا خدمات (Services) موجود ہوتی ہیں۔

پاکستان کی مقامی مارکیٹ (Local Market of Pakistan)

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ دُنیا کی سب سے اچھی کپاس پاکستان میں پیدا ہوتی ہے۔ برآمد کرنے کے علاوہ کپاس کی بہت بڑی مقدار مقامی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ کپاس سے بہت اچھی قسم کا خام دھاگا تیار ہوتا ہے۔ جس سے بعد میں اعلیٰ درجہ کا کپڑا تیار ہوتا ہے۔ اگر صرف لباس (Apparel) کی صنعت کو دیکھیں تو پاکستان میں ہر سال صرف گرمیوں میں اربوں روپے کا ڈیزائنر لان (Designer's Lawn) تیار ہوتا ہے۔ مختلف کپڑے کی ملوں میں سردیوں اور گرمیوں میں استعمال ہونے والا کپڑا تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان میں زین (Jeans) کا کپڑا بنانے کے کارخانے ہیں۔ دنیا کی بہترین زین (Jeans) یہاں پر تیار ہوتی ہیں جن کی مقامی مارکیٹ میں بہت مانگ ہے۔

لارنس پور کی ملوں میں بھیڑ کی اُون سے اُونی دھاگہ اور کپڑا تیار ہوتا ہے۔ چمڑے کی صنعت نے بھی بہت ترقی کی ہے۔ چمڑے سے جیکٹ، جوتے اور بیلٹ وغیرہ تیار کی جاتی ہیں۔ نٹ ویئر ہوزری (Hosiery) کی صنعت اور تولیہ بنانے کی صنعت نے بھی بہت ترقی کی ہے۔ مقامی مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد یہ صنعتیں برآمدات کے علاوہ گھریلو استعمال کی چیزیں مثلاً بیڈ شیٹس (Bed Sheets)، تکیے، رضائیاں، تولیے وغیرہ مقامی منڈی میں بھی فراہم کرتی ہے جو کوالٹی میں کسی طرح بھی دوسرے ملکوں کی چیزوں سے پیچھے نہیں ہوتیں۔

12.4 بین الاقوامی مارکیٹ (Export Market)

(i) ہوزری کی صنعت (Hosiery Industry): پورے پاکستان میں تقریباً 12000 بنائی کی مشینیں (Knitting Machines) ہیں۔ نٹ وئیر (Knitwear) میں مقامی اور برآمد شدہ دونوں قسم کی مشینیں استعمال ہو رہی ہیں۔

(ii) ریڈی میڈ کپڑوں کی صنعت (Readymade Industry): ریڈی میڈ کپڑوں کی صنعت کا پارچہ بافی کی صنعت میں نہایت اہم کردار ہے۔ یہ صنعت چھوٹے، درمیانے اور بڑے درجے کے یونٹس پر مشتمل ہے۔ بہت سے یونٹس میں صرف 50 یا کم تعداد میں مشینیں ہیں۔ اس صنعت کو بغیر ٹیکس ادا کیے مشینری درآمد (Import) کرنے کی اجازت ہے۔ اس صنعت میں ترقی کی بہت گنجائش ہے۔

(iii) تولیہ بنانے کی صنعت (Towel Industry): ملک میں منظم اور غیر منظم 7500 تولیہ بنانے کی کھڈیاں ہیں۔ اس صنعت کی زیادہ تر پیداوار برآمد کی جاتی ہے۔

(iv) ترپال (Canvas)

اس صنعت میں خام کاٹن کی سب سے زیادہ مقدار استعمال ہوتی ہے۔ اس کی پیداوار تقریباً 100 ملین مربع میٹر (100M-m2)) اس پیداوار کا 60% حصہ برآمد ہوتا ہے جبکہ 40% مقامی طور پر فوج اور غذا کے محکمہ میں استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں سستے ترین خیمے (Tents) اور ترپال (Canvas) تیار ہوتے ہیں۔

(v) مصنوعی ریشہ بنانے کی صنعت (Synthetic Fiber Manufacturing Sector):

پارچہ بافی کی صنعت میں مانگ کی وجہ سے اس شعبے میں بھی ترقی ہوئی ہے۔ اس وقت پاکستان میں (5) پانچ پولی ایسٹر (Polyester) بنانے کے یونٹ ہیں جن کی تقریباً 64,0000 ٹن سالانہ پیداوار ہے۔ ایکریلک (Acrylic) فائبر یونٹ (Fiber Unit) کی پیداوار 25,000 ٹن سالانہ ہے۔

(vi) ریشم اور مصنوعی ریشم کی بنت کی صنعت (Silk and Synthetic Silk Weaving Industry)

اس صنعت نے وقت کے ساتھ ساتھ بہت ترقی کی ہے۔ یہ صنعت زیادہ تر Cottage Industry پر مشتمل ہے۔ پورے ملک میں 8-10 کھڈیاں ہر ایک یونٹ میں ہیں۔ تقریباً 90,000 کھڈیاں اس وقت کام کر رہی ہیں جن میں سے 30,000 کھڈیاں Blended yarn اور 60,000 کھڈیاں Filament-yarn پر کام کر رہی ہیں۔

(vii) اُونی صنعت (Woollen Industry)

اس صنعت کی اہم پیداوار اُونی دھاگا ((6.864 M.kgs) ایکریلک یارن (Acrylic Yarn)(6.960 M.kgs)، کپڑا (3445 M.sq.mets) شالیں (13.353 Million) کمبل (657,235) اور قالین (3.5 M. sq.meter) ہیں۔

اہم نکات

-1 چھوٹے اور بڑے کاروبار پاکستان کی معیشت کا اہم حصہ (Sector) ہیں۔

-2 پاکستان میں تقریباً 32 لاکھ کے قریب چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری مراکز (Enterprises) ہیں۔

-3 سمیڈا (SMEDA) (Small and Medium Enterprises Development Authority) وفاقی وزارت صنعت و پیداوار کے تحت کام کرتا ہے۔

-4 پاکستان کی برآمدات میں پارچہ بافی کی صنعت کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔

-5 ایشیا میں پاکستان پارچہ بافی میں آٹھویں نمبر پر ہے۔

6- ملک کے کسی بھی حصے میں اگر ترقی ہو رہی ہو تو وہ صرف اس حصے تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس کا اثر ہر حصے پر پڑتا ہے۔ مثلاً قومی آمدنی میں اضافہ، ٹیکس میں حصہ داری، زرعی ترقی، ملازمتوں میں اضافہ اور کفالتی صنعتی ترقی وغیرہ۔

7- پارچہ بافی کی صنعت نے 12-2011 میں کل 23.5 ملین محصول ادا کیا۔

8- پارچہ بافی کی صنعت کی ترقی سے کارکنوں کی اجرتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کا معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔

9- پارچہ بافی کی صنعت کی ترقی معاشرے میں بہت سے طریقوں سے بہتری لا سکتی ہے۔ مثلاً بہتر اور زیادہ ملازمت کے مواقع فراہم کرنا، مقامی ضرورتوں کو پورا کرنا اور حکومتی مالیہ میں اضافہ کرنا وغیرہ۔

10- پاکستان میں %76 عورتیں گھریلو کارکن ہیں۔ 1990ء کی دہائی میں اس میں بہت اضافہ ہوا ہے۔

11- مقامی مارکیٹ سے مراد وہ مارکیٹ ہے جس میں خریدار اسی علاقے میں ہوں جہاں وہ اشیا یا خدمات موجود ہوتی ہیں۔ پاکستان کی مقامی مارکیٹ میں اعلیٰ درجہ کی کاٹن دستیاب ہے۔

12- بین الاقوامی مارکیٹ میں ہوزری کی صنعت، ریڈی میڈ کپڑوں کی صنعت، تولیہ بنانے کی صنعت، ترپال، مصنوعی ریشہ بنانے کی صنعت، ریشم اور مصنوعی ریشم کی صنعت اور اونی صنعت شامل ہیں۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) پاکستان میں چھوٹی اور درمیانہ درجے کے کاروباری مراکز (Enterprises) کی تعداد کتنی ہے؟

(ا) 23 لاکھ　　(ب) 32 لاکھ

(ج) 30 لاکھ 5 ہزار　　(د) 35 لاکھ

(ii) سمیڈا ادارہ کس کے تحت کام کرتا ہے؟

(ا) قومی وزارت صنعت و پیداوار　　(ب) صوبائی وزارت صنعت و پیداوار

(ج) وفاقی وزارت صنعت و پیداوار　　(د) وفاقی وزارت تجارت

(iii) ایشیا میں پاکستان پارچہ بافی میں کون سے نمبر پر ہے؟

(ا) دوسرے　　(ب) پانچویں

(ج) دسویں　　(د) آٹھویں

(iv) پاکستان میں پارچہ بافی کی صنعت نے 12-2011 کے دوران کل کتنا ٹیکس ادا کیا؟

(ا) 23.5 لاکھ (ب) 23.5 ملین

(ج) 23.5 ارب (د) 23.5 ہزار

(v) پاکستان میں پارچہ بافی کی صنعت کتنے لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔

(ا) 110,000 (ب) 1500,000

(ج) 1600,000 (د) 100,000

-2 مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری مراکز (Enterprises) کی تعریف کریں۔

(ii) سمیڈا (SMEDA) کتنے حصوں میں منقسم ہے؟ نام لکھیں۔

(iii) ایس ایم ای (SME) بینک کے بارے میں مختصراً بیان کریں۔

(iv) پی ایس آئی سی (PSIC) سے کیا مراد ہے؟

(v) پاکستان میں ہوزری (Hosiery Industry) کی صنعت کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

-3 تفصیلی جوابات تحریر کریں:

(i) چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری مراکز (Enterprises) کے بارے میں تحریر کریں۔

(ii) پاکستان کی روایتی پارچہ بافی کی اہمیت بیان کریں۔

(iii) گھریلو پیمانے پر صنعتی مراکز کے بارے میں تحریر کریں۔

(iv) ریشم اور مصنوعی ریشم کی بنت کی صنعت کے بارے میں تحریر کریں۔

عملی کام (Practical Work)

(i) سمیڈا کے ڈھانچہ (Structure) کا چارٹ بنا کر اپنے کمرہ جماعت میں لگائیں۔

(ii) کسی نزدیکی گھریلو صنعتی مرکز کا مطالعاتی دورہ کریں۔

13

سلائی کا تعارف
(Introduction to Stitching)

عنوانات (Contents)

13.1 سلائی مشین کے حصے

13.2 سلائی مشین کا استعمال اور اس کی دیکھ بھال

13.3 سلائی کرنے کے دوران حفاظتی اقدامات

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- سلائی مشین کے مختلف حصوں کی شناخت کر سکیں۔
- سلائی مشین کا درست طریقے سے استعمال بیان کر سکیں۔
- سلائی مشین کے استعمال میں مہارت حاصل کر سکیں۔
- سلائی مشین کے محفوظ طریقے سے استعمال اور اس کی صفائی اور تیل دینے کے بارے میں بیان کر سکیں۔
- کپڑوں کی کٹائی میں مہارت کا مظاہرہ کر سکیں۔
- کپڑوں کو پریس کرنے والے آلات کے استعمال کا عملی مظاہرہ کر سکیں۔

13.1 سلائی مشین کے حصے (Parts of a Sewing Machine)

سلائی مشین کی اقسام

موجودہ مشینی دور میں سلائی مشین تقریباً ہر گھر میں موجود ہوتی ہے۔ گویا کہ لباس کی سلائی کے لیے مشین ایک لازمی جزو ہے جس کا انتخاب انسان اپنی ضرورت اور بجٹ کے مطابق کرتا ہے۔ بازار میں مختلف قسم اور ڈیزائن کی مشینیں معقول قیمت پر دستیاب ہیں۔ اس میں ہاتھ، پاؤں اور بجلی سے چلنے والی مشینیں شامل ہیں۔ شکل وصورت اور رنگوں میں یہ مشینیں ایک دوسرے سے مختلف ہوسکتی ہیں لیکن ان کے بنیادی حصوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

بجلی سے چلنے والی مشین

ہاتھ سے چلنے والی مشین

پاؤں سے چلنے والی مشین

زِگ زیگ مشین

سلائی مشین کی اقسام

سلائی مشین کے بنیادی حصے اور ان کے کام

سلائی مشین کو مہارت سے استعمال کرنے کے لیے اس کے بنیادی حصوں کے نام اور کام کے بارے میں جاننا ضروری ہے تاکہ سلائی کے دوران مشین میں کسی خرابی کی صورت میں اسے فوری درست کیا جاسکے۔ سلائی مشین درج ذیل حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

-1 بیڈ (Bed): یہ مشین کے نیچے کا ہموار سطح والا حصہ ہے جس کے اندر مختلف پرزے ہوتے ہیں۔

-2 بازو (Arm): یہ مشین کے سامنے والا حصہ ہوتا ہے جہاں سے دھاگا شروع کرکے سوئی میں لاتے ہیں۔ اگر پھرکی میں

کچھ پھنس جائے یا اندرونی پرزوں کی صفائی کرنی ہو تو اس حصے سے مشین کو اٹھایا جاتا ہے۔

-3 **پہیہ (Balance Wheel):** یہ مشین کے دائیں ہاتھ گول پہیے کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے مشین حرکت کرتی ہے۔ ہاتھ والی مشین میں اس پہیہ کے ساتھ ہتھی بھی ہوتی ہے لیکن بجلی سے چلنے والی مشین میں صرف پہیہ ہوتا ہے۔ یہ دھاگے کے لیور اور سوئی کی حرکت کو کنٹرول کرتا ہے۔

-4 **نلکی لگانے کی کیل (Spool Pin):** یہ عام طور پر مشین کے بالائی حصے پر ہوتی ہے جس پر سلائی کرنے کے لیے سلائی کا دھاگا یا نلکی لگائی جاتی ہے۔

-5 **پھرکی بھرنے کی کیل (Bobbin Winder Spindle):** یہ پہیے کے ساتھ بائیں طرف چکر والا حصہ ہوتا ہے جس پر پھرکی کو دھاگا بھرنے کے لیے چڑھایا جاتا ہے۔

-6 **پھرکی بھرنے کی رکاوٹ (Bobbin Winder Stopper):** جب پھرکی میں دھاگا مطلوبہ مقدار تک بھر جاتا ہے تو یہ پرزہ خودبخود رُک جاتا ہے۔

-7 **پھرکی میں دھاگا بھرنے کی رہنمائی کرنے والا پرزہ (Bobbin Winder Thread Guide):** جب پھرکی میں دھاگا بھرنا مقصود ہو تو دھاگا اس میں سے گزر کر پھرکی تک جاتا ہے۔

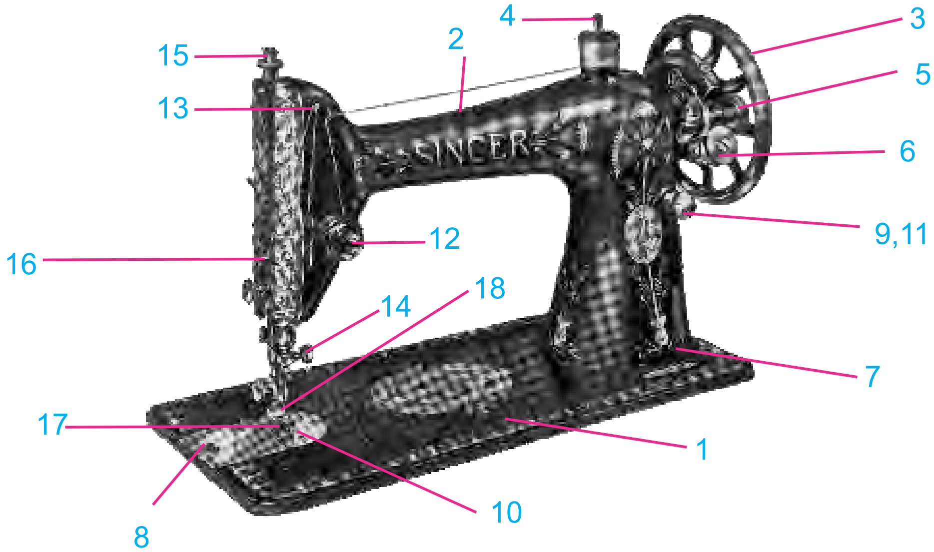

سلائی مشین کے بنیادی حصے

8- **سلائیڈ پلیٹ(Slide Plate):** یہ ایک چپٹی پلیٹ ہے جو شٹل(Shuttle)اور پھر کی(Bobbin) کو ڈھکے رکھتی ہے اورضرورت پڑنے پر پھر کی کو نکالنے یا لگانے کے لیے آگے پیچھے کی جاتی ہے۔

9- **ٹانکے کی لمبائی اور چوڑائی کنٹرول کرنے والا (Stitch Regulator):** ٹانکے کی لمبائی کو اس پرزہ کی مدد سے کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔اس کی مدد سے باریک کپڑے کے لیے باریک ٹانکا اور بھاری کپڑے کے لیے لمبا ٹانکا، کچا ٹانکا اور چنٹ بھی بنائے جاسکتے ہیں۔

10- **جامد پلیٹ(Throat Plate):** یہ دندانوں کے نزدیک کام کرنے کے لیے جگہ مہیا کرتی ہے نیز مشین کے پُرزوں کو محفوظ رکھتی ہے۔

11- **اُلٹی سلائی کرنے والا لیور (Reverse Stitch Lever):** جب اس لیور کو دبایا جاتا ہے تو مشین پچھلی طرف سلائی کرنے لگتی ہے۔کچھ مشینوں میں لیور(Lever) کی بجائے ایک بٹن بھی لگا ہوتا ہے۔

12- **دھاگا کسنے والا ڈائل (Thread Tension Dial):** مشین کے اوپر والے دھاگے کے کھچاؤ(Tension) کو کنٹرول کرتا ہے۔اگر یہ دھاگا ڈھیلا ہو تو کپڑے کے نیچے دھاگوں کے گُچھے (Loops) بننا شروع ہو جاتے ہیں اور اگر یہ دھاگا زیادہ کسا ہوا ہو تو کپڑے کی سیدھی طرف پھر کی کا دھاگا نمایاں ہونے لگتا ہے۔

13- **دھاگا اٹھانے والا لیور (Thread Takeup Lever):** اوپر والا دھاگا اس لیور میں سے گزارا جاتا ہے۔یہ سوئی کے ساتھ اوپر اور نیچے حرکت کرتا ہے۔

14- **سوئی کسنے والا پیچ(Needle Clamp Screw):** یہ پیچ سوئی کو اس کی جگہ پر رکھتا ہے۔

15- **دباؤ کا پاؤں(Presser foot):** یہ مشین کی پچھلی طرف نصب ہوتا ہے اور کپڑے پر مشین کے پیر کے دباؤ کو کم یا زیادہ کرنے میں مدد دیتا ہے نیز سلائی کے دوران کپڑے کو صحیح پوزیشن میں رکھتا ہے۔

16- **دھاگے کا لیور(Thread Lever):** یہ سوئی میں دھاگے کی روانی کا ذمہ دار ہے۔

17- **دندانے(Feed Dog):** یہ سلائی کرتے ہوئے حرکت کرتے ہیں اور کپڑوں کو پیچھے کی طرف دھکیلتے ہیں۔

18- **سوئی(Needle):** سوئی دھاگے کو کپڑے کے آر پار گزارتی ہے جس کی وجہ سے ٹانکا لگتا ہے۔

13.2 سلائی مشین کا استعمال اور اس کی دیکھ بھال (Use and Care of Sewing Machine)

مشین پر سلائی شروع کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل نکات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

(1) سب سے پہلے مشین کو اپنے سامنے میز یا چوکی پر رکھیں۔ تا کہ کام کرتے ہوئے آپ آرام دہ حالت میں ہوں اور آپ کو جھکنا نہ پڑے۔ مشین کو اس طرح رکھیں کہ سوئی والا سرا آپ کے بائیں طرف اور پہیہ (Balance wheel) آپ کے دائیں طرف ہو۔ مشین پر کام شروع کرنے سے پہلے درج ذیل ضروری معلومات حاصل کرنا ضروری ہے۔

(i) **مشین کی سوئی کو درست طریقے سے لگانا (Installing the Needle Securely):** سوئی کی ایک طرف چپٹی ہوتی ہے۔ جب سوئی لگائیں تو سوئی کو چپٹی طرف سے اوپر کی طرف لگا کر پیچ کس دیں۔ اگر مشین پر پہلے سے سوئی موجود ہے تو دیکھ لیں کہ وہ سیدھی، نوکدار اور درست طریقے سے اپنی جگہ پر ہو۔

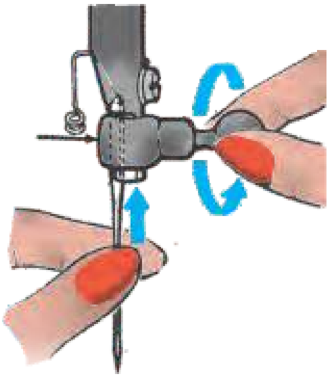

سوئی لگا کر پیچ مضبوطی سے کس لیں

مشین کی سوئی ایک طرف سے ہمیشہ چپٹی ہوتی ہے

(ii) **دباؤ کا پاؤں:** اس کا بغور جائزہ لیں۔ پچھلا حصہ جڑا ہوا اور اگلا حصہ دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے مثلاً دندانے اور پاؤں کسنے والے پیچ۔

(iii) دباؤ کے پاؤں کا لیور (Lever) مشین کے پیچھے ہوتا ہے۔ اس کو اوپر نیچے کر کے اطمینان کر لیں کہ یہ ٹھیک کام کر رہا ہے۔

(iv) تصاویر کو دیکھتے ہوئے پھرکی میں دھاگا بھریں اور اس کو شٹل (Shuttle) میں لگائیں۔

(الف)

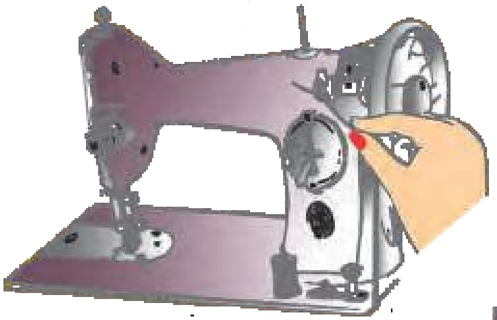
(ج)

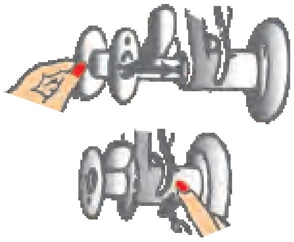
(ب)

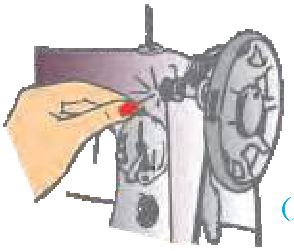
(د)

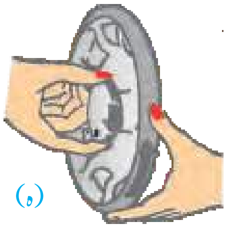
(ہ)

(پھرکی میں دھاگا بھرنا)

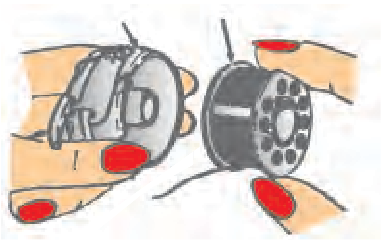
(الف)

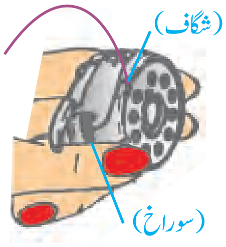

(ب)

(ج)

(پھرکی کی ڈبی میں سے دھاگا نکالنا)

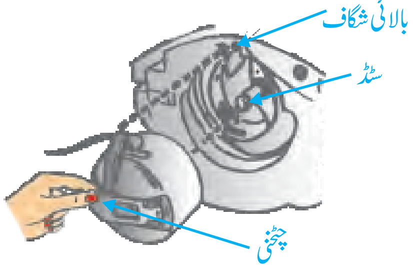

(الف)

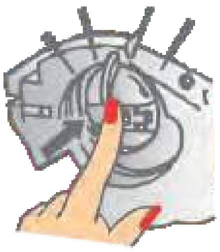
(ب)

(پھرکی کی ڈبی شٹل میں لگانا)

(۷) سوئی میں دھاگا ڈالیں اور درج ذیل طریقے سے مشین چلانے کی مشق کریں۔

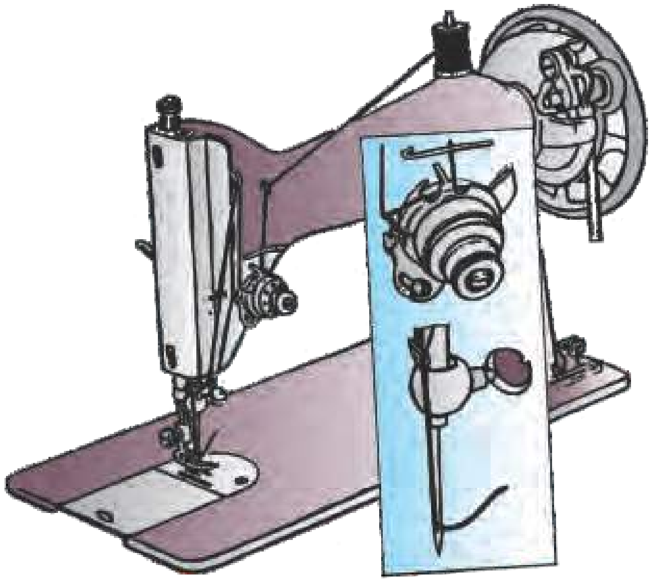

(سوئی میں دھاگا ڈالنا)

(ا) مشق کرنے کے لیے کپڑے کے دو چھوٹے ٹکڑوں کا انتخاب کریں اور ان کو اوپر نیچے رکھیں۔
کیونکہ عام طور پر سلائی میں کپڑے کی ایک سے زیادہ تہوں کو جوڑنا ہوتا ہے۔ اس لیے مشق کرتے ہوئے بھی دو تہوں کا استعمال کریں۔

(ب) کپڑے کو مشین کے دباؤ والے پاؤں کے نیچے رکھیں۔ اور پہیہ گھما کر سوئی کو سب سے اوپر کی پوزیشن میں لے جائیں۔
سلائی ختم کرتے ہوئے کپڑے کو نکالنے کے لیے بھی سوئی کو اسی حالت میں رکھیں۔

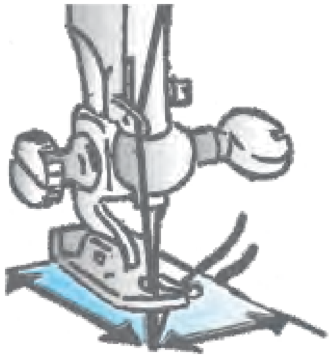

(ب)

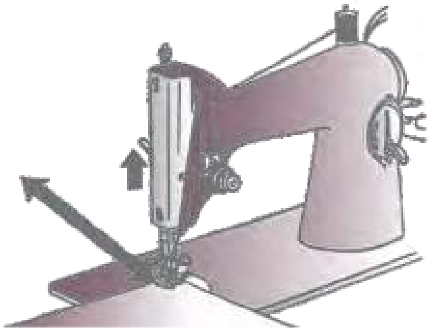

(الف)

(سلائی شروع کرنا)

(ج) مشین کے ٹانکے کو درمیانی لمبائی پر سیٹ کریں تا کہ یہ نہ تو بہت لمبا ہو اور نہ ہی بہت باریک۔ ٹانکے کی لمبائی سیٹ کرتے ہوئے ہمیشہ سوئی کو اوپر رکھیں۔

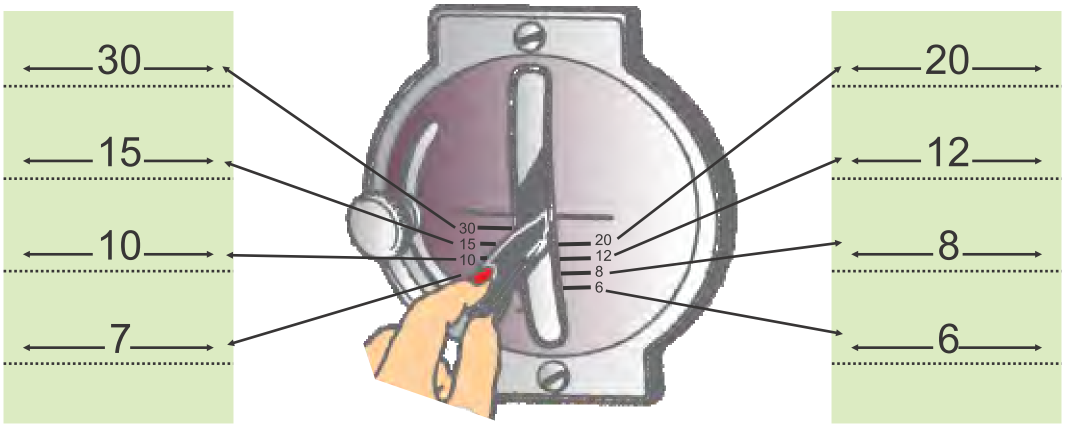

(مشین کا ٹانکا سیٹ کرنا)

(د) کپڑے کو سیتے ہوئے زیادہ کپڑا بائیں طرف رکھیں۔

(ہ) دباؤ کا پاؤں (Presser Foot) نیچے کریں اور سینا شروع کریں۔ دندانے سلے ہوئے کپڑے کو پیچھے دھکیلنا شروع کر دیں گے۔

(و) کپڑے کو سیتے ہوئے دھکیلیں مت اور نہ ہی کھینچیں اس سے سلائی ہموار نہیں آئے گی اور سوئی کے ٹوٹنے کا بھی خطرہ ہوگا۔

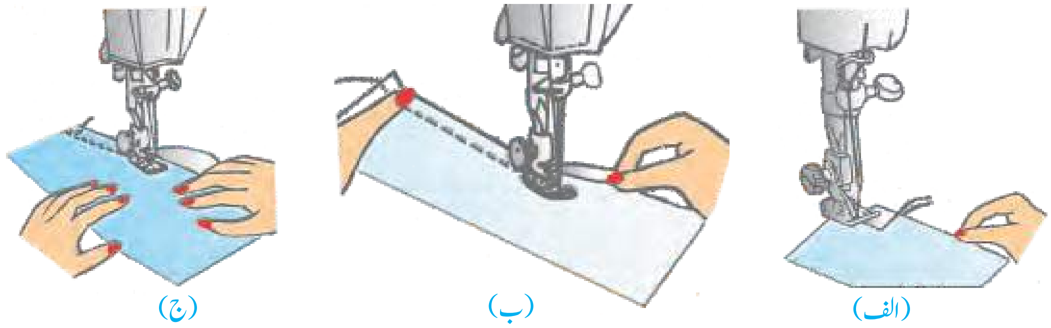

(ج) (ب) (الف)

(سلائی کے دوران کپڑے کو تھامنا)

(ز) سیدھی سلائی کرنے کے بعد گولائی میں سلائی کرنے کی مشق کریں۔ مشین کو الٹا چلا کر مشق کریں۔

(ح) سلائی کو ختم کرتے ہوئے مشین کو آگے پیچھے چلا کر سلائی کو پکا کرنے کی مشق کریں۔

(ط) پہیے کو گھما کر سوئی کو اوپر کریں۔ دباؤ کے پاؤں (Presser Foot) کو اُونچا کریں۔ کپڑا آسانی سے باہر آجائے گا۔ دھاگا کاٹ کر سلائی ختم کر دیں۔

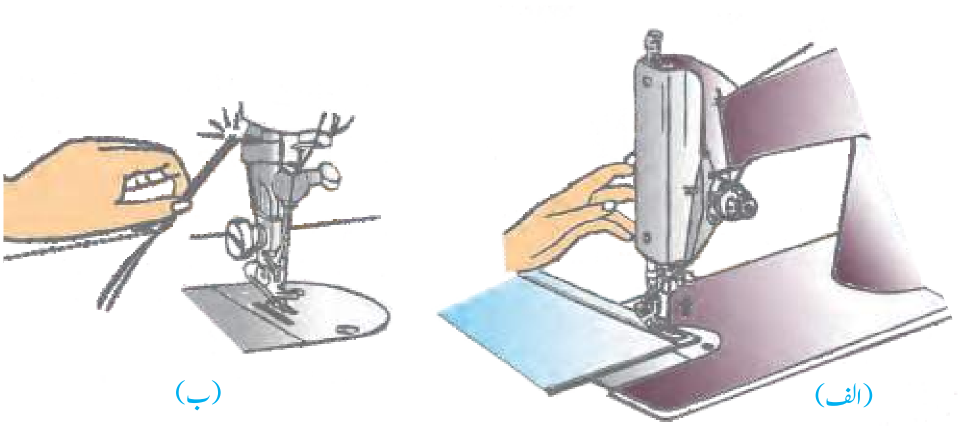

(ب) (الف)

(سلائی کو ختم کرنا)

13.3 سلائی کے دوران حفاظتی اقدامات (Safety Precautions During Stitching)

13.3.1 سلائی مشین کی دیکھ بھال

عام سلائی مشین کی دیکھ بھال بہت ہی آسان اور سادہ ہے اور آپ اسے باآسانی کر سکتی ہیں۔ مشین کی صفائی اور اس کے پرزوں کو تیل دینا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ مشین کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔

مشین کی صفائی کرنا: بُردار (Lint) کپڑوں کی سلائی کے بعد مشین کی صفائی بہت ضروری ہے۔ کیونکہ دندانوں کے نیچے رُواں اور باریک دھاگے اکٹھے ہو جاتے ہیں جو مشین کی کارکردگی کو متاثر کرتے ہیں۔ سلائی مشین کو تیل دینا بہت آسان ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

-1 بجلی سے چلنے والی مشین کے سوئچ کو آف کریں اور تار نکال دیں۔

-2 مشین کو تیل دینے کے لیے صرف مشین کا تیل استعمال کریں۔ گھر میں پڑا ہوا کوئی بھی عام تیل ہرگز استعمال نہ کریں۔ مشین کا تیل نہایت سستا اور مارکیٹ میں بآسانی دستیاب ہوتا ہے۔

-3 مشین کی سوئی نکال دیں۔ دباؤ کا پاؤں (Presser Foot) بھی پیچ کھول کر علیحدہ کر دیں۔

-4 دندانے اور پلیٹ (Throat Plate) کے نیچے کے حصے کی صفائی کرنے کے لیے سب سے پہلے پلیٹ (Throat Plate) کو کھولیں اور چھوٹے برش کی مدد سے دندانوں کو صاف کریں۔ دندانوں کے اوپر سے تمام رُواں اچھی طرح

صاف کریں۔ برش کی مدد سے شٹل (Shuttle) کے حصے کو بھی مکمل طور پر صاف کریں۔

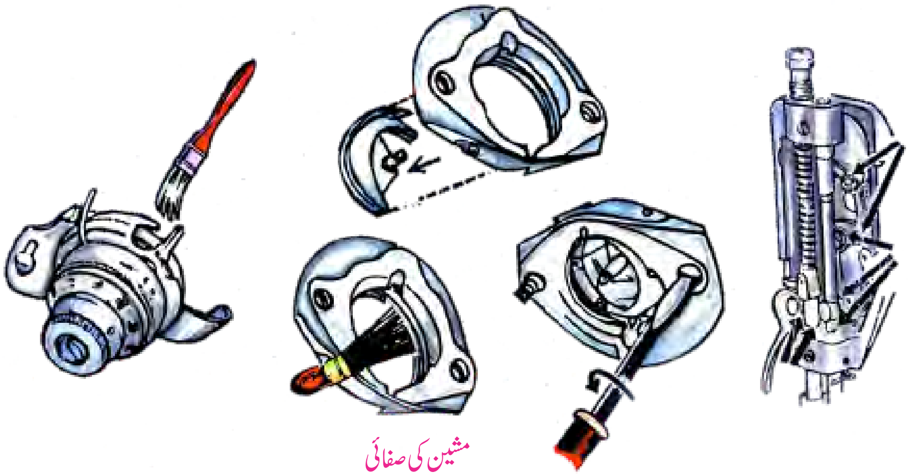

مشین کی صفائی

مشین کو تیل دینا (Oiling the Machine)

1- ایک بڑے پیچ کس (Large Screw Driver) کی مدد سے مشین کے بالائی حصے کو کھولیں۔ برش اور صاف کپڑے کی مدد سے تمام پرزوں کو اچھی طرح صاف کریں۔ تمام چھوٹے اور بڑے پیچ اور سوراخوں میں ایک ایک قطرہ تیل کا ڈالیں۔ اب ہاتھ سے پہیہ کو دو تین دفعہ گھمائیں تا کہ تیل مشین کے تمام حصوں تک پہنچ جائے۔

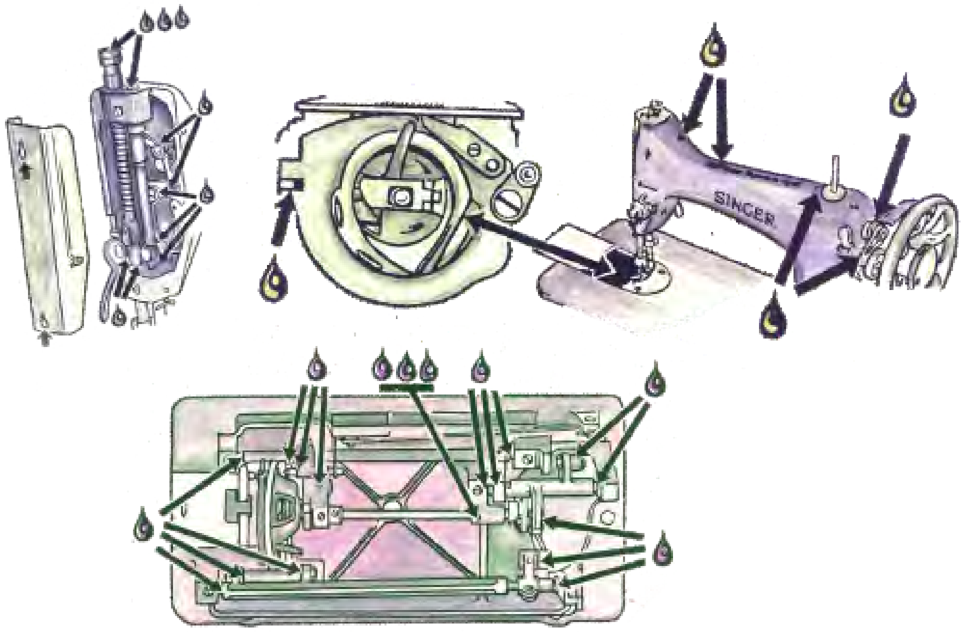

مشین کے مختلف حصوں کو تیل دینا

-2 مشین کو اُلٹا کریں۔ برش اور کپڑے سے رُواں اور گرد (Dust) صاف کرنے کے بعد تیل دیں۔ پہیے کو ہاتھ سے گھمائیں تاکہ تیل مشین کے تمام حصوں تک پہنچ جائے۔

-3 مشین کو ہمیشہ خشک جگہ پر رکھیں تاکہ زنگ (Rust) سے محفوظ رہے۔کیونکہ زنگ (Rust) آپ کی مشین کا دشمن ہے۔ یہ تیل کے بالکل اُلٹ کام کرتا ہے اور مشین کو نقصان پہنچاتا ہے۔

13.2.2 کپڑا کاٹنے میں مہارت حاصل کرنا (Competency in Cutting the Fabrics)

کپڑا کاٹنے میں سب سے اہم چیز قینچی ہے۔ اگر قینچی تیز ہوگی تو کپڑا اچھا کاٹے گی۔قینچی کا انتخاب کرتے وقت اس کا استعمال ذہن میں رکھیں۔ کپڑا کاٹنے کے لیے ہمیشہ تیز اور بڑی قینچی کا انتخاب کریں اور کپڑا کاٹنے والی قینچی سے کوئی اور چیز مثلاً کاغذ اور گتہ وغیرہ نہ کاٹیں۔قینچی دو قسم کی ہوتی ہے

-1 **سادہ اور ہموار بلیڈ والی قینچی (Plain Blade Scissor):** یہ قینچی کپڑا کاٹنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

-2 **دندانے دار بلیڈ والی قینچی (Pinking Shears):** یہ قینچی سلائیوں کے اختتامی عمل (Finishing) کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

(1) سادہ اور ہموار بلیڈ والی قینچی

(2) دندانے دار قینچی

کپڑا کاٹنے کا طریقہ

کپڑا کاٹنے سے پہلے اُس پر مکمل ڈرافٹ ٹریس کرنا بہت ضروری ہے۔ڈرافٹ کی لائنوں پر کٹائی اور سلائی کرنا بہت آسان ہوتا ہے اور سلائیاں ٹیڑھی بھی نہیں ہوتیں۔کپڑے کی کٹائی شروع کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل نکات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

-i سب سے پہلے جو لباس تیار کرنا ہو اس کا کاغذ پر ڈرافٹ (Draft) بنالیں۔

-ii کپڑے کو بھگو کر سکیڑ (Shrink) لیں اور نم دار کپڑے کو استری کرلیں۔

-iii ڈرافٹ ڈیزائن کے مطابق علیحدہ علیحدہ کاٹ لیں مثلاً آستین، قمیص کا اگلا اور پچھلا حصہ وغیرہ وغیرہ۔

iv- کپڑے کو میز پر بچھائیں اور ڈرافٹ پنوں (Pins) کی مدد سے کپڑے پر لگائیں۔ ڈرافٹ ہمیشہ کپڑے کی اُلٹی طرف (Wrong Side) لگائیں۔

v- کپڑا کاٹنے والی قینچی کی مدد سے کٹائی کی لائن (Cutting line) کے ساتھ ساتھ کاٹ کر فالتو کپڑے کو علیحدہ کر دیں۔

vi- ڈرافٹ کے اوپر سے تمام نشانات مثلاً پلیٹس (Pleats)، ڈارٹس (Darts) اور سلائی کی لائنیں کاربن پیپر (Carbon Paper) کی مدد سے کپڑے پر بنالیں۔

vii- پنوں (Pins) کو اُس وقت تک علیحدہ نہ کریں جب تک تمام لائنیں اور نشانات کپڑے پر ٹریس نہ کر لیں۔ سلائی کی لائنیں کپڑے کے دونوں طرف ٹریس کر لیں۔

کٹائی کے اہم نکات (Tips of Cutting)

i- کپڑوں کی کٹائی کے لیے ہمیشہ تیز قینچی استعمال کریں۔

ii- کٹائی کرتے ہوئے ایک ہاتھ کپڑے پر کٹائی کی لائن کے قریب رکھیں اور دوسرے ہاتھ سے قینچی چلائیں۔

iii- ہموار کٹائی کی لائن کے لیے ہمیشہ بڑے اور ہموار سٹروک (Strokes) لگائیں۔

iv- اگر آپ کے لباس کو لائننگ (Linning) کی ضرورت ہو تو اس کو بھی کپڑے کے ساتھ ہی کاٹ لیں۔

v- کپڑے پر چاک (Tailoring Chalk) استعمال کرنے سے پہلے اُس کو کپڑے کی ایک کترن پر چیک کر لیں کہ آیا دُھلنے پر نشان نکل جائے گا۔

vi- چاک یا کاربن پیپر ہمیشہ کپڑے کی اُلٹی طرف استعمال کریں۔

13.3.3 استری کرنے والے آلات کا استعمال (Use of Pressing Equipment)

سلائی کرنے کے بعد ہر سلائی کو استری کرنا (Pressing) لباس سینے کا بنیادی اصول ہے۔ ہر سلائی کو دوسری سلائی کرنے سے پہلے اور لباس کے ہر حصے کو دوسرے حصے سے جوڑنے سے پہلے مکمل طور پر استری کریں۔ استری کرنے کے لیے بورڈ/میز (Ironing Table) کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ فرش پر موٹے کپڑے کی دو تین تہیں بچھا کر بھی استری کی جاسکتی ہے۔

استری کرنے کے اہم نکات (Tips for Pressing)

استریاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔

1- خشک استری (Dry Iron)　　　2- بھاپ کی استری (Steam Iron)

1- کپڑا استری کرتے ہوئے اس کے اوپر ہلکا گیلا کپڑا رکھیں۔ استری بہت تیز نہ کریں کہ کپڑا فوراً سوکھ جائے۔ ایک وقت میں تھوڑا سا حصہ استری کریں، اُسے اچھی طرح استری کرکے اگلے حصے پر آئیں۔

2- کپڑے کی سلائی کو گیلا کرنے کے لیے اسفنج (Sponge) بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسفنج کو ہلکا گیلا کر کے نچوڑ لیں اور سلائیوں/سیون (Seam) کو ہلکا گیلا کرکے استری کریں۔

3- اونی کپڑوں کی استری کے لیے ٹشو پیپر استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹشو پیپر سے کپڑے پر استری کے نشان نہیں پڑتے۔ کپڑے کو الٹا کریں اور سلائی/سیون (Seams) کے نیچے ٹشو پیپر کے ٹکڑے رکھیں۔ ٹشو پیپر کی دوہری تہہ سلائی کے اوپر رکھیں اور گرم استری سے پریس (Press) کریں۔

اہم نکات

1- موجودہ مشینی دور میں سلائی مشین ہر گھر میں موجود ہوتی ہے۔ گویا کہ لباس کی سلائی کے لیے مشین ایک لازمی جزو ہے۔

2- بازار میں مختلف قسم کی سلائی مشینیں معقول قیمت پر دستیاب ہیں۔ مثلاً ہاتھ سے، بجلی سے اور پاؤں سے چلنے والی مشینیں اس کے علاوہ کمپیوٹرائزڈ مشینیں بھی عام دستیاب ہیں۔

3- سلائی مشین کو مہارت سے استعمال کرنے کے لیے اس کے بنیادی حصوں کے نام اور کام کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔

4- سلائی مشین کو اپنے سامنے اتنی اونچائی پر رکھیں کہ آپ کو جھک کر کام نہ کرنا پڑے۔

5- سلائی کی مشق کرنے کے لیے کپڑے کے چھوٹے ٹکڑے استعمال کریں۔

6- رُو دار کپڑوں کو سینے کے بعد مشین کی صفائی ضروری ہے۔

7- مشین کی صفائی اور اس کے پرزوں کو تیل دینا ضروری ہے۔ مشین کو تیل دینے کے لیے صرف اور صرف مشین کا تیل استعمال کریں۔

8- مشین کو ہمیشہ خشک جگہ پر رکھیں تا کہ زنگ (Rust) سے محفوظ رہے۔

9- کپڑا کاٹنے میں سب سے اہم چیز قینچی ہے۔ کپڑا کاٹنے کے لیے ہمیشہ تیز اور ہموار بلیڈ والی قینچی کا انتخاب کریں۔
10- دندانے دار بلیڈ والی قینچی (Pinking Shears) سلائیوں کے اختتامی عمل (Finishing) کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
11- کپڑا کاٹنے سے پہلے اس پر ڈرافٹ ٹریس کرنا ضروری ہے۔
12- کٹائی سے پہلے کپڑے کو سکیڑنا (Shrink) اور استری کرنا ضروری ہے۔
13- کپڑے کو میز پر ہموار بچھالیں اور ڈرافٹ کپڑے کی اُلٹی طرف پنوں کی مدد سے لگالیں۔
14- ہموار کٹائی کی لائن کے لیے ہمیشہ بڑے اور ہموار سٹروک (Stroke) لگائیں۔
15- سلائی کرنے کے بعد ہر ایک سلائی کو استری کرنا (Pressing) لباس سینے کا بنیادی اصول ہے۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) سلائی مشین پر دھاگا یا نلکی لگانے والے حصے کو کیا کہتے ہیں؟

(ا) پہیہ (ب) نلکی لگانے والی کیل
(ج) دباؤ کا پاؤں (د) پھرکی کا کور

(ii) سلائی مشین کو اس طرح رکھیں کہ سوئی والا سرا آپ کے کس طرف ہو؟

(ا) دائیں (ب) بائیں
(ج) پیچھے (د) آگے

(iii) سلائی مشین کے لیے کون سا تیل استعمال کرنا ضروری ہے؟

(ا) سرسوں کا تیل (ب) ناریل کا تیل
(ج) مشین کا تیل (د) زیتون کا تیل

(iv) ڈرافٹ کو کپڑے کے کس طرف لگانا چاہیے؟

(ا) سیدھی طرف (ب) اُلٹی طرف
(ج) دونوں طرف (د) پچھلی طرف

(v) لباس کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے جوڑنے سے پہلے مکمل طور پر کیا کرنا ضروری ہے؟

(ا) دھلائی کرنا (ب) سلائی کرنا

(ج) استری کرنا (د) سُکھانا

-2 مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) سلائی مشین کے اہم حصوں کے نام تحریر کریں۔

(ii) ''مشین کا پہیہ'' (Balance Wheel) کیا کام کرتا ہے۔

(iii) ''مشین کے دندانے'' کیا کام کرتے ہیں؟

(iv) سلائی مشین کی دیکھ بھال کے دو اہم نکات تحریر کریں۔

(v) قینچی کی اقسام بیان کریں۔

(vi) سلائی/سیون (Seams) کو استری کرنے کے کیا فوائد ہیں؟

-3 تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

(i) سلائی مشین کے مختلف حصوں کے نام اور کام کے بارے میں لکھیں۔ نیز اپنے جواب کی وضاحت تصویر کی مدد سے کریں۔

(ii) سلائی مشین کی صفائی کرنے اور اس کو تیل دینے کا طریقہ لکھیں۔

(iii) کٹائی میں مہارت کیونکر حاصل کی جاسکتی ہے؟

(iv) سلائی کرتے وقت استری کرنے (Pressing) کی اہمیت بیان کریں۔

عملی کام (Practical Work)

- سلائی مشین کے مختلف حصوں کے نام اور کام کا تفصیل سے جائزہ لیں۔
- کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر سلائی کی مہارت حاصل کریں۔
- سلائی مشین کی صفائی اور تیل دینے کا عملی مظاہرہ کریں۔
- سلائی مشین اور سلائی کی اشیا کو حفاظت سے رکھنے کی تدابیر اختیار کریں۔

14

لباس بنانا
(Garment Construction)

عنوانات (Contents)

14.1 جسم کا ناپ لینا

14.2 ڈرافٹ بنانا

14.3 کپڑے کی کٹائی کرنا

14.4 سلائی کرنا

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- جسم کا صحیح ناپ لے سکیں۔
- لباس کی سلائی میں جسم کے صحیح ناپ کی اہمیت پر بحث کر سکیں۔
- ڈرافٹنگ کے اصول بیان کر سکیں۔
- لباس کی سلائی میں مہارت کا عملی مظاہرہ کر سکیں۔
- مختلف اقسام کی سیون (Seams) کا کپڑوں کی مختلف اقسام پر صحیح استعمال بیان کر سکیں۔

14.1 جسم کا ناپ لینا (Taking Body Measurment)

بہترین اور عمدہ لباس کی سلائی کا انحصار لباس کی فٹنگ پر ہوتا ہے اور اس کے لیے جسم کا صحیح ناپ لینا ضروری ہے کیونکہ صحیح ناپ لے کر جو کپڑے تیار کیے جاتے ہیں، ان سے فٹنگ بھی صحیح آتی ہے اور لباس کی خوبصورتی میں بھی چار چاند لگاتے ہیں۔

چونکہ اپنا ناپ خود نہیں لیا جا سکتا، اس لیے بہتر ہوگا کہ کوئی دوسرا آپ کا ناپ لے۔ ناپ دیتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

1- ناپ دیتے وقت فٹنگ والا لباس پہننا چاہیے کیونکہ ڈھیلا ڈھالا لباس صحیح ناپ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

2- ناپ دیتے وقت جسم کو آرام دہ حالت میں رکھنا چاہیے۔

3- تمام پیمائش قدرے ڈھیلی کرنی چاہیے۔

4- تمام ناپ جسم کے دائیں حصے کے ہونے چاہییں۔

5- ناپ دینے کے لیے جو اشیا آپ کے پاس ہونی چاہییں وہ ناپنے کا فیتہ (Inch Tape)، پیمائش لکھنے کے لیے ایک نوٹ بک (Note book)، ایک اچھی تراشی ہوئی 2H کی پنسل، ربڑ (Eraser)، شارپنر (Sharpener) ہیں۔

قمیص اور شلوار کا ناپ تیار کرنے کے لیے جسم کے بنیادی حصوں کا ناپ لیا جاتا ہے۔ (تصاویر کے ذریعے ناپ دینے کا طریقہ عملی کام میں تفصیل سے دیا گیا ہے)

قمیص کا ڈرافٹ بنانے کے لیے درج ذیل حصوں کا ناپ لیا جاتا ہے۔

1- سینہ یا چھاتی (Bust)

2- کمر کا قدرتی خم (Natural Waist)

3- کُولہے (Hips)

4- کمر سے کُولہوں تک کا ناپ

5- کندھے کے سامنے سے کمر تک کا ناپ (Front Shoulder to Waist)

6- تیرہ (Across Front)

7- کندھا (Shoulder)

8- گردن کا سائز (Neck Size)

-9 گُدی سے کمر تک کا ناپ (Nape to Waist)

-10 ایک مونڈھے سے دوسرے مونڈھے تک کا ناپ (Armhole)

-11 آستین کی بغل کی گہرائی (Armhole Depth)

-12 آستین کے لیے درج ذیل حصوں کا ناپ لیں۔

-i بازو کے اوپر کے حصے کی گولائی کا ناپ

-ii کہنی کے اردگرد کا ناپ

-iii آستین کی کل لمبائی کا ناپ

-iv کلائی (Wrist) کی گولائی کا ناپ

-13 شلوار کا ناپ: شلوار کے درج ذیل حصوں کا ناپ لیں۔

(i) **شلوار کی لمبائی:** کمر سے ایڑی تک کا ناپ۔

(ii) **کمر:** کمر کا ناپ قمیص کے ناپ کے مطابق۔

(iii) **کولہے** کولہوں کے سب سے چوڑے اور اُبھرے ہوئے حصے کا ناپ لیں۔

(iv) کمر سے کولہوں تک کا ناپ۔ یہ ناپ ایک سائیڈ سے لیا جائے گا۔

(v) **پائینچہ:** فیشن کے مطابق۔

14.2 ڈرافٹ بنانا (Drafting)

ایک اچھی فٹنگ کا لباس تیار کرنے کے لیے ڈرافٹ بنانا ضروری ہوتا ہے۔ ڈرافٹ سے مراد ''وہ کاغذی خاکہ یا پترن (Paper pattern) جس کو ناپ کے مطابق بنایا جاتا ہے''۔ یہ خاکی کاغذ پر بنایا جاتا ہے۔ ڈرافٹ بنانے کے لیے اچھی طرح تراشی ہوئی نوکدار پنسل اور سیدھی لائنیں لگانے کے لیے رولر یا سکیل (Ruler) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ L شکل کا رولر (L-scale) یا سیٹ سکوئر (Set Square) بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ڈرافٹ بنانے سے پہلے مندرجہ ذیل اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

-1 ڈرافٹ جسم کے ناپ سے تھوڑا کُھلا ہونا چاہیے تاکہ جسم با آسانی حرکت کر سکے، اور لباس پہننے میں آرام دہ ہو۔

درج ذیل میں جسم کے مختلف حصوں کے لیے آسائش کا حق (Ease allowance) دیا گیا ہے۔

آسائش کا حق

چھاتی (Bust)	کمر (Waist)	کولہے (Hips)	بازو کے اوپر سے (Upper Arm)	مونڈھے کی گہرائی Armhole Depth
7.5 س م ("3 چست لباس کے لیے) 13 س م ("5 ڈھیلے لباس کے لیے)	1.2 س م۔2.5 س م	7.5 س م۔13 س م	7.5 س م۔10 س م	2.25 س م

-2 قمیص کے اگلے اور پچھلے حصے کا ڈرافٹ 1/2 سکیل پر بنے گا کیونکہ یہ رسمی (Symmetrical) ہوتے ہیں لیکن آستین کے لیے ڈرافٹ پورا بنتا ہے۔

-3 مکمل کرنے کے بعد اس میں سلائی کا حق (Seam Allowance) لگایا جاتا ہے۔

-4 درج ذیل تفصیلات ڈرافٹ کے اوپر درج کرنا ضروری ہے۔

(i) ڈرافٹ کے ہر حصے کا نام اس پر لکھیں۔ (اگلا حصہ، پچھلا حصہ، آستین وغیرہ)

(ii) ڈرافٹ کے ہر حصے کے جتنے ٹکڑے کپڑے پر کاٹنے ہوں وہ اس پر درج کریں۔ (مثال کے طور پر اگلے حصے کا ایک ٹکڑا کاٹنا ہو تو 'ایک کاٹیں' لکھیں)۔

(iii) کٹائی کی لائن مسلسل (———) اور سلائی کے حق کی لائن غیر مسلسل (----) دکھائیں تاکہ دونوں میں فرق نظر آئے۔

(iv) دھاگوں کی لمبائی یا گرین (Grain) دکھانے کے لیے ڈرافٹ پر لمبائی کے رخ (⇕) پر نشان لگائیں۔ کپڑے پر ڈرافٹ رکھتے ہوئے اس لائن (----) کو کنی (Selvedge) کے متوازی آنا چاہیے۔

(v) تہہ کی لائن (Fold Line) واضح طور پر نظر آنی چاہیے۔ یہ لائن، سینٹر فرنٹ (Center Front) یا سینٹر بیک (Center Back) کے ساتھ نظر آتی ہے اور اس کو (+⁺+) سے ظاہر کرتے ہیں۔

(vi) ڈرافٹ پر ڈارٹ یا پلیٹ (Dart or Pleat) واضح طور پر بنائیں۔

14.3 کپڑے کی کٹائی (Cutting)

کٹائی کرنے سے پہلے کپڑے کو کٹائی کے لیے تیار کرنا ضروری ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات پر عمل کرنا ضروری ہے:

1- **کپڑے کو سکیڑنا اور استری کرنا:** سوتی کپڑوں کو کٹائی سے پہلے سکیڑنا ضروری ہے۔ اس کے لیے کپڑے کو پانی میں تین چار گھنٹے کے لیے بھگو دیں۔ پھر نچوڑ کر سوکھنے کے لیے کسی ہموار جگہ پر پھیلا دیں اور نمدار کپڑے کو استری کر لیں۔ ریشمی اور اونی کپڑوں کو سکیڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

2- **کپڑے کی سیدھی طرف کی جانچ کرنا:** کپڑے کو کنی (Selvedge) کی طرف سے دیکھیں۔ کیونکہ سیدھی طرف کنی ہموار اور شوخ رنگ میں ہوتی ہے۔

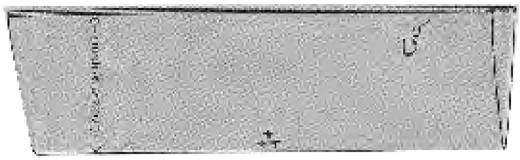

(کپڑے کی سیدھی طرف کی جانچ کرنا)

3- **کپڑے کے سرے ملا کر سیدھا کرنا:** سوتی کپڑے میں عموماً 'کان' ہوتی ہے۔ اس کے سرے درج ذیل طریقے سے سیدھے کر لیں:

i- کپڑے کو ہموار سطح پر پھیلائیں۔ اگر سرے برابر نہ ہوں تو چوڑائی والے سرے پر قینچی سے کٹ لگا کر کپڑے کو پھاڑ لیں۔

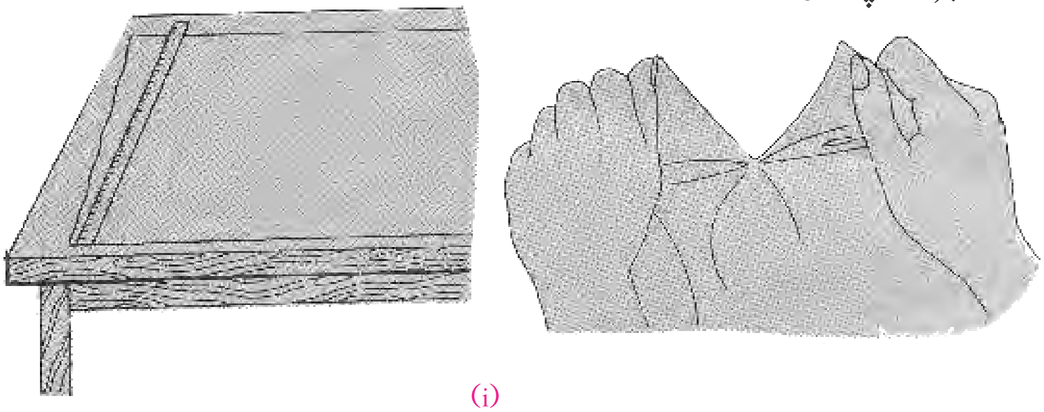
(i)

ii- کپڑے کو ہموار سطح پر پھیلائیں اور دیکھیں کہ کپڑے کو کس طرف سے کھینچنے کی ضرورت ہے۔ اس طرف کے سروں کو پکڑ کر کھینچیں۔ یہاں تک کہ سرے برابر ہو جائیں۔

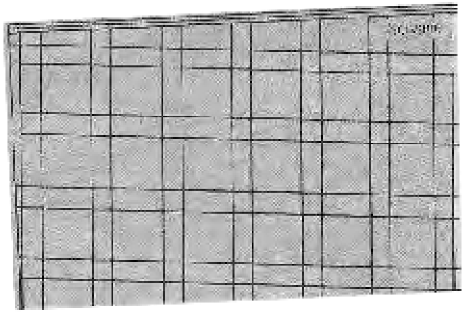

(ii)

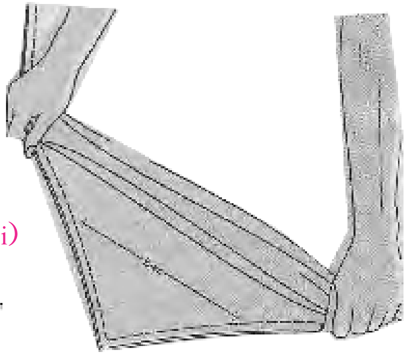

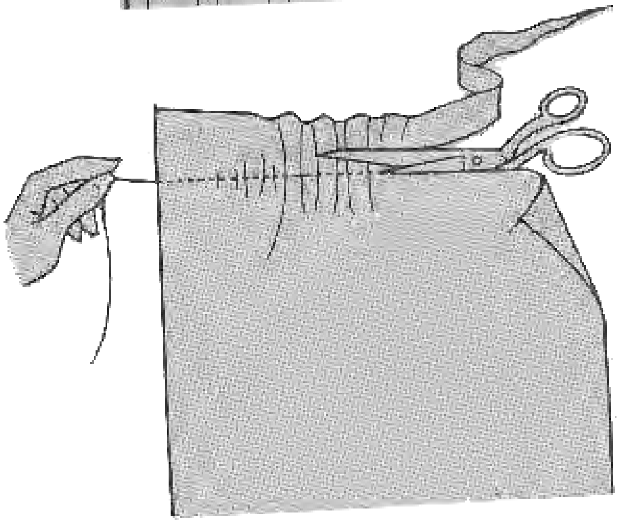

iii- کم چوڑائی والے حصے پر ٹک لگا کر اس میں سے دھاگے کی تار اس طرح سے کھینچیں کہ کپڑے کی ساری چوڑائی سے تار نکل جائے اور خالی لائن پر قینچی سے کاٹ لیں۔

(iii) (کپڑے کے سرے ملا کر سیدھا کرنا)

4- ڈرافٹ کے ٹکڑوں کو کٹائی کے لیے درست طریقے سے کپڑے پر لگانا
(Laying the Draft Pieces Properly on Fabric for Cutting)

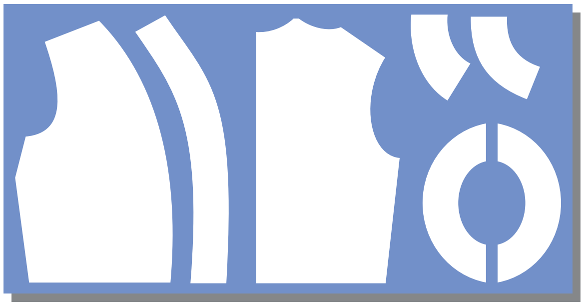

خاکے کے تمام ٹکڑوں کو اکٹھا کر لیں

(i) ڈرافٹ کے تمام ٹکڑوں کو اکٹھا رکھیں۔

(ii) ایک بڑے میز پر کپڑے کو استری کر کے بچھائیں۔

(iii) ڈرافٹ کے چھوٹے ٹکڑے مثلاً جیبیں (Pockets)، ترچھی پٹیاں (Bias) وغیرہ علیحدہ رکھ لیں۔

(iv) ڈرافٹ کو کٹائی کی لائن (Cutting Line) کے اوپر سے کاٹیں۔

(v) ڈرافٹ کے اوپر واضح طور پر ہر حصے کی کٹائی کی تعداد ضرور لکھیں۔

(vi) اگر ڈرافٹ کو بل پڑے ہوئے ہوں تو کاغذ کو ہلکی گرم استری کے ساتھ سیدھا کر لیں۔

(vii) ڈرافٹ کی کل لمبائی کو کپڑے کے اوپر رکھ کر دیکھیں کہ برابر ہے یا نہیں۔

(viii) کپڑے کے اُوپر ڈرافٹ کو پن (Pins) کی مدد سے لگائیں۔

(ix) کپڑے کی سیدھی طرف اندر کی طرف کر کے ڈرافٹ کو پن لگائیں۔

(x) کاربن کاغذ (Carbon Paper) اور ٹریسنگ وہیل (Tracing Wheel) کی مدد سے تمام سلائی کی لائنیں اور ڈارٹ وغیرہ کپڑے پر ٹریس کر لیں۔ ٹریسنگ (Tracing) کپڑے کے دونوں طرف یعنی اوپر اور نیچے ہونی چاہیے۔

(xii) ایک تیز قینچی کی مدد سے کٹائی کی لائن (Cutting Line) کے ساتھ ساتھ کاٹ لیں۔ کپڑا کاٹتے ہوئے سیدھی لائن کے ساتھ قینچی کے سٹروک (Stroke) بڑے اور گولائی والی لائین (Curved Line) کے ساتھ قینچی کے سٹروک (Stroke) چھوٹے رکھیں۔

14.4 سلائی کرنا (Stitching)

سلائی میں مہارت حاصل کرنے کے لیے سلائی کرنے کے اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

(i) سب سے پہلے نچلے دھاگے کو اوپر لے کر آئیں۔ اس کے لیے مشین کے پہیے کو گھمائیں اور سوئی کو اونچا کر لیں۔ دباؤ کے پاؤں کو لیور سے اوپر کر لیں۔ اب پہیے کو گھمائیں تاکہ سوئی اندر چلی جائے اور گھما کر سوئی کو باہر لائیں۔ اس طرح کرنے سے نیچے والا دھاگا بھی سوئی کے ساتھ باہر آجائے گا۔ دونوں دھاگوں کو اکٹھا پکڑیں اور پیچھے کی طرف کر دیں۔ لیور کی مدد سے دباؤ کے پاؤں کو نیچے کر دیں۔

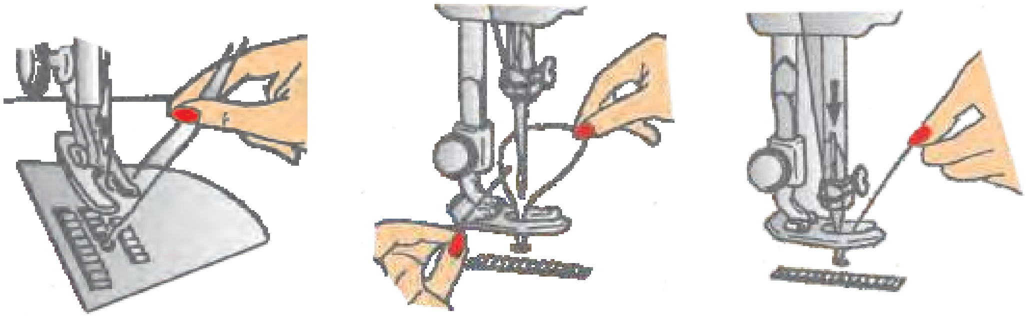

(ج) (ب) (الف)

پھرکی کے دھاگے کو اوپر لانا

(ii) سلائی کرتے ہوئے کپڑے کے زیادہ حصے کو دباؤ کے پاؤں کے بائیں طرف اور کپڑے کے چھوٹے حصے کو دائیں طرف رکھیں۔

(iii) سلائی شروع کرتے ہوئے کپڑا تھوڑا ابڑھا کر دباؤ کے پاؤں کے نیچے رکھیں۔ تاکہ پہلا ٹانکا کپڑے کے اوپر آئے کیونکہ اگر کپڑا کم ہوگا تو پہلا ٹانکا پھرکی کے اندر چلا جائے گا جس سے دھاگا پھنسنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(iv) دھاگا اٹھانے والے پرزے کو سب سے اوپر کی پوزیشن میں کریں اور پھر لیور کی مدد سے دباؤ کا پاؤں نیچے کریں۔ اب سلائی شروع کریں۔ (اگر دھاگا اٹھانے والا پرزہ اوپر نہیں ہوگا تو جونہی آپ سلائی شروع کریں گی دھاگا ٹوٹ سکتا ہے)۔

(v) سلائی شروع کرنے سے پہلے دباؤ کا پاؤں نیچے کرلیں کیونکہ یہ کپڑے کا رابطہ دندانوں سے جوڑتا ہے جو سلائی شروع ہوتے ہی کپڑے کو پیچھے دھکیلنا شروع کردیتے ہیں۔

(vi) جب سلائی کی ایک لائن ختم کریں تو سلائی کو پکا کرنے کے لیے مشین کو ایک دفعہ پیچھے اور پھر آگے کی طرف چلائیں۔

(vii) دھاگا توڑنے سے پہلے کپڑے کو پیچھے کی طرف (اپنی مخالف سمیت) کھینچیں۔ اس حالت میں دباؤ کا پاؤں نیچے ہونا چاہیے ورنہ دھاگا کھینچنے سے سوئی ٹیڑھی ہوسکتی ہے۔

(viii) سلائی کے بعد تقریباً 5 س م دھاگا چھوڑیں تاکہ نئی سلائی شروع ہوسکے اور باقی ماندہ دھاگا چھوٹی قینچی سے کاٹ دیں۔

14.2.2 لباس کی سلائی میں مہارت حاصل کرنا (Competency in Stitching Garments)

سلائی میں مہارت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی بار بار مشق کی جائے۔ تاکہ سلائی میں صفائی آجائے۔

سلائی میں مہارت حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل آسان نکات ذہن نشین رکھنے ضروری ہیں۔

-1 **مشین کو چلانا اور روکنا:** اگر آپ نے پہلے کبھی مشین استعمال نہیں کی تو بغیر دھاگے کے کاغذ پر سلائی کی مشق کریں۔ یہ مشق اس وقت تک جاری رکھیں جب تک آپ کو مشین پر مکمل کنٹرول حاصل نہ ہو جائے۔ یعنی جہاں آپ کو مشین روکنی ہو وہاں فوراً رُکیں اور جب دوبارہ چلانی مقصود ہو وہاں فوراً چلا سکیں۔ کاغذ یا کپڑا رکھے بغیر خالی مشین چلانے سے دندانوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

-2 **منظم رفتار (Regulating Speed):** اگر آپ بجلی سے چلنے والی مشین استعمال کر رہی ہیں تو پہلے اُسے ہلکی رفتار سے چلا کر مشق کریں۔ اسی طرح ہاتھ سے چلنے والی مشین کو بھی پہلے ہلکی رفتار سے چلائیں۔

-3 **سیدھی اور گولائی والی لائنیں (Straight and curved Lines):** کاغذ پر سیدھی اور گولائی والی لائنیں پنسل سے بنائیں اور پھر ان لائنوں پر سلائی کی مشق کریں۔ مشق کی رفتار ایسی رکھیں جس سے آپ باآسانی سلائی کرسکیں۔

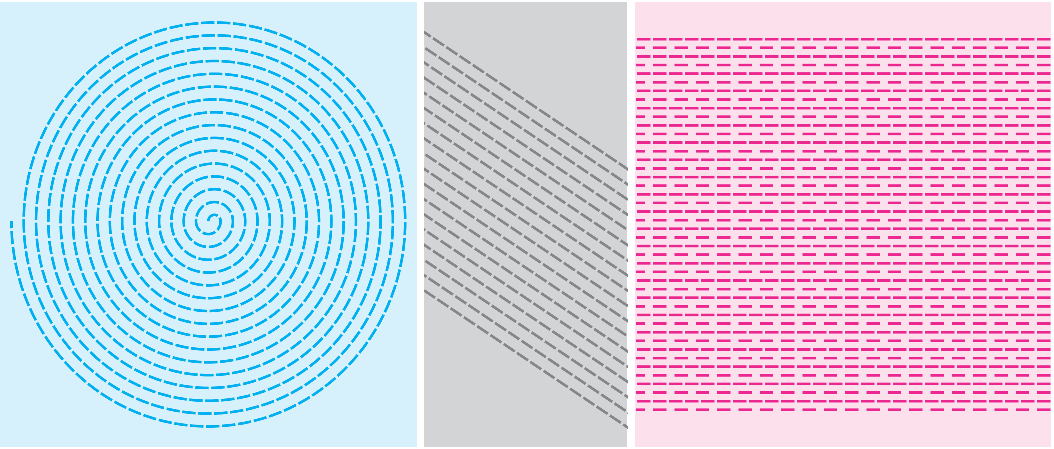

مشین پر مہارت حاصل کرنا

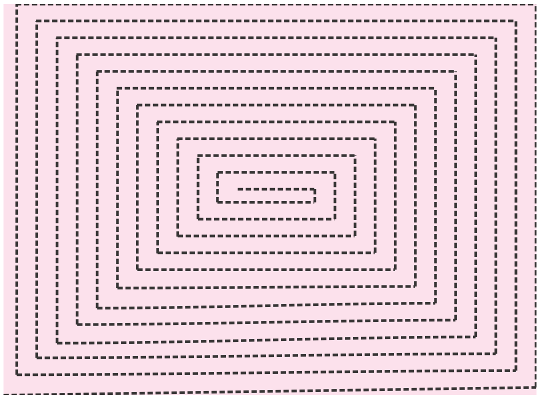

4- کونے موڑنا(Turning Corners):

کاغذ پر تصویر میں دیا گیا ڈیزائن بنائیں۔اس ڈیزائن پر مشق کریں اس سے کونے موڑنے میں مہارت حاصل ہوگی اور ساتھ ساتھ دو سلائیوں کے درمیان برابر فاصلہ رکھنے کی مہارت بھی حاصل ہوگی۔ بعد میں کپڑے کی دو تہوں پر ٹانکے کو لمبا اور چھوٹا کر کے دہرائیں۔

14.4.2 مختلف قسم کے کپڑوں کے لیے موزوں سلائی/سیون کا استعمال

(Correct Use of Different Seams for Different Types of Fabrics)

یہ لباس کی سلائی میں بنیادی عنصر ہے جس کو کپڑے کے دو ٹکڑے جوڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔لباس میں حسب منشا طرز و وضع انہی کی مدد سے حاصل ہوتی ہے۔سلائی/سیون کا انتخاب کپڑے اور لباس کے استعمال کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔

سلائی/سیون کی پختگی (Seam Finishes): سیون کی پختگی سے مراد وہ سلائی ہے جو کپڑے کے کناروں کو صاف ستھرا اور پختہ کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔اس سے کپڑوں کے کناروں سے دھاگے بھی نہیں نکلتے اور سلائی میں پائیداری آجاتی ہے۔

سلائی/سیون کی اقسام اور استعمال (Types and Use of Seams): لباس کی سلائی کے لیے عموماً چار قسم کی سلائی/سیون استعمال کی جاتی ہیں۔

-1 سادہ سلائی/سیون (Plain Seam)

-2 گُم سلائی/سیون(French Seam)

-3 چپٹی سلائی/سیون(Flat Fell Seam)

-4 اوپر کی ہوئی سلائی/سیون (Lapped Seam)

-1 **سادہ سلائی/سیون (Plain Seam):** یہ سب سے سادہ اور زیادہ استعمال ہونے والی سلائی/سیون ہے اور لباس کی سلائی میں اس کا استعمال سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس سلائی/سیون کو بنت (Weaving) والے اور بنائی (Knitting) والے کپڑوں پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ سیدھی اور گولائی والی دونوں قسم کی سلائیوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

-2 **گُم سلائی/سیون (French Seam):** بنیادی طور پر دیکھا جائے تو گم سیون/سلائی کے اندر ایک اور سلائی/سیون ہے۔ یہ بہت مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے اور صرف سیدھی سلائی کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ باریک، ہلکے وزن کے اور نازک کپڑوں کے لیے بہترین رہتی ہے۔ گم سلائی/سیون ہاتھ سے اور مشین سے کی جاسکتی ہے۔

-3 **چپٹی سیون(Flat Fell Seam):** یہ سیون خاص طور پر بُنت (Weaving) سے تیار کیے گئے کپڑوں کے لیے استعمال ہوتی ہے اور صرف سیدھی سلائی میں استعمال ہوسکتی ہے۔ یہ سلائی/سیون کھیل کے کپڑوں، مردانہ اور بچوں کے کپڑوں، دونوں طرف سے استعمال ہونے والے کپڑوں(Reversible Clothes) اور بھاری کپڑوں میں استعمال ہوتی ہے اور مضبوط و پائیدار ہوتی ہے یہ عام طور پر مشین سے ہی کی جاسکتی ہے لیکن بھاری کپڑوں، گولائی والے اور پلیٹ والے حصوں پر مشکل سے ہوتی ہے۔

-4 **اوپر کی ہوئی سلائی/سیون(Lapped Seam):** یہ سلائی/سیون چُنٹ والے، جھول دار اور پلیٹ والے حصوں کی سلائی کو بٹھانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ زنانہ اور مردانہ کرتوں پر کی جاتی ہے۔ سیدھی طرف سے یہ دوہری سلائی والی سیون جیسی لگتی ہے۔ اس سلائی/سیون کو دو طریقوں سے بنایا جاسکتا ہے۔۔ پہلا طریقہ اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب سیدھی سلائی کرنا ممکن نہ ہو۔ مثلاً V شکل کا نوکدار یوک۔ دوسرا طریقہ بہت موٹے کپڑوں کے لیے ہے۔ اس سے موٹے کپڑوں کی سلائی کا حجم کم کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر جب کپڑے کی بہت سی تہوں (Interfacing) کو ملا کر سیا جاتا ہے تو سلائی/سیون میں کپڑے کی تہیں جمع ہوجاتی ہے۔ اس سیون کے استعمال سے اس مسئلے کو حل کیا جاسکتا ہے۔

14.5 تزئین و آرائش (Embellishment)

تزئین و آرائش سے مراد کسی لباس کو دوسری چیزوں کی مدد سے آراستہ کرنے سے ہے مثال کے طور پر ہم رنگ،

نمونے، سطحی کیفیت اور ڈیزائن کو کپڑوں پر کسی دوسری چیز مثلاً ربن، دھاگے، تلے، گوٹے، بٹن، موتی اور ستارے وغیرہ سے بنانا تاکہ وہ اپنی موجودہ حالت سے بہتر نظر آئیں۔ آج کل کے دور میں اس کا استعمال بہت زیادہ ہوتا ہے اور کپڑوں کی تزئین و آرائش نِت نئے انداز سے کی جاتی ہے۔

کپڑوں کی تزئین و آرائش

اہم نکات

1- سادہ لباس کی تیاری کے لیے مختلف اقدامات کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ مثلاً جسم کا ناپ لینا، ڈرافٹ بنانا، کپڑے کی کٹائی کرنا اور لباس کی سلائی کرنا وغیرہ۔

2- بہترین اور عمدہ لباس کی سلائی کا انحصار لباس کی فٹنگ پر ہوتا ہے اور اس کے لیے جسم کا صحیح ناپ لینا ضروری ہے۔

3- چونکہ اپنا ناپ خود نہیں لیا جا سکتا۔ اس لیے بہتر ہے کہ کوئی دوسرا آپ کا ناپ لے۔

4- ناپ دیتے ہوئے فٹنگ والا لباس پہننا چاہیے۔ کیونکہ ڈھیلا ڈھالا لباس صحیح ناپ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

5- ناپ دیتے ہوئے جسم کو آرام دہ حالت میں رکھنا چاہیے اور تمام ناپ جسم کے دائیں حصے کے ہونے چاہییں۔

5- ایک اچھی فٹنگ کا لباس تیار کرنے کے لیے ڈرافٹ بنانا ضروری ہے۔

6- ڈرافٹ سے مراد وہ کاغذی خاکہ یا پیٹرن ہے جس کو ناپ کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

7- ڈرافٹ بنانے کے لیے مختلف اصولوں کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے۔

8- کٹائی کرنے سے پہلے کپڑے کو کٹائی کے لیے تیار کرنا ضروری ہے۔ مثلاً کپڑے کو سکیڑنا، استری کرنا، کپڑے کی سیدھی طرف کی جانچ کرنا، کپڑے کے سرے ملا کر سیدھا کرنا، ڈرافٹ کے ٹکڑوں کو کپڑے پر درست طریقے سے لگانا اور کٹائی کرنا۔

-9 ڈرافٹ کو ہمیشہ کٹائی کی لائن (Cutting line) کے اوپر سے کاٹیں۔

-10 کپڑے کی سیدھی طرف اندر کر کے تہہ لگائیں اور ڈرافٹ کو کپڑے پر پن سے لگا لیں۔

-11 کپڑے کو کاٹتے ہوئے ہمیشہ بڑے اور تیز بلیڈ والی قینچی استعمال کریں۔

-12 سلائی میں مہارت حاصل کرنے کے لیے مختلف اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے مثلاً مشین کو چلانا اور روکنا، منظم رفتار، سیدھی اور گولائی والی لائنوں کی سلائی اور کونے موڑنے کی مشق وغیرہ۔

-13 کپڑے کے بڑے حصے کو سیتے ہوئے دباؤ کے پاؤں کے بائیں طرف رکھیں۔

-14 سلائی کے بعد تقریباً 5 س م دھاگا فالتو چھوڑ دیں تاکہ نئی سلائی شروع ہو سکے۔

-15 ڈرافٹ میں آسائش کا حق (Ease alloweance) ضرور رکھیں۔

-16 سلائی/سیون لباس کی سلائی میں بنیادی عنصر ہے اور اس کا انتخاب کپڑے اور لباس کے استعمال کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔

-17 لباس کی سلائی کے لیے عموماً چار قسم کی سلائی/سیون استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً سادہ سلائی/سیون، گم سلائی/سیون، چپٹی سلائی/سیون اور اوپر کی ہوئی سلائی/سیون۔

-18 تزئین و آرائش سے مراد کسی لباس کو مختلف چیزوں کے استعمال سے آراستہ کرنے سے ہے مثلاً ربن، دھاگے، تلے، گوٹے، بٹن، لیس، موتی، ستارے وغیرہ کے استعمال سے کپڑوں کی آرائش نت نئے انداز اور طریقوں سے کرنا۔

سوالات

-1 **ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔**

(i) ناپ دیتے وقت کیسا لباس پہننا چاہیے؟

(ا) ڈھیلا ڈھالا (ب) پتلا (ج) فٹنگ والا (د) موٹا

(ii) بہترین اور عمدہ لباس کی سلائی کا انحصار کس پر ہوتا ہے؟

(ا) کٹائی پر (ب) سلائی پر (ج) فٹنگ پر (د) ناپ پر

(iii) کپڑے کو کٹائی کے لیے تیار کرنے کے کتنے اقدامات ہیں؟

(ا) ایک (ب) دو (ج) چار (د) چھ

(iv) کپڑا کاٹتے ہوئے قینچی سے کیسے سٹروک (Stroke) لگانے چاہییں؟

(ا) چھوٹے چھوٹے (ب) درمیانے (ج) بڑے بڑے (د) ٹیڑھے

(v) سلائی کے بعد تقریباً کتنا دھاگا چھوڑنا چاہیے تاکہ نئی سلائی شروع ہو سکے؟

(ا) چار س م (ب) دو س م (ج) تین س م (د) پانچ س م

(vi) کون سی سلائی/سیون سیدھی اور گولائی والی سلائیوں کے لیے بہترین انتخاب ہے؟

(ا) گم سیون (ب) چپٹی سیون

(ج) سادہ سیون (د) اوپر کی ہوئی سیون

(vii) کھیل کے لباس کے لیے کون سی سلائی/سیون بہترین انتخاب ہے؟

(ا) سادہ سلائی/سیون (ب) گم سلائی/سیون

(ج) چپٹی سلائی/سیون (د) اوپر کی ہوئی سلائی/سیون

2- مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) سلائی کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

(ii) لباس کی سلائی میں مہارت حاصل کرنے کے دو طریقے لکھیں۔

(iii) ڈرافٹ کے ٹکڑوں کو کپڑے پر لگانے کے دو نکات تحریر کریں۔

(iv) ڈرافٹ بنانے کے دو اُصول لکھیں۔

(v) سادہ سیون کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

(vi) چپٹی سیون کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

3- تفصیلی جوابات لکھیں۔

(i) جسم کا ناپ لینے کا طریقہ لکھیں۔

(ii) سلائی کے اصول تفصیل سے بیان کریں۔

(iii) سلائی/سیون کی مختلف اقسام کے بارے میں لکھیں۔

عملی کام (Practical Work)

(i) جسم کا ناپ لینا

اپنا ناپ خود نہیں لیا جا سکتا۔ بہتر ہے کہ کوئی دوسرا آپ کا ناپ لے۔ ساتھی طالبہ کی مدد سے دی گی تصاویر کے مطابق اپنے جسم کا ناپ دیں اور اس کو نوٹ بُک میں تحریر کر لیں۔

-1 تیرے کا ناپ

یہ ناپ بائیں سے دائیں کندھے تک لیا جاتا ہے اس کے لیے فیتہ صحیح جگہ پر رکھنا ضروری ہے۔ تیرے کا ناپ لینے کے لیے فیتے کو صحیح جگہ پر رکھنے کے لیے سامنے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔

-2 گدّی سے کمر تک کا ناپ

اس ناپ کے لیے فیتہ گردن کی پچھلی درمیانی ہڈی (جو چھُونے پر محسوس ہوتی ہے) پر رکھیں اور لمبائی میں کمر تک لے جائیں اور ناپ لیں۔ فیتہ کی پوزیشن کے لیے سامنے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔

-3 چھاتی کا ناپ

یہ ناپ چھاتی کے اُبھرے ہوئے حصے سے لیں۔
فیتہ بہت زیادہ کھینچ کر یا زیادہ ڈھیلا نہ رکھیں بلکہ فیتے کے دونوں سروں کو فیتے کے اندر ہاتھ کی دو انگلیوں اور انگوٹھے سے اس طرح ملائیں کہ صحیح ناپ سامنے سے پڑھا جا سکے۔

4- کمر کا ناپ

فیتے کو کمر کے گرد اس طرح لائیں کہ فیتہ خود بخود اصل کمر والے حصے میں آ جائے۔ فیتے کے دونوں سروں کے اندر کی طرف اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں رکھیں تا کہ ناپ تنگ نہ ہو۔

5- کولہوں کا ناپ

یہ ناپ کمر سے تقریباً 20 سینٹی میٹر (8") نیچے لیا جاتا ہے۔ لیکن یہ ناپ ہر قد کے مطابق مختلف بھی ہو سکتا ہے۔ فیتے کو کولہوں کے اُبھار پر رکھ کر درمیان میں دو انگلیاں رکھ کر دونوں سرے ملائیں اور ناپ لیں۔

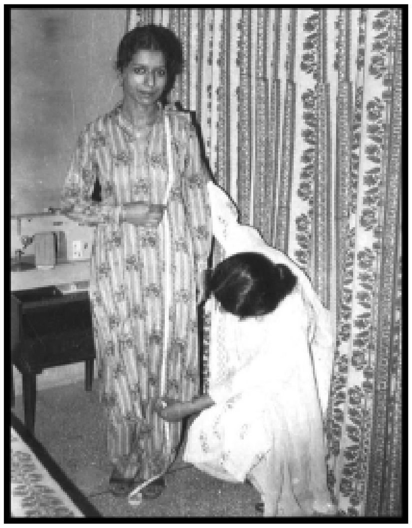

6- قمیص کی لمبائی

قمیص کی لمبائی فیشن کے مطابق بدلتی رہتی ہے۔ لیکن لمبائی جو بھی ہو اس کے لیے فیتے کو اوپر کندھے کے پاس (سامنے دی گئی تصویر کے مطابق) رکھ کر جتنی لمبائی رکھنی ہو اس کے مطابق ناپ لیں۔ اس ناپ میں غور کریں کہ ذرا سا درمیان (کمر کے پاس سے) سے پکڑا ہوا ہے۔ سیدھا رکھنے سے قمیص کی لمبائی صحیح نہیں رہتی۔

7- آستین کا ناپ

آستین کے ناپ میں آستین کی لمبائی اور چوڑائی لی جاتی ہے۔لمبائی کے لیے دی گئی تصویر کے مطابق فیتہ رکھیں۔ بازو کو ذرا خم میں رکھیں اور کو کلائی تک لے جا کر ناپ لیں۔ اگر آستین تین چوتھائی یا آدھی بنانی ہو تو اس صورت میں بازو سیدھا ہی رکھیں۔ اگر آستین پوری بنانی ہو تو آستین کی آگے سے چوڑائی کلائی کے ناپ کے مطابق رکھی جائے گی۔لیکن اگر آستین تین چوتھائی یا آدھی بنانی ہو تو بازو کے اس حصے پر فیتہ رکھ کر ناپ لیں۔

درج ذیل میں جسمانی ناپ کا چارٹ دیا گیا ہے۔اس کے مطابق اپنا ذاتی ناپ لے کر چارٹ میں تحریر کریں۔

جسمانی ناپ کا چارٹ

نمبر شمار	جسم کا حصہ	ناپ لینے کا طریقہ	ذاتی ناپ
1-	چھاتی (Bust)	چھاتی کے ابھار سے ناپ لیں۔	
2-	کمر (Waist)	کمر کے قدرتی خم سے ناپ لیں۔	
3-	کولھے (Hips)	کولہے کے سب سے چوڑے اور اُبھرے ہوئے حصے کا ناپ لیں	
4-	کندھا (Shoulder)	کندھے کی ہڈی گردن تک ماپیں۔	
5-	گدی سے کمر تک (Nape to Waist)	اپنے سر کو آگے کی طرف جھکائیں۔ اور گردن کے پیچھے کی طرف اُبھری ہوئی ہڈی کو ہاتھ سے محسوس کریں۔ فیتے کا ایک سرا اُس ہڈی پر رکھ کر کمر تک کا ناپ لیں۔	
6-	قمیص کی لمبائی (Length of the shirt)	کندھے کے درمیان سے اور چھاتی کے ابھار سے نیچے قمیص کی ترپائی تک کا ناپ لیں۔	
7-	کمر سے کولھوں تک کا فاصلہ	یہ ناپ سائیڈ سے لیں۔	

-8	آستین کی لمبائی (Lenght of the sleeve)	بازو کے جوڑ سے آستین کی لمبائی تک ناپ لیں۔	
-9	کلائی (Wrist)	کلائی کی گولائی کا ناپ لیں۔	
-10	کہنی کی لمبائی (Elbow length)	کندھے سے کہنی تک کا ناپ لیں	

(ii) اپنے ناپ کے مطابق قمیص کا ڈرافٹ بنائیں اور اس کی کٹائی وسلائی کریں۔

(ا) قمیص کا ڈرافٹ بنانے کے لیے ذاتی پیمائش کا حساب:

ذیل میں دیے گئے چارٹ کے مطابق اپنی پیمائش کا حساب کتاب کریں۔

نمبر شمار	جسم کا ناپ	ڈرافٹ بنانے کے لیے پیمائش کا حساب کتاب
-1	کندھا = 36 س م چھاتی = 81 س م	1/2 کندھا 1/4 چھاتی + 2.5 س م آسائش کا حق (Ease Allowance) 81/4 + 2.5 = 23 س م
-2	کمر = 66 س م	1/4 کمر + 2.5 سم (پلیٹ/ڈارٹ) 66/4 + 2.5 =19 س م
-3	کولہے = 92 س م	1/4 کولہے + آسائش کا حق (Ease Allowance) 92/4 + 2.5 سم = 25.5 سم
-4	گدی سے کمر تک = 35 س م	35 س م + 2.5 سم (صرف قمیض کے اگلے حصے میں جمع کریں)
-5	قمیص کی لمبائی = 103 س م	103+5 س م (ترپائی کے لیے)
-6	آستین کی لمبائی = 50 س م	50 سم + 5 س م (ترپائی کے لیے)
-7	کلائی = 16 س م	16 س م
-8	کمر سے کولہے تک = 22.5 س م	22.5 س م

(ب) قمیص کا ڈرافٹ تیار کرنا

قمیص کا اگلا حصہ

1- AH_1= قمیص کی کل لمبائی

2- AC=1/2 کندھا

3- CC_1=1/4 چھاتی۔1.3 س م

4- A سے A_2 = 1/2 گلے کی چوڑائی

5- A سے A_3= گلے کی گہرائی

6- A_2 سے A_3 کو گولائی میں ملائیں۔ اس سے گلے کی گولائی بنے گی۔

7- C سے C_2 پر نیچے کی طرف 2.5 س م پر نشان لگائیں اور A_2 کو C_2 سے ترچھا ملائیں۔ یہ کندھے کی لائن بنے گی۔

8- $C_1 = C_3$ کا درمیانی نقطہ C_2 اور C_4، C_3 سے 1.3 س م پر ہے۔

9- $AB = CC_1$، C_2 کو C_4 سے اور C_4 کو L سے گولائی سے ملائیں۔

10- BL=1/4 چھاتی کا ناپ+2.5 س م گنجائش کا حق

11- AW= گدی سے کمر تک کا ناپ+ 2.5 س م (سائیڈ ڈارٹ کے لیے)

12- WL_1=1/4 کمر کا ناپ+2.5 س م (ڈارٹ کے لیے)

13- WH_1= کمر سے کولہے تک کا ناپ

14- HL_2 = 1/4 کولہے کا ناپ+2.5 س م گنجائش کا حق

15- L کو L_1، L_2 اور L_3 سے ملا کر قمیص کی اطراف مکمل کر لیں۔

16- پہلو کا ڈارٹ بنانے کے لیے: L سے نیچے 10 س م پر نشان M لگائیں اور 2.5 س م چوڑا اور 10 س م لمبا ڈارٹ بنائیں۔

17- کمر کا ڈارٹ بنانے کے لیے: W سے 9 س م WL_1 پر لائیں نشان K لگائیں۔ WL_1 پر اس نشان K سے عمودی لائن بنائیں جو WL_1 سے 12 س م اوپر اور 13 س م نیچے ہو۔ درمیانی نشان K کے دونوں اطراف پر ڈارٹ کی چوڑائی کے لیے 1.3 س م، 1.3 س م پر نشان لگائیں اور ان کو آپس میں ملا دیں۔

قمیص کا پچھلا حصہ

قمیص کے پچھلے حصے کا ڈرافٹ بھی اگلے حصے جیسا ہوتا ہے ماسوائے مندرجہ ذیل تبدیلیوں کے۔

1- AA_3 = 5 س م (کیونکہ قمیص کا پچھلا گلا چھوٹا ہوتا ہے۔)

2- C_4 = 0.5 س م C_3 سے C_1 کو گولائی گزارتے ہوئے میں L سے ملا دیں۔

3- BL = چھاتی + 1.3 س م (پچھلے حصے میں آسائش کا حق (Ease allowance) کم ہوتا ہے۔

4- AW = گدی سے کمر تک کا اصل ناپ

سلائی کا حق

1- گلے کے گرد، کندھے پر اور مونڈھے (Arm hole) کے گرد 1 س م

2- اطراف کی سلائی کے لیے 2.5 س م

3- تر پائی کے لیے 5 س م

قمیص کا ڈرافٹ

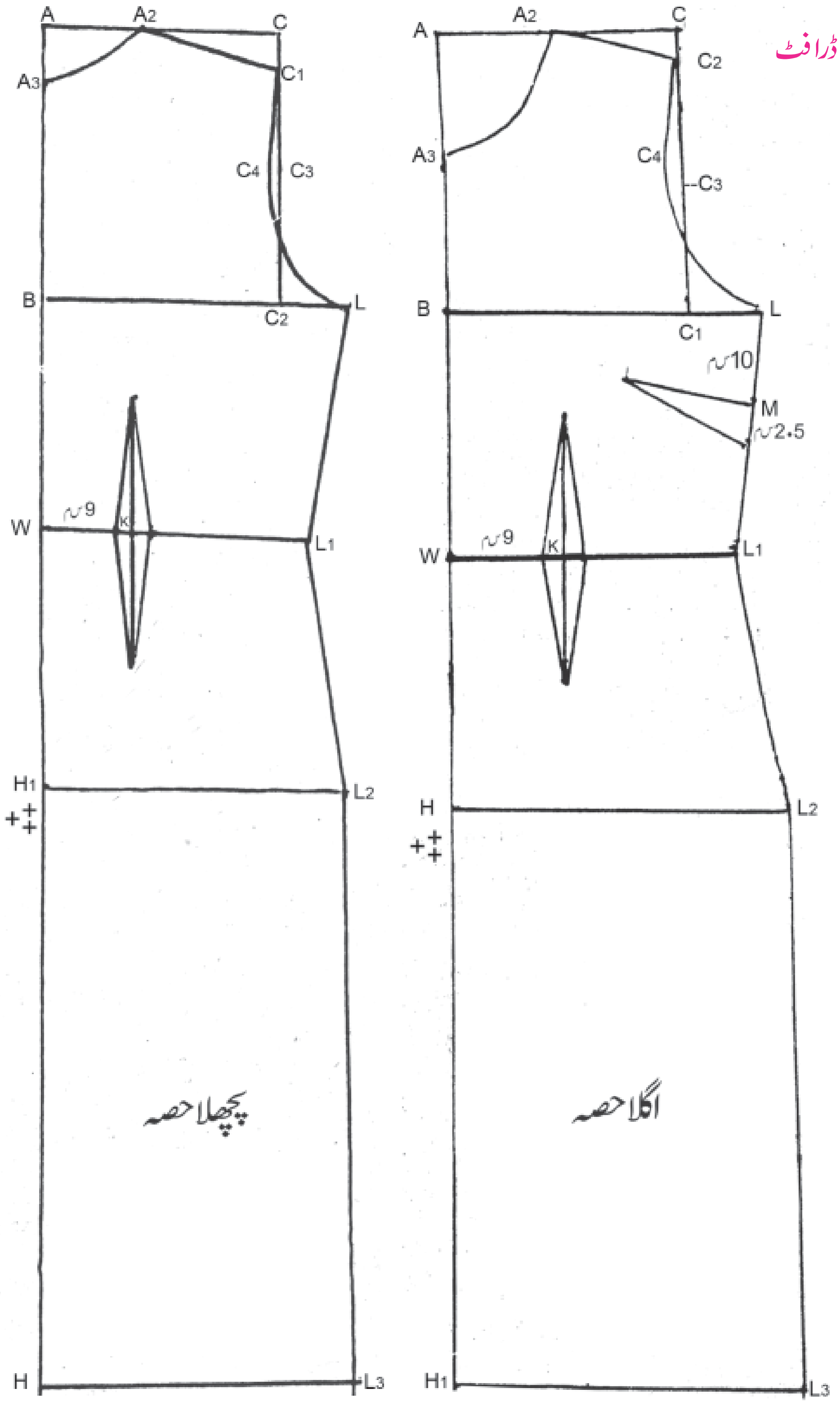

آستین کا ڈرافٹ

1- AC = آستین کی کل لمبائی

2- AB = آستین کی چوڑائی (جو کہ کندھے کی چوڑائی کے برابر رکھی جائے گی۔)

3- ABCD کو آپس میں ملا کر ایک مستطیل بنالیں۔

4- AB سے 10 س م نیچے B_1 B_2 لائین لگائیں۔

5- EF لمبائی کے رخ مستطیل کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرلیں۔

6- E کو B_1 اور B_2 سے ترچھا ملا دیں۔

7- EB_1 اور EB_2 کو دو حصوں میں تقسیم کریں اور نشان M لگائیں۔

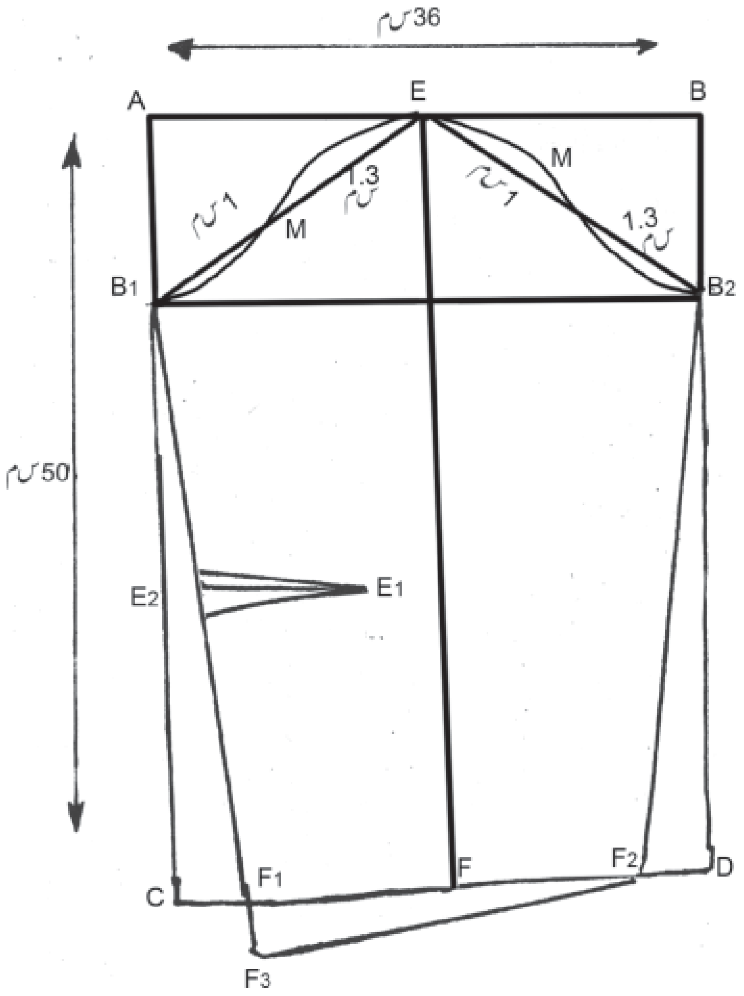

8- نقطہ E سے ایک لائن شروع کریں جو ہلکی گولائی میں لائن کے اوپر سے 1.3 سم اور درمیان کے نقطے M میں سے 1 س م نیچے سے ہوتی ہوئی B_1 پر ختم ہو جائے۔ یہ آستین کے پچھلے حصے کی گولائی ہے۔

9- نقطہ E سے ایک لائن شروع کریں جو ہلکی گولائی میں لائن سے 1 س م اوپر اور درمیان کے نقطے M سے گزر کر 1.3 س م نیچے کی طرف سے ہوتی ہوئی B_2 پر ختم ہو جائے۔ یہ آستین کے اگلے حصے کی گولائی ہے۔

10- CD لائن پر 1/2 کلائی کا ناپ نقطہ F کے دونوں طرف لیں اور نقطہ F_1 اور F_2 لگائیں۔

11- B_1 کو F_1 سے اور B_2 کو F_2 سے ملائیں۔

12- EF لائن پر کہنی (Elbow) کی لمبائی پر E_1 نشان لگائیں (کہنی کی لمبائی کندھے کے اوپر سے کہنی تک ہوتی ہے)۔

13- AC لائن پر کہنی کی لمبائی ناپیں اور E_2 نشان لگائیں۔ E_1 اور E_2 کو ملالیں اور 1.3 س م، 1.3 س م چوڑائی کا ڈارٹ بنالیں۔

14- F_1 سے 2.5 سم نیچے F_3 نشان لگائیں۔ F_2 کو F_3 سے ملا لیں۔

15- سلائی کا حق (Seam Allowance) اطراف میں 1 س م، آستین کے گولائی والے حصے کے لیے 2.5 س م اور ترپائی کے لیے 4 س م رکھ کر نشان لگالیں۔

قمیص کی کٹائی اور سلائی

1- کپڑے کو پانی میں بھگو کر سکیڑ (Shrink) لیں اور استری کر لیں۔

2- استری شدہ کپڑے کو میز پر سیدھا بچھائیں اور ڈرافٹ کی چوڑائی کے مطابق کپڑے کو تہہ لگائیں۔

3- ڈرافٹ کو کپڑے پر تہہ کا خیال رکھتے ہوئے پنوں (Pins) کی مدد سے لگائیں اور سلائی کی لائنیں کپڑے پر ٹریس کر لیں۔

4- ڈرافٹ کی لائنوں کا خیال رکھتے ہوئے کپڑے کی کٹائی کریں۔ پن نکال لیں اور ڈرافٹ علیحدہ کر لیں۔

5- گلے اور بازو کی گولائی (Armhole) پر کچا ٹانکا (Stay stitch) کر لیں۔ ڈارٹ سی لیں اور اگلے اور پچھلے کندھے آپس میں جوڑ کر سی لیں۔

6- سلائی/سیون (Seams) کو کھول کر استری (Press) کر لیں۔

7- گلا بنانے کے لیے (Facing) کاٹ لیں اور گلے کے ساتھ رکھ کر سلائی کر لیں۔ پھر موڑ کر کچا ٹانکا کر کے ترپائی کر لیں۔

8- اگلے اور پچھلے حصے کی اطراف (Sides) سی لیں اور چاک (Slits) کے لیے جگہ چھوڑ دیں۔

9- آستین کی اطراف کی سلائی کر لیں۔ آستین جوڑنے کے لیے آستین کی اگلی طرف کو قمیص کی اگلی طرف اور پچھلی طرف کو قمیص کے پچھلے حصے کے ساتھ رکھ کر سلائی کریں۔

10- سب سے پہلے قمیص کے نچلے حصے کی ترپائی کریں اور پھر قمیص کے چاک (Slits) کی ترپائی کریں۔

(iii) دیے گئے ناپ کے مطابق شلوار کا ڈرافٹ بنائیں اور اس کی کٹائی وسلائی کریں

سادہ شلوار بنانے کے لیے دو پائنچے اور چار کُندے کاٹے جاتے ہیں لیکن ڈرافٹ صرف ایک پائنچے اور دو کُندوں کا بنتا ہے۔ جبکہ کپڑے پر کٹائی کرتے ہوئے دوہری تہ رکھنے سے دو پائنچے اور چار کُندے بنتے ہیں۔

ڈرافٹ کے لیے پیمائش کا حساب

پائنچے کی لمبائی	=	شلوار کی لمبائی + 5 س م نیفہ کے لیے
پائنچے کی چوڑائی	=	1/3 شلوار کی لمبائی + 5 س م
کندے کی لمبائی	=	پائنچے کی لمبائی + آسن + 5 س م
کندے کی چوڑائی	=	1/2 شلوار کی لمبائی ۔ 5 س م
آسن کی لمبائی	=	کمر سے بیٹھنے والے حصے (Seat level) تک

نوٹ: 1 س م سلائی کا حق تمام سلائیوں میں جمع کرلیں۔

درج ذیل طریقے سے سادہ شلوار کے لیے ذاتی پیمائش کا چارٹ بنا لیں۔

شلوار کی لمبائی پائنچے کی لمبائی پائنچے کی چوڑائی کُندے کی لمبائی	
کُندے کی چوڑائی آسن کی لمبائی	

سادہ شلوار کا ڈرافٹ تیار کرنا (Drafting of Plain Shalwar)

پائنچہ (Paincha)

AB = پائنچے کی چوڑائی

AC = پائنچے کی لمبائی + نیفہ

کُندے (Kundas)

EF = کُندے کی چوڑائی

EG = کُندے کی لمبائی + 5 س م، کندے کے نچلے حصے کی چوڑائی + میانی

آسن (Crotch)

آسن + GJ = FJ

J کو J_1 سے ترچھا ملائیں۔(2 کُندوں کے لیے)

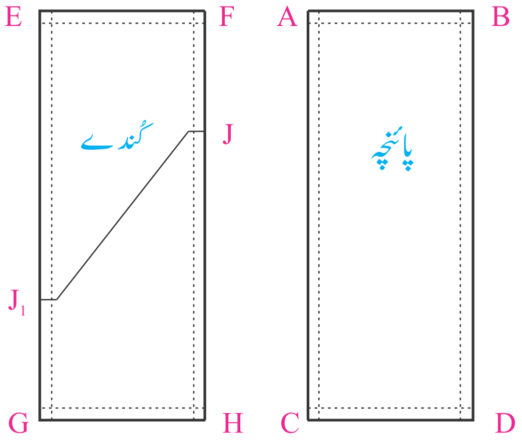

شلوار کا ڈرافٹ

شلوار کی سلائی

1- شلوار کی سلائی کے لیے کُندے کی لمبائی کو پائنچے کی لمبائی کے ساتھ ملا کر سلائی کر لیں۔

2- دونوں کُندوں کے آسن آپس میں ملا کر سلائی کر لیں اور نیفہ موڑ لیں۔

3- پائنچے بنائیں اور شلوار کے اطراف کی سلائی کر لیں۔

(iv) شیر خوار بچے کے لباس کا بنیادی ڈرافٹ بنائیں

ضروری ناپ:

1- چھاتی (Chest)

2- اکراس بیک (Across Back)

3- گدی سے کمر تک کی لمبائی (Centreback Length)

4- لمبائی (Length)

شیر خوار بچے کے فراک کا معیاری (Standard) ناپ

1- چھاتی = 42 س م

2- اکراس بیک (Across Back) = 22 س م

3- گُدی سے کمر تک کی لمبائی = 21 س م

4- لمبائی = 38 س م

طریقہ:

-1 AB لائن = گدی سے کمر تک کا ناپ = 21 س م

-2 AC لائن = 1/2 چھاتی + 5 س م = 26 س م

-3 B کو D سے اور C کو B سے سیدھی لائن میں ملا لیں۔

-4 A,C اور B,D لائنوں کو دو برابر حصوں O اور O_1 میں تقسیم کر لیں۔

-5 A اور C نکات سے نیچے 1/2 اکراس بیک + 2.5 سم (13.5 سم) ناپ کر نکات E اور E_1 لگائیں اور اُن کو O سے گزارتے ہوئے آپس میں ملائیں اور نشان O_2 لگائیں۔

اگلا حصہ:

-1 نقطہ A سے 5 س م نیچے N اور 4 س م دائیں طرف N_1 نقطہ لگائیں۔ N کو N_1 سے گلے کی گولائی کے لیے ملائیں۔

-2 AC لائن پر N_1 سے 6.5 س م ناپ کر S لیں۔ اس E اور E_1 لائین پر نیچے کی طرف بڑھائیں اور S_1 لگائیں۔ S کو S_1 سے سیدھی لائین میں ملا دیں۔

-3 S سے 2 س م نیچے S2 لیں۔ N_1 کو S_2 سے ترچھا ملائیں یہ کندھے کی لائن ہے۔

-4 S_1 اور S_2 کو 1/2 میں تقسیم کر کے نقطہ S_3 لیں۔ S_3 سے 1 س م اندر کی طرف نشان لگائیں۔

-5 S_2 کو S_3 سے اور S_3 کو O_2 سے گولائی میں ملا لیں۔ یہ اگلے حصے کے بازو (Armhole) کی گولائی ہے۔

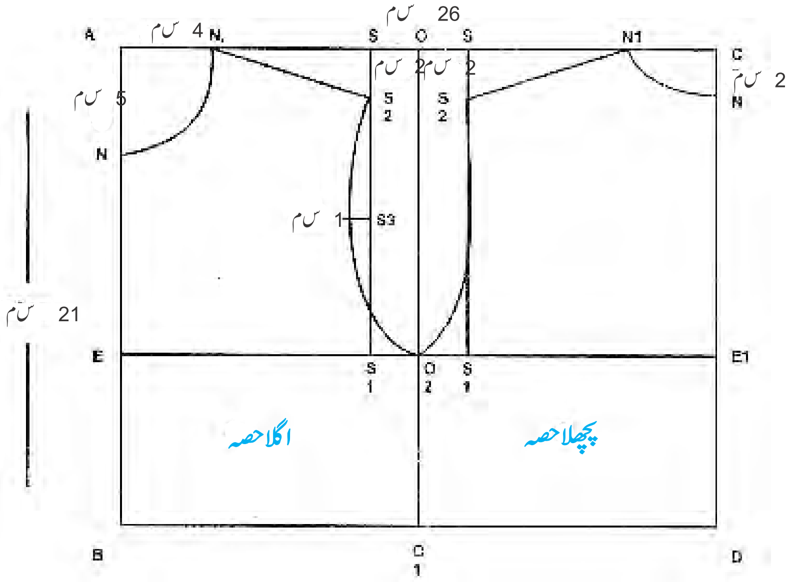

شیر خوار بچے کے لباس کا بنیادی ڈرافٹ

پچھلا حصہ:

1- نقطہ C سے 2 س م نیچے اور 4 س م بائیں طرف نقطہ N اور N_1 لگائیں۔ N کو N_1 سے پچھلے حصے کے گلے کی گولائی کے لیے ملائیں۔

2- N_1 سے 6.5 س م AC لائن پر نقطہ S لیں۔ S کو نیچے کی طرف بڑھائیں اور E، E_1 لائن پر نقطہ S_1 لیں۔

3- S سے 2 س م نیچے نقطہ S_2 لیں۔ N_1 کو S_2 سے کندھے کی لائن کے لیے ترچھا ملا لیں۔

4- S_2 کو O_2 سے پچھلے حصے کے بازو کی گولائی کے لیے ملائیں۔

آستین

ضروری ناپ

آستین کی چوڑائی = 26 س م آستین کی لمبائی = 10 س م

طریقہ:

1- آستین کی لمبائی کے لیے ایک لائن AB 10 س م پر لیں۔

2- آستین کی چوڑائی کے لیے A سے 26 س م پر نقطہ C لگائیں۔

3- BD=AC, CD=AB۔

4- A سے C کے نیچے کی طرف 4 س م پر نقطہ E اور E_1 لگائیں۔ E کو E_1 سے سیدھا ملا لیں۔

5- A,C اور B,D لائنوں کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر کے نقطہ O اور O_1 لگائیں اور انہیں سیدھی لائن میں ملا لیں۔

6- E کو O سے اور O اور E_1 سے ملا لیں۔

7- ڈرافٹ پر اگلے اور پچھلے حصے کی نشاندہی کر لیں۔

8- E,O اور O,E_1 کو برابر تقسیم کر کے نقطہ H اور H_1 لگائیں۔

9- اگلے حصے کے لیے E اور H کے درمیان سے 1 س م نیچے ناپ لیں۔

10- H اور O کے درمیان سے 0.5 س م اوپر کی طرف ناپ لیں۔

11- E_1 اور H_1 کے درمیان سے 0.5 س م پر نشان لگا لیں۔

12- H_1 اور O کے درمیان سے (آستین کے پچھلے حصے کے لیے) 1 س م اوپر ناپ کر نشان لگا لیں۔

13- E کو H سے، H کو O سے، O کو H_1 سے اور H_1 کو E_1 سے گولائی میں ملا لیں۔

14- گولائی والے حصوں کے گرد 1.2 س م، آستین کی اطراف پر 2 س م اور ترپائی کے لیے 2 س م سلائی کا حق (Seam

(Allowance رکھ کر نشان لگالیں۔

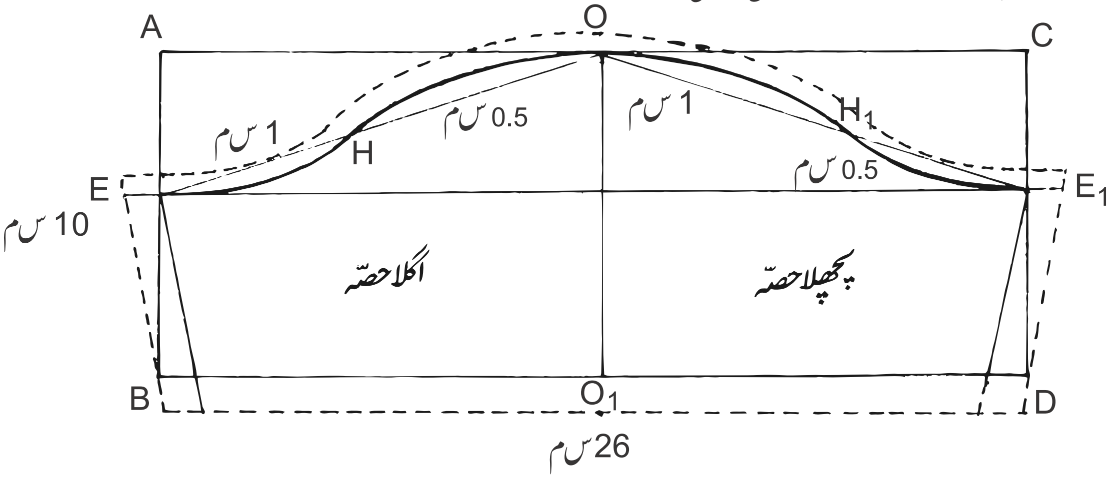

آستین کا بنیادی ڈرافٹ

(v) بنیادی ڈرافٹ کی مدد سے مختلف ڈیزائن کے فراک کے ڈرافٹ بنائیں اور ان کی کٹائی وسلائی کریں۔

(i) ڈیزائن نمبر 1

-1 O اور O_1 لائن کو درمیان میں سے کاٹ کر اگلا اور پچھلا حصہ علیحدہ کرلیں۔

-2 نشان لگی لائنوں کے اوپر سے ڈرافٹ کو کاٹ لیں۔

-3 ایک علیحدہ خاکی کاغذ پر بنیادی ڈرافٹ کی لائنوں کو ٹریس کرلیں۔

-4 بنیادی ڈرافٹ کے اگلے حصے میں N_1 سے نیچے 38 سم کی لائن لگائیں N_1, N_2 فراک کی کل لمبائی ہے۔

5- E اور O_1 کے متوازی لائن N_2 لگائیں۔

6- S_2 سے 7 س م نیچے نشان S_3 لگائیں۔

7- N_1 سے 9 س م نیچے N_3 نشان لگائیں۔

8- S_3 کو N_3 سے سیدھی لائن میں ملائیں۔ اس سے یوک (Yoke) کی شکل (Shape) بنے گی۔

9- اس لائن سے ڈرافٹ کو دو حصوں میں کاٹ لیں۔ اوپر والا حصہ یوک اور نیچے والا حصہ سکرٹ (Skirt) کہلاتا ہے۔

10- یوک میں سلائی کا حق 1.2 س م اور پچھلے بٹن کی پٹی کے لیے 2 س م رکھیں۔

11- ایک علیحدہ خاکی کاغذ پر سکرٹ کا ڈرافٹ ٹریس کر لیں۔ اس میں چنٹ (Gathers) کے لیے 12 س م رکھیں۔

12- سلائی کا حق اوپر کے حصے میں 1.2 س م، اطراف کی سلائی کے لیے 2 س م اور ترپائی کے لیے 2 س م رکھیں۔

13- پچھلا حصہ بھی اگلے حصے جیسا ہی بنے گا ماسوائے بٹن کی پٹی کے۔ پچھلے حصے میں 3.5 س م بٹن کی پٹی کے لیے رکھیں۔

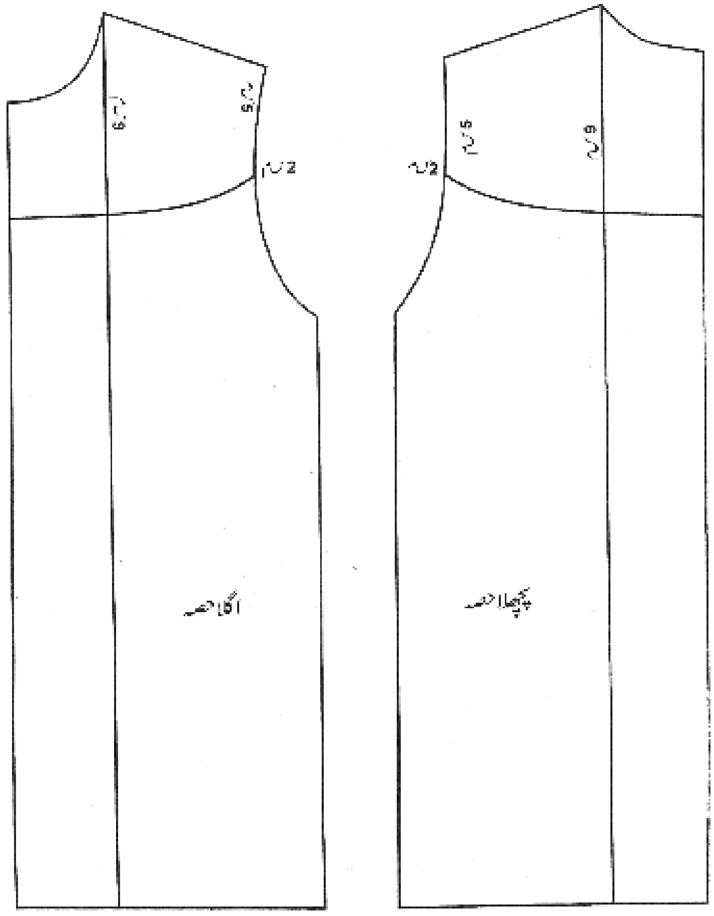

فراک کا ڈرافٹ (ڈیزائن نمبر 1)

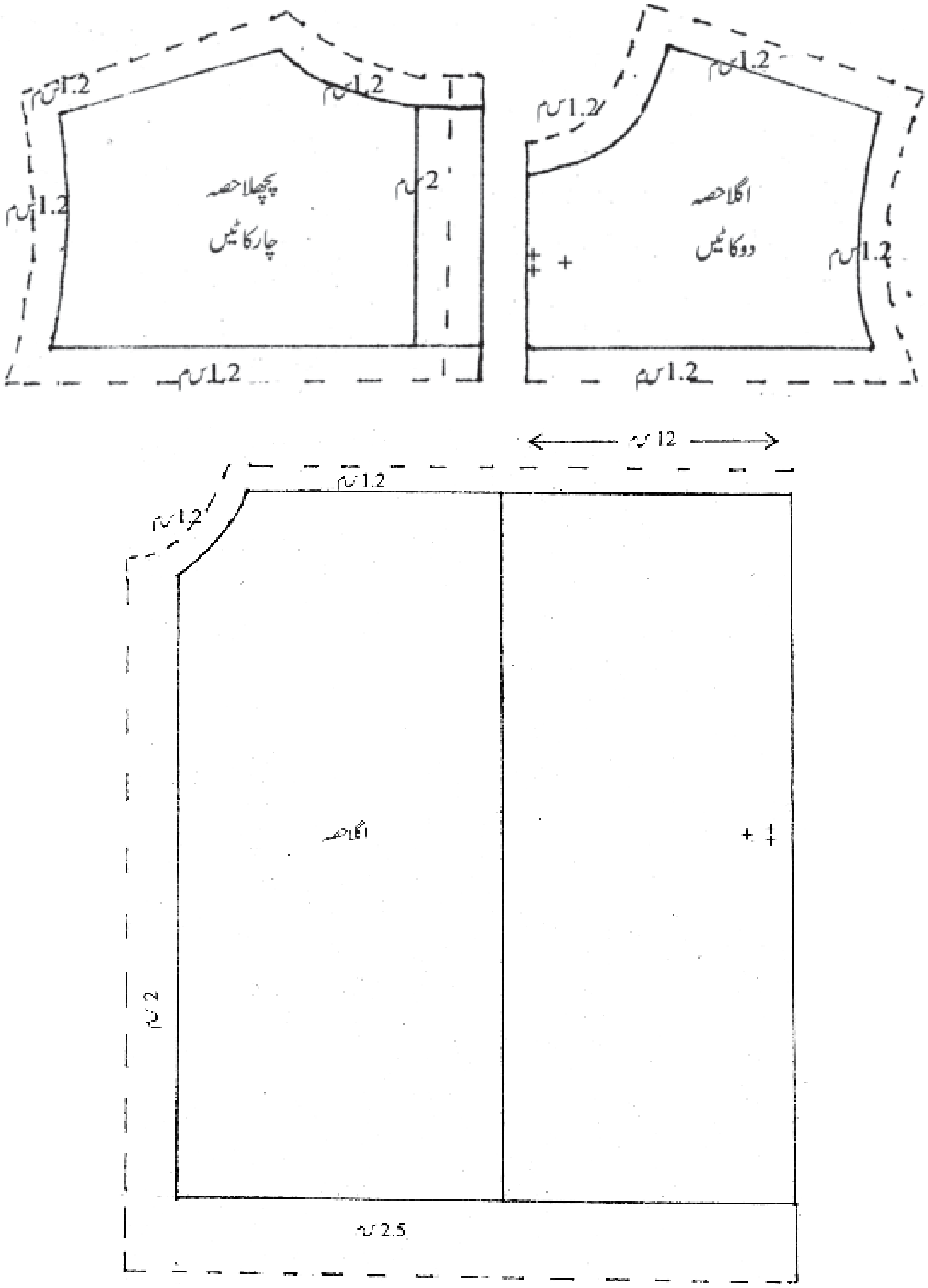

فراک کا ڈرافٹ (ڈیزائن نمبر 1)

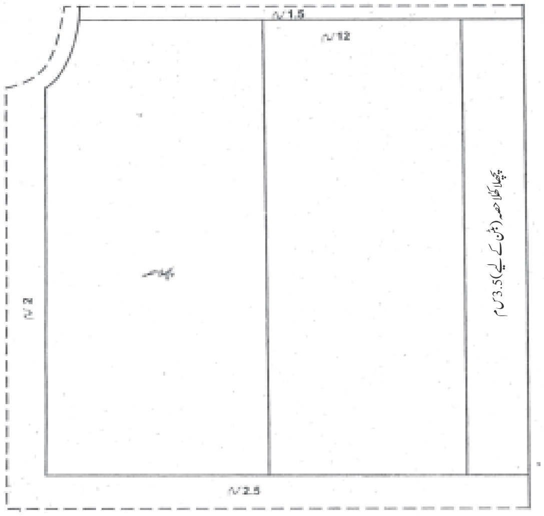

فراک کا ڈرافٹ (ڈیزائن نمبر 1)

فراک کی کٹائی وسلائی

1- کپڑے کو پانی میں بھگو کر سکیڑ (Shrink) لیں اور سوکھنے پر استری کر لیں۔

2- یوک کے اگلے اور پچھلے حصے کے لیے چوڑائی کے رخ کپڑے کو دو دفعہ تہہ لگائیں۔

3- یوک کے اگلے حصے کے ڈرافٹ کو کپڑے پر پن (Pin) کر لیں۔ سلائی کی لائن کے ساتھ ساتھ کپڑا کاٹ لیں اور سلائی کے حق کو کپڑے پر ٹریس کر لیں۔ (کپڑے کی دوہری تہہ کی وجہ سے اگلے یوک کے دو حصے کٹیں گے)۔

4- یوک کے پچھلے حصے کے لیے بھی یہی طریقہ کار دہرائیں اور پچھلے حصے میں بٹن کی پٹی بنانے کے لیے ڈرافٹ کے مطابق کپڑا کاٹ لیں۔ (پچھلے یوک کے چار حصے کٹیں گے۔)

5- پچھلے اور اگلے سکرٹ کے لیے، کپڑے کو ڈرافٹ کی چوڑائی کے مطابق چوڑائی کے رخ تہہ لگا لیں اور کپڑے پر کٹائی کی لائن لگا کر کٹائی کر لیں۔

6- ڈرافٹ کے مطابق سلائی کی لائن ٹریس کر لیں۔ اگلی سکرٹ کا ایک حصہ اور پچھلی سکرٹ کے دو حصے کٹیں گے۔

سلائی کا طریقہ:

یوک (Yoke)

1- گولائی والی لائنوں پر کچا ٹانکا کر لیں۔

2- یوک کے دو سیٹ تیار کر لیں۔ ایک اگلا سیٹ اور دو پچھلے سیٹ۔

3- دونوں سیٹ کے کندھوں کی علیحدہ علیحدہ سلائی کر لیں۔ اب دونوں کو اس طرح اوپر نیچے رکھیں کہ دونوں کی سیدھی طرف اندر اور الٹی طرف باہر ہو۔

-4 پچھلے حصے کے آخر سے سلائی شروع کریں اور گلے (Neckline) سے ہوتے ہوئے کھلے حصے کے دوسرے اختتامی سرے تک سلائی کریں۔ کندھے کی سلائی کو کھول کر استری کرلیں۔

-5 گلے کی گولائی کے اندر کی سلائی پر کپڑے کو تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کٹ (Clip) لگائیں تاکہ موڑنے میں آسانی ہو۔

-6 یوک کو سیدھا کر کے استری کرلیں۔

سکرٹ (Skirt)

-7 سکرٹ کے پچھلے حصے کی ترپائی کرلیں۔

-8 مشین کا ٹانکا لمبا کرلیں اور سکرٹ کے بالائی حصے پر تین متوازی سلائیاں لگالیں۔ (دھاگے کھینچ کر چنٹ بنالیں)۔

-9 سکرٹ کو یوک کے اگلے اور پچھلے حصے کے ساتھ رکھ کر سلائی کرلیں۔

-10 یوک کے اندر والے حصے کو یوک اور سکرٹ کے جوڑ والی سلائی کے اوپر موڑ کر ترپائی کرلیں تاکہ جوڑ چھپ جائے۔

-11 فراک کی دونوں اطراف پر سلائی کرلیں۔

-12 آستین کے ڈرافٹ کو کپڑے کے اوپر رکھ کر پن لگالیں اور پھر کاٹ لیں۔

-13 سلائی کے حق کے لیے کپڑے پر نشان لگالیں۔

-14 آستین کی اطراف کی سلائی کرلیں۔ آستین کے کھلے حصوں کی ترپائی کرلیں۔

-15 بازو کی گولائی (Sleeve Cap) کو مونڈھے کی گولائی (Arm hole) کے اندر رکھ کر سلائی کرلیں۔

-16 سکرٹ کے نچلے حصے کی ترپائی کرلیں۔

-17 پچھلے کھلے حصے کے سب سے اوپر والے حصے میں، یوک کے نچلے حصے پر اور اوپر والے دونوں بٹنوں کے برابر فاصلے پر تیسرے بٹن کے لیے نشان لگالیں۔

ڈیزائن نمبر 2

-1 اگلے اور پچھلے حصے کے بنیادی ڈرافٹ کو الگ الگ کاٹ لیں۔

-2 خاکی کاغذ پر اگلے اور پچھلے حصے کے ڈرافٹ کو ٹریس کرلیں اور تصویر میں دیے گئے طریقہ سے فراک کی لمبائی کا نشان لگائیں۔ اور یوک کے نشانات لگالیں۔

-3 اگلے اور پچھلے حصے کے یوک کاٹ لیں۔ سلائی کے حق پر نشان لگالیں۔

-4 ڈیزائن نمبر 1 کے طریقہ سے سکرٹ کا نشان لگا کر کاٹ لیں۔

-5 سلائی ڈیزائن نمبر 1 کے مطابق کرلیں۔

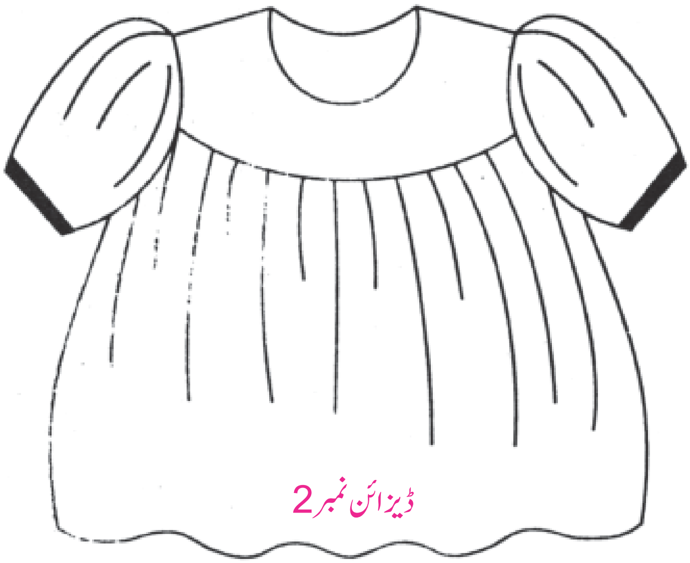

ڈیزائن نمبر2

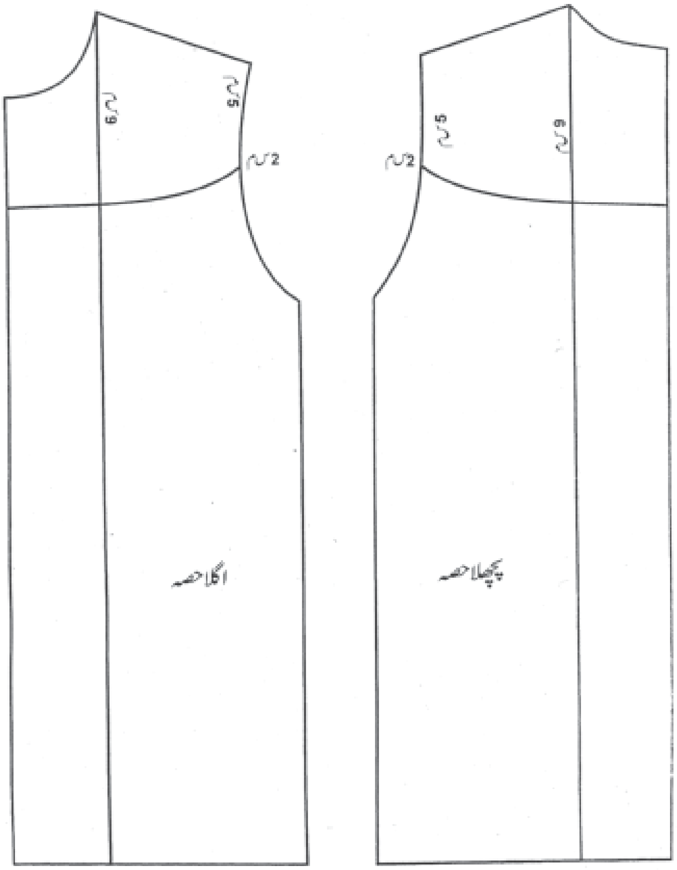

فراک کا ڈرافٹ (ڈیزائن نمبر2)

(vi) آرائشی ٹانکوں کے استعمال سے دیوار کے لیے تصویر (Wall Hanging) بنائیں

درج ذیل میں مختلف اقسام کے ٹانکے اور ان کو بنانے کا طریقہ دیا گیا ہے۔تصاویر کو دیکھتے ہوئے ان کو بنانے میں مہارت حاصل کریں اور ان کے استعمال سے دیوار کے لیے تصویر (Wall Hanging) بنائیں۔

1- کچاٹانکا (Running Stitch): آوٹ لائن بنانے کے لیے یہ سب سے آسان ٹانکا ہے۔اس کا ٹانکا کپڑے کی الٹی اور سیدھی طرف سے ایک جیسا بھی اور سیدھی طرف سے لمبا اور الٹی طرف سے چھوٹا بھی ہوسکتا ہے۔بنیادی سلائی کے طریقے سے دائیں طرف سے شروع کریں۔سوئی کو کپڑے کے نیچے سے اوپر لائیں پھر تھوڑے فاصلے سے نیچے لے جائیں۔اسی طرح دھاگے کو کھینچنے سے پہلے سوئی پر دو تین ٹانکے اکٹھے بھر لیں۔

2- ڈنڈی ٹانکا (Stem Stitch): سوئی کو نقطہ '1' سے باہر نکالیں (شکل نمبر 1)۔پھر نقطہ '2' سے اندر ڈال کر نقطہ '3' سے باہر نکال لیں اس طرح ایک ٹانکا مکمل ہوجائے گا۔

3- زنجیری ٹانکا (Chain Stitch): یہ ٹانکا حاشیہ بنانے اور بھرائی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔سوئی کو نقطہ '1' سے باہر لائیں۔شکل 1 کے مطابق سوئی کو واپس نقطہ '1' سے اندر ڈالیں اور نقطہ '2' سے باہر نکال لیں۔دھاگے کو پھندے کی شکل میں سوئی کے نوکدار حصے کے نیچے سے گزاریں اور سوئی کو باہر نکال لیں۔نقطہ '2' اب اگلے ٹانکے کا نقطہ '1' ہے۔

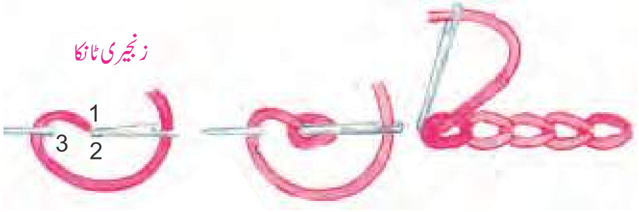

4- لیزی ڈیزی ٹانکا (Lazy Daisy): سوئی کو نقطہ '1' سے باہر نکالیں پھر اسی سوراخ میں سے دوبارہ ڈال کر نقطہ '2' سے باہر نکالیں۔دھاگے کو سوئی کے نیچے سے گزاریں۔ یہ بالکل زنجیری

ٹانکے کی طرح بنے گا۔لیکن اس میں ہر زنجیر (Chain) الگ بنے گی جس سے ایک مکمل پھول بن جائے گا۔

-5 ساٹن ٹانکا (Satin Stitch): یہ ٹانکا کڑھائی میں ڈیزائن کی بھرائی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ڈیزائن کے مطابق لمبے لمبے ٹانکے بالکل ساتھ ساتھ لیے جاتے ہیں۔ ٹانکے کو بنانے کے لیے سوئی کو نقطہ '1' سے باہر نکالیں۔ نقطہ '2' سے واپس ڈالیں اور پھر نقطہ '1' کے بالکل ساتھ نقطہ '3' سے باہر نکالیں۔ اسی طرح بناتی جائیں یہاں تک کہ سارا ڈیزائن بھر جائے۔

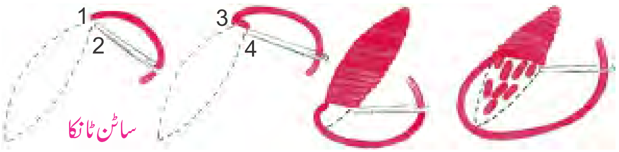

ساٹن ٹانکا

-6 لمبا اور چھوٹا ٹانکا (Long and Short Stitch): یہ ٹانکا بھی بھرائی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔لیکن اس کو ڈیزائن میں خصوصی طور پر شیڈنگ (Shading) کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ پہلی لائن کے آغاز میں بالکل قریب قریب ایک ٹانکا لمبا اور ایک ٹانکا چھوٹا لیا جاتا ہے۔ دوسری لائن میں لمبے ٹانکے کے اوپر چھوٹا ٹانکا اور چھوٹے ٹانکے کے اوپر لمبا ٹانکا لیا جاتا ہے۔

لمبا اور چھوٹا ٹانکا

-7 مچھلی ٹانکا (Herring-Bone Stitch): یہ ٹانکا بارڈر بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس ٹانکے کی خوبصورتی اس کے ٹانکوں کا سائز برابر رکھنے میں ہے۔ ٹانکے کو بنانے کے لیے نقطہ '1' سے سوئی کو باہر لائیں۔ (بائیں سے دائیں طرف شروع کریں)۔ نقطہ '1' سے اوپر دائیں طرف ایک ترچھا ٹانکا نقطہ '2' سے لیں۔ اور تھوڑے فاصلے پر نقطہ '3' سے باہر نکالیں۔ نقطہ '3' سے سوئی باہر نکال کر نقطہ '4' سے اندر ڈال دیں۔ اس طرح ایک ٹانکا مکمل ہو جائے گا۔ نیا ٹانکا شروع کرنے کے لیے سوئی دوبارہ نقطہ '4' کے قریب نقطہ '1' سے باہر نکالیں۔

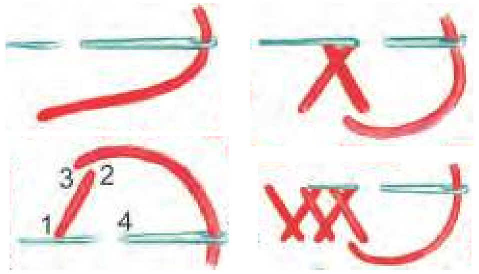

مچھلی ٹانکا

-8 دوسوتی ٹانکا (Cross Stitch): سوئی کو نقطہ '1' سے باہر نکال لیں۔ نقطہ '2' سے کپڑے کی نچلی طرف اندر ڈال کر نقطہ '3' سے باہر نکال لیں۔ اسی طریقے سے ایک پوری لائن مکمل کر لیں۔ نقطہ '4' سے سوئی اندر ڈال کر نقطہ '5' سے باہر نکالیں۔ اسی طرح کرتے رہنے سے ڈیزائن مکمل ہو جائے گا۔

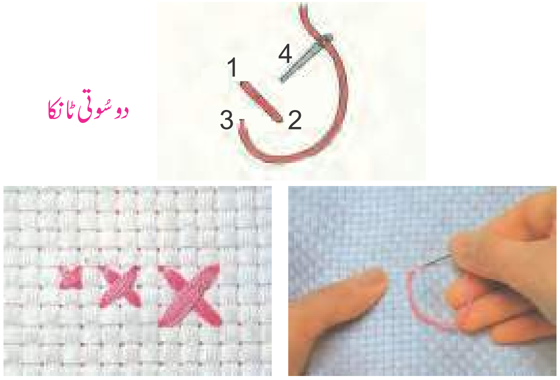

دو سُوتی ٹانکا

-9 سپائیڈر ٹانکا (Spider Stitch): اس ٹانکے سے گول کڑھائی کے نمونے بنتے ہیں۔ جن کو پھولوں کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ٹانکے کو بنانے کے لیے پنسل سے ایک گول دائرہ بنا لیں اور اس کو '8' برابر حصوں میں تقسیم کر لیں۔ سوئی نقطہ '1' سے باہر نکالیں۔ اور نقطہ '4' سے واپس اندر ڈال کر درمیان سے باہر نکالیں۔ دھاگے کو سوئی کے نیچے رکھیں اور سوئی باہر کھینچ لیں۔ نقطہ '7' سے اندر ڈالیں اور نقطہ '8' سے باہر نکالیں۔ نقطہ '3' سے اندر ڈالیں اور درمیان سے باہر نکال لیں نقطہ '6' سے اندر ڈالیں اور '7' سے باہر نکال لیں۔ نقطہ '2' سے سوئی اندر ڈال کر درمیان سے باہر نکالیں۔ دھاگا سوئی کے نیچے رکھیں۔ نقطہ '5' میں سوئی ڈال کر درمیان سے باہر نکالیں۔ اسی طریقہ سے ہمارا جال مکمل ہو جائے گا۔ اب اس کی بنائی (بھرائی) کرنے کے لیے سوئی کو درمیان میں سے نکالیں اور دھاگے کے ایک دفعہ اوپر سے اور ایک دفعہ نیچے سے گزاریں۔ اسی طرح گولائی میں یہ عمل دوہراتے جائیں یہاں تک کہ سارا جال بھر جائے۔

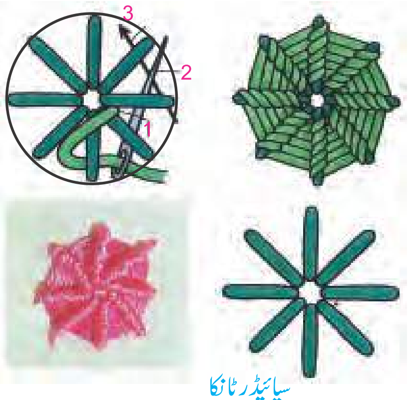

سپائیڈر ٹانکا

-10 فلائی ٹانکا (Fly Stitch): یہ ایک سنگل لوپ (Single Loop) ٹانکا ہے۔ مکمل ہونے پر اس کی شکل انگلش حرف 'Y' جیسی ہوتی ہے۔ ٹانکا بنانے کے لیے سوئی کو نقطہ '1' سے باہر نکالیں اور نقطہ '2' کپڑے کی نچلی طرف

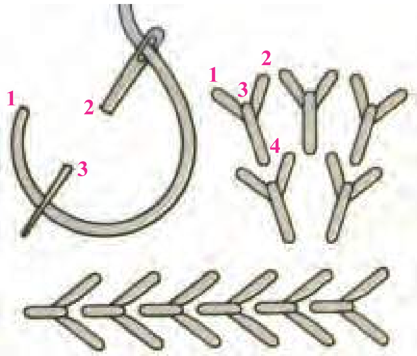

سپائیڈر ٹانکا

ڈالیں اور 3' سے باہر نکالتے ہوئے دھاگے کو سوئی کے نیچے رکھیں۔ یاد رکھیں کہ نقطہ'1'، '2' اور'3' کا فاصلہ بالکل برابر ہونا چاہیے۔سوئی کو نقطہ'3' سے دھاگے کے اوپر سے نقطہ'4' سے کپڑے کی نچلی طرف نکال لیں اس طرح ایک ٹانکا مکمل ہوجائے گا۔

-11 فرنچ ناٹ (French Knot): اس ٹانکے کو ڈیزائن کی بھرائی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ٹانکا بنانے کے لیے سوئی کو نقطہ'1' سے باہر نکالیں۔اپنے بائیں ہاتھ سے دھاگے کو زور سے پکڑیں اور سوئی پر دو دفعہ لپیٹیں اور احتیاط سے سوئی کھینچیں۔بل سوئی سے ہوتے ہوئے دھاگے کے اختتام تک چلے جائیں گے۔سوئی کو نقطہ'1' کے قریب سے کپڑے کے اندر کردیں۔اس طرح ایک ٹانکا مکمل ہوجائے گا۔اگر فرنچ ناپ ذرا موٹی بنانی ہو تو سوئی پر زیادہ بل ڈال لیں۔

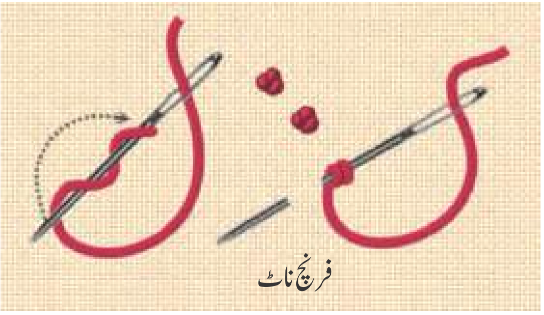
فرنچ ناٹ

-12 کاج ٹانکا (Buttonhole Stitch): سوئی کو نقطہ'1' سے باہر نکالیں اور اُس کے بالکل اُوپر نقطہ'2' سے اندر ڈالیں اور اُس کے عین نیچے نقطہ'3' سے سوئی کو باہر نکالیں۔ باہر نکالنے سے پہلے دھاگے کو سوئی کے نیچے سے گزاریں۔

کاج ٹانکا

-13 موتی ٹانکا (German Knot): نقطہ'1' سے سوئی باہر نکالیں۔سوئی کے اوپر دھاگے کے دو بل دیں۔ بلوں کو اپنے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان زور سے پکڑیں اور سوئی کھینچ لیں۔سوئی کو نقطہ 1' کے قریب نقطہ'2' میں واپس ڈال دیں اس سے ایک چھوٹی سی گرہ یا موتی بن جائے گا۔

موتی ٹانکا

-14 ڈبل ناٹ (Double Knot): ٹانکا شروع کرنے کے لیے ایک لمبا افقی رُخ کا ٹانکا بھریں۔اس افقی رخ کے ٹانکے کے آخر سے ایک چھوٹا سا عمودی رخ کا ٹانکا بھریں۔سوئی کو افقی رخ کے ٹانکے کے نیچے سے بغیر کپڑے کو چھیدے (Pierce) ہوئے گزاریں۔اب سوئی کو دوبارہ افقی رخ کے ٹانکے کے نیچے سے گزاریں اور دھاگے کو پھندے (Loop) کی شکل میں سوئی کے نیچے سے گزاریں۔اس سے ایک ٹانکا مکمل جائے گا۔

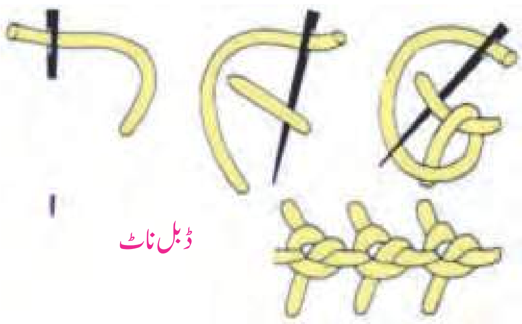
ڈبل ناٹ

کڑھائی کے بعد اختتامی عمل (Finishing) کرنا

ہاتھ کی کڑھائی ایک وقت طلب کام ہے۔ جب تک آپ اپنی کڑھائی ختم کریں گی۔ کڑھائی کا کپڑا میلا ہو چکا ہوگا اس لیے اس کی صفائی ضروری ہے۔

1- ایک ٹب میں ڈیٹرجنٹ (Detergent) ڈال کر بہت احتیاط سے کپڑے کو دھولیں۔ پانی سے کھنگال لیں اور نچوڑیں مت بلکہ کپڑے کو تولیے میں لپیٹ کر رکھ دیں تاکہ فالتو پانی جذب ہو جائے۔

2. جب کڑھائی ختم کر لیں تو کپڑے کو درج ذیل طریقے سے استری ضرور کر لیں۔

i- استری والے میز پر کپڑے کے علاوہ دو تہیں تولیے کی بچھائیں۔ کڑھائی والے کپڑے کو میز پر سیدھی طرف نیچے کر کے رکھیں۔ اس کے اوپر ایک اور کپڑا بچھائیں۔

ii- کڑھائی والے حصے کو ہلکا استری کریں زیادہ مت دبائیں۔ کڑھائی کے بغیر والے حصے کو عام طریقے سے استری کریں۔

(vii) سلائی/سیون اور سلائی/سیون کی پختگی (Seam Finishes) کا عملی مظاہرہ کریں۔

لباس کی سلائی کے لیے درج ذیل سلائی/سیون استعمال ہوتی ہیں۔ان کو بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

1- سادہ سلائی/سیون (Plain Seam)

سادہ سلائی/سیون کے کناروں کی پختگی درج ذیل طریقوں سے کی جاتی ہے۔

i- سادہ سلائی کے کناروں کو (Pinking Shears) یا سادہ قینچی سے اس شکل میں کاٹ لیا جاتا ہے جس سے کپڑے کے سروں سے دھاگے نہیں نکلتے۔ زیادہ دھاگا نکلنے والے کپڑوں پر مشین سے بخیہ کیا جاتا ہے۔

ii- سادہ سلائی/ سیون کے کناروں کو 3 سم اندر موڑ کر مشین کے لمبے ٹانکے سے بخیہ کر لیں۔ اس کو Edge Stitching کہتے ہیں۔

iii- سادہ سلائی/سیون کے کناروں پر وتری ٹانکے ((Overcast Stitch)) لگائے جاتے ہیں۔ یہ ٹانکے سلائی کے بعد سوئی دھاگے سے لگائے جاتے ہیں۔

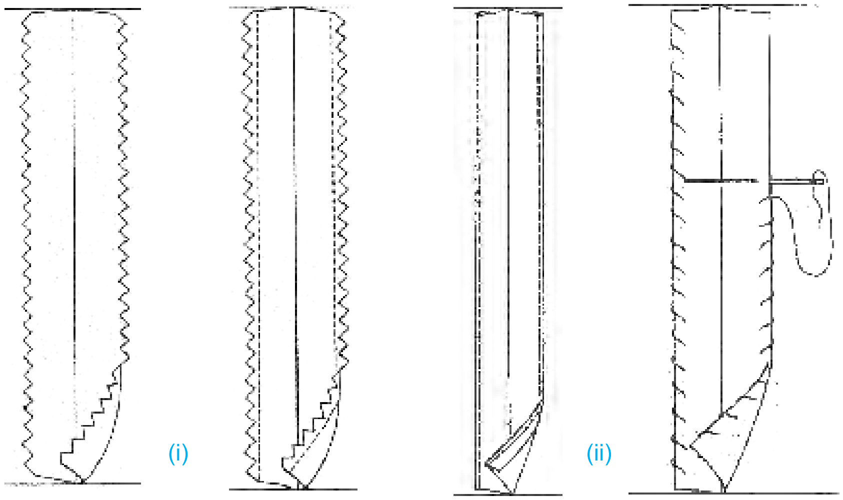

سیون کی پختگی (Seam finishes)

2- گُم سلائی/سیون (French Seam)

بنانے کا طریقہ

i- کپڑے کی اُلٹی طرف اندر اور سیدھی طرف باہر رکھ کر سلائی کریں۔ یہ سلائی/سیون کنارے کے بالکل ساتھ ساتھ ہونی چاہیے۔

ii- اُلٹی طرف سے سادہ سلائی/سیون کی طرح سی لیں۔ اگر پہلی سلائی/سیون کے سرے چوڑے ہوں اور دوسری

سلائی/سیون میں نظر آئیں تو ان کو پہلے تھوڑا سا کاٹ لیں تا کہ دوبارہ سلائی/سیون کرنے سے کپڑے کے سرے نظر نہ آئیں۔اس طرح کرنے سے پہلی سلائی/سیون نئی سلائی/سیون کے اندر چھپ جائے گی بعد میں استری کر لیں۔

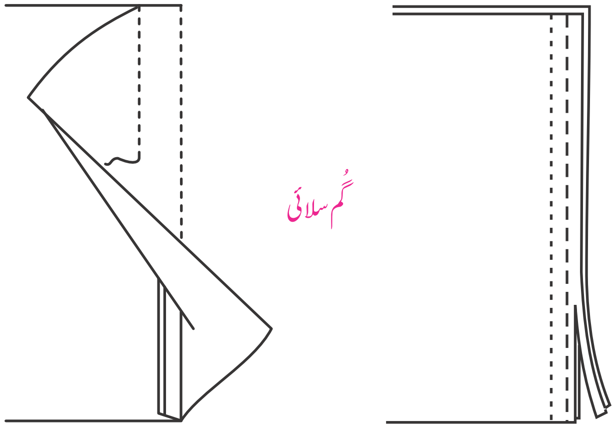

3- اوپر کی ہوئی سلائی/سیون (Lapped Seam)

بنانے کا طریقہ

i- سادہ سلائی/سیون کی طرح ایک سلائی کریں۔

ii- سیدھی طرف سے سلائی/سیون کو استری کر کے اس پر اس طرح سے سلائی کریں کہ سلائی/سیون اچھی طرح بیٹھ جائے۔

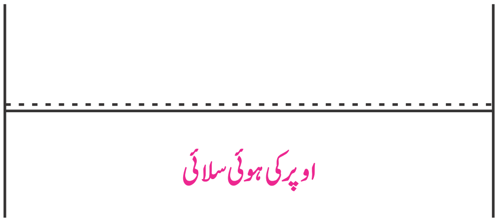

4- چپٹی سلائی/سیون (Flat Fell Seam)

i- کپڑے پر سادہ سلائی کریں/سیون اور کپڑے کے دونوں سرے ایک طرف موڑ کر استری کر لیں۔

ii- اندر والے سرے کو تقریباً آدھا کاٹ دیں اور چوڑے سرے کو موڑ کر کاٹے ہوئے سرے کے اوپر رکھ کر سلائی/سیون کر لیں بعد میں استری کر لیں۔

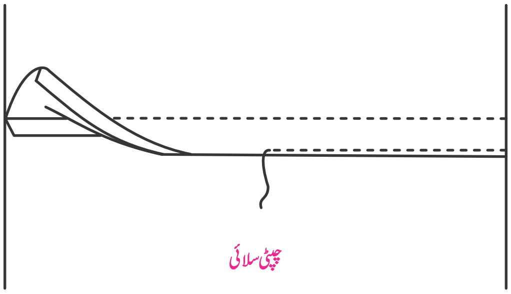

اصطلاحات (GLOSSARY)

باب 8 فیشن اور بننا سنورنا

امرا کا فیشن (High/Elite Class Fashion):	یہ صرف فیشن لیڈرز (Fashion Leaders) کے محدود گروہ (Group) کے لیے ہوتا ہے۔
پیڈی کیور (Pedicure)	پاؤں کے ناخنوں کی صفائی کو کہتے ہیں۔
جزئیات (Details)	اس سے مراد تمام انفرادی عناصر ہیں جو یک رُخی خاکے (Silhouette) کو شکل و ہیت دیتے ہیں۔
ڈینٹل فلاس (Dental Floss)	دانتوں کو صحت مند رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
زیبائش/ بننا سنورنا (Grooming)	اس سے مراد ذاتی صفائی، صاف ستھرے اور نہایت سلیقے سے بنے ہوئے بال، موقع محل کے مطابق لباس، صاف اور تراشے ہوئے ناخنوں سے ہے۔
سطحی کیفیت (Textue)	اس کا تعلق چیز کو دیکھنے اور چھونے سے ہے۔
عوام الناس کا فیشن (Mass/Common Fashion)	یہ فیشن بیشتر لوگوں میں مقبول ہوتا ہے۔
فیشن کی معاشی اہمیت (Economic Importance of Fashion)	فیشن کی صنعت ملک کے لیے زرمبادلہ کے ساتھ ساتھ لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔
	اس کے تین مراحل ہیں پیداوار، تقسیم اور اصراف یا استعمال۔
فیشن میں تنوع (Diversity in Fashion)	اس کی دو اقسام ہیں مثلاً مختلف معاشروں میں تنوع اور ایک ہی معاشرے میں تنوع۔
فیشن (Fashion)	ایسا انداز (Style) جو ایک خاص وقت میں لوگوں کی اکثریت میں مقبول ہو۔
موزیک (Mosaic)	فیشن کا ایک نیا انداز ہے جس میں گہرے رنگوں (Neon Colours) کے ساتھ مشرقی اور مغربی تراش کے لباس مقبول ہوئے۔
مینی کیور (Manicure)	ناخنوں اور ہاتھوں کی صفائی کو کہتے ہیں۔
نمایاں کرنے والے رنگ (Highlighters)	اس میں گہرے رنگ مثلاً آتشی گلابی (Bright Pink)، نارنجی اور طوطا سبز رنگ (Parrot Green) شامل ہیں۔
یک رُخی تصویر/ خاکہ (Silhouette)	اس سے مراد لباس کی شکل و ہیئت (Shape and Form) اور لباس کے نشیب و فراز ہیں۔

باب نمبر 9 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اُصول

بارڈر ڈیزائن (Border Design)	ٹیکسٹائل ڈیزائن کی ایک قسم ہے۔ یہ ڈیزائن قمیص کے دامن یا بازو پر افقی انداز میں ہوتا ہے۔
پولکا ڈاٹ ڈیزائن (Polkadot Design)	ٹیکسٹائل ڈیزائن کی ایک قسم ہے۔ یہ چھوٹے یا بڑے گول دائروں کی شکل میں ہوتا ہے۔
پھولدار ڈیزائن (Floral Design)	ٹیکسٹائل ڈیزائن کی ایک قسم ہے۔
چیک دار ڈیزائن (Check Design)	ٹیکسٹائل ڈیزائن کی ایک قسم ہے اس میں عمودی اور اُفقی لائنیں زاویہ قائمہ بناتی ہوئی گزرتی ہیں۔

ڈرامائی شخصیت(Dramatic Personality)	شخصیت کی ایک قسم
سنجیدہ ومتین شخصیت(Dignified Personality)	شخصیت کی ایک قسم
شرمیلی شخصیت(Demure Personality)	شخصیت کی ایک قسم
شوخ وچنچل شخصیت(Vivacious Personality)	شخصیت کی ایک قسم
کپڑوں کی منصوبہ بندی(Wardrobe)	اس سے مراد کپڑوں کا سوچ سمجھ کر انتخاب کرنے سے ہے۔
کھلاڑی شخصیت(Athelete/Sturdy Personality)	شخصیت کی ایک قسم
لائین دار ڈیزائن(Line Design)	ٹیکسٹائل ڈیزائن کی ایک قسم ہے۔ یہ تین طرح کے ہوتے ہیں۔عمودی(Vertical) اُفقی(Horizontal)اور ترچھی لائنوں والے ڈیزائن(Diagonal)
نازک اندام شخصیت(Dainty Personality)	شخصیت کی ایک قسم

باب 10 کپڑوں کی حفاظت ودیکھ بھال اوران کوسٹور کرنا

استری کرنے کا تختہ(Ironing Board)	میز یا تخت کی نسبت استری کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے کیونکہ یہ کام کو آسان بنا دیتا ہے۔
بجلی کی استری(Electric Iron)	یہ استری بجلی کے ذریعے استعمال کی جاتی ہے۔
بھاپ کی استری(Steam Iron)	اس کے ہینڈل کے اوپر کی طرف ایک ڈھکنا ہوتا ہے اس ڈھکن کو اٹھا کر اس میں پانی ڈالا جاتا ہے۔اس سے کپڑے کو نمی ملتی رہتی ہے۔
بھگونا(Soaking)	زیادہ میلے کپڑوں کو صابن اور گرم پانی کے محلول میں ایک سے ڈیڑھ گھنٹے کے لیے بھگونا ضروری ہے۔
داغ دھبے دور کرنا(Stain Removal)	کپڑوں پر داغ دھبے کی نوعیت کے مطابق محلول استعمال کر کے داغ دھبے دور کیے جاتے ہیں۔
دھونا(Washing)	ہر کپڑے کو اس کے ریشے کے لحاظ سے گرم یا ٹھنڈے پانی اور ہلکے یا تیز صابن کے محلول میں دھونا۔
روزمرہ دیکھ بھال(Daily Care)	چند کپڑے مثلاً رومال، جراب، بنیان، انڈرویئر، قمیض وغیرہ کو روزانہ دھونا اور استری کرنا ضروری ہوتا ہے۔
سُکھانا(Drying)	کپڑوں کو کھلی فضا میں سُکھانا۔
کوئلے والی استری(Coal Iron)	اس استری میں دہکتے ہوئے کوئلے بھر کر ڈھکن بند کر دیا جاتا ہے اور گرم ہونے پر استری کی جاتی ہے۔
کھنگالنا(Wringing)	کپڑوں کو صابن سے دھونے کے بعد صاف پانی سے دو تین بار کھنگالنا تاکہ صابن نکل جائے۔
گیس کی استری(Gas Iron)	یہ موجودہ دور کی ایجاد ہے اور گیس کے ذریعے گرم کی جاتی ہے۔
معتدل موسم کے کپڑے(Clothes of Moderate Season)	اس میں خود ساختہ ریشوں سے بنے ہوئے ملبوسات مثلاً شیفون، جارجٹ، ریشمی کپڑے وغیرہ شامل ہیں۔
موسمی دیکھ بھال(Seasonal Care)	اس میں ایسے کپڑے شامل ہیں جن کو موسم تبدیل ہونے پر سٹور کرنا اور سٹور کیے گئے کپڑوں کو نکال کر قابل استعمال بنانا ہے۔

نچوڑنا(Squeezing)	کپڑوں کودھونے کے بعدان کی نوعیت کے مطابق کم یازیادہ نچوڑناخصوصاً سوتی اورریشمی کپڑے۔
ہفتہ وار دیکھ بھال(Weekly Care)	شلوار،قمیص، تکیے کے غلاف، چادریں، تولیے، میز پوش کو ہفتہ وار دھونا اوراستری کرنا ضروری ہوتا ہے۔

باب 11 داغ دھبے دور کرنا

اسپنج کرنے کا طریقہ(Sponging Method)	اس طریقے میں دھبے کے نیچے جاذب کپڑا یا سیاہی چوس(Blotting Paper)رکھ کر کپڑے کی گدی سی بنا کر دھبے پر پھیرا جاتا ہے۔حتیٰ کہ دھبا دور ہو جائے۔
بوندیں گرانے کا طریقہ(Dropping Method)	اس طریقے میں ڈراپر(Dropper)سے دھبا دور کرنے والے محلول کو گرایا جاتا ہے۔
بھاپ دینا (Steaming Method)	اس طریقے سے عموماً اونی اور ریشمی رنگدار کپڑوں کے داغ دھبے دور کیے جاتے ہیں۔
داغ تحلیل کرنے والے محلول(Dissolving Solvents)	یہ محلول چاکلیٹ، ٹافی، مٹھائی، پھلوں کے داغ دور کرنے میں نہایت مؤثر ہیں۔ چکنائی والی اشیا کے لیے ٹیٹرا کلورائیڈ، مٹی کا تیل اور پٹرول استعمال ہوتے ہیں۔
داغ کا رنگ کاٹنے والے محلول(Bleaching Solvents)	یہ محلول زیادہ تر سفید سوتی کپڑوں کے لیے بہتر رہتے ہیں۔رنگدار یا پرنٹیڈ کپڑوں پر استعمال کرنے سے یہ داغ کے ساتھ ساتھ کپڑے کا رنگ بھی کاٹ دیتے ہیں۔
داغ کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھنے والی اشیا (Asborbing Ingredients)	ان میں مٹی، مکئی کا آٹا، ٹیلکم پاؤڈر اور نشاستہ شامل ہیں۔
ڈبو کر داغ دھبے دور کرنا (Dipping Method)	داغ والے حصے کو محلول میں ڈبویا جاتا ہے۔

باب 12 پارچہ بافی اور لباس میں کاروبار کے مواقع

ایس۔ایم۔ای بنک(SME Bank)	یہ بنک چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروبار کو شروع کرنے میں دلچسپی رکھنے والے سرمایہ کاروں کو سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔
آوٹ ریچ ڈویژن(Out-reach Division)	اس ڈویژن کے چار بڑے دفاتر چاروں صوبوں میں ہیں۔
بزنس اینڈ سیکٹر ڈویلپمنٹ سروس ڈویژن(Business and Sector Development Service Division)	یہ ڈویژن کام بڑھانے کے لیے مشاورتی سرگرمیاں(Consultancy)انجام دیتا ہے۔
بین الاقوامی مارکیٹ(Export Market)	اس میں ہوزری کی صنعت(Hosiery Industry)ریڈی میڈ کپڑوں کی صنعت(Readymade Industry)تولیہ بنانے کی صنعت(Towel Industry)،ترپال(Canvas)،مصنوعی ریشہ بنانے کی صنعت(Synthetic Fiber Manufacturing Sector)، ریشم اور مصنوعی ریشم کی بُنت کی صنعت(Silk and Synthetic Silk Weaving Industry) اور اونی صنعت(Woollen Industry)شامل ہیں۔
پالیسی اور پلاننگ ڈویژن(Policy and Planning Division)	یہ ڈویژن تحقیق سے تعلق رکھتا ہے۔
چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری مراکز (Small and Medium Enterprises (SME)	ایسے کاروباری مراکز جس میں تقریباً 250 کارکن ہوں اور 250 کروڑ کا سرمایہ ہو۔
خودمختار کارکن(Self-employed Worker)	یہ کسی کے لیے نہیں بلکہ اپنا کاروبار خود کرتے ہیں۔

سمیڈا(SMEDA)	یہ ادارہ وفاقی وزارت صنعت و پیداوار کے تحت کام کرتا ہے۔
صنعتی کارکن(Industrial Worker)	یہ کسی ادارے کے لیے کام کرتے ہیں۔
صوبائی سمال انڈسٹریز کارپوریشن (Provincial Industries Corporation)	اس کا مشن صوبوں کی صنعتی پیداوار میں ہنرمند افراد کو روزگار فراہم کرنا اور پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔
کاروباری امدادی فنڈ(Business Support Fund)	درمیانے اور چھوٹے درجے کے کاروبار کرنے والے اس ادارے سے مدد لے سکتے ہیں۔ یہ ادارہ وزارتِ خزانہ حکومت پاکستان کی سرپرستی میں کام کرتا ہے۔
گھریلو کارکن(Home Based Worker)	ایسے کارکن جو گھر بیٹھ کر کام کر کے اُجرت لیتے ہیں۔
مقامی مارکیٹ(Local Market)	وہ مارکیٹ جس میں خریدار اس علاقے میں ہوں جہاں پر وہ اشیا یا خدمات(Services) موجود ہوتی ہیں۔
نجی حکومتی آرگنائزیشن(Non-Government Organization NGO)	یہ نجی ادارہ ہے جو لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتا ہے۔

باب 13 سلائی کا تعارف

اُلٹی سلائی کرنے والا لیور(Reverse Stitch Lever)	اس لیور کو دبانے سے مشین پچھلی طرف سلائی کرنے لگتی ہے۔
بازو(Arm)	مشین کے سامنے والے حصہ جہاں سے دھاگا شروع کر کے سوئی میں لاتے ہیں اگر پھرکی میں کچھ پھنس جائے یا اندرونی پرزوں کی صفائی کرنی ہو تو اس حصے سے مشین کو اٹھایا جاتا ہے۔
بیڈ(Bed)	مشین کے نیچے کا ہموار سطح والا حصہ جس کے اندر مختلف پُرزے ہوتے ہیں۔
پہیہ(Balance Wheel)	مشین کے دائیں ہاتھ گول پہیے کی شکل میں ہوتا ہے۔اس سے مشین حرکت کرتی ہے۔ہاتھ والی مشین میں اس کے ساتھ ہتھی ہوتی ہے۔جبکہ بجلی سے چلنے والی مشین میں صرف پہیہ ہوتا ہے۔یہ دھاگے کے لیور اور سوئی کی حرکت کو کنٹرول کرتا ہے۔
پھرکی بھرنے کی رکاوٹ(Bobbin Winder Stopper)	جب پھرکی میں مطلوبہ دھاگا بھر جاتا ہے تو یہ خود بخود رُک جاتا ہے۔
پھرکی بھرنے کی کیل(Bobbin Winder Spindle)	پہیے کے ساتھ بائیں طرف چکر والا حصہ ہوتا ہے جس پر پھرکی کو دھاگا بھرنے کے لیے چڑھایا جاتا ہے۔
پھرکی میں دھاگا بھرنے کی رہنمائی کرنے والا پرزہ(Bobbin Needle Thread Guide)	جب پھرکی میں دھاگا بھرنا مقصود ہو تو دھاگا اس میں سے گزر کر پھرکی تک جاتا ہے۔
ٹانکے کی لمبائی اور چوڑائی کنٹرول کرنے والا(Stitch Regulator)	ٹانکے کی لمبائی اور چوڑائی کو اس پرزے کی مدد سے کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔
جامد پلیٹ(Throat Plate)	یہ دندانوں کے نزدیک کام کرنے کے لیے جگہ مہیا کرتی ہے نیز مشین کے پرزوں کو محفوظ رکھتی ہے۔
دباؤ کا پاؤں(Presser Foot)	یہ مشین کی پچھلی طرف نصب ہوتا ہے اور کپڑے پر مشین کے پیر کے دباؤ کو کم یا زیادہ کرنے میں مدد دیتا ہے نیز سلائی کے دوران کپڑے کو صحیح پوزیشن میں رکھتا ہے۔
دندانے(Feed Dog)	یہ سلائی کرتے ہوئے حرکت کرتے ہیں اور کپڑوں کو پیچھے کی طرف دھکیلتے ہیں۔

دھاگا اٹھانے والا لیور(Thread Takeup Lever)	اوپر والا دھاگا اس لیور میں سے گزارا جاتا ہے یہ سوئی کے ساتھ اوپر نیچے حرکت کرتا ہے۔
دھاگا کَسنے والا پرزہ(Thread Tension Dial)	مشین کے اوپر والے دھاگے کے کھچاؤ(Tension) کو کنٹرول کرتا ہے۔
دھاگے کا لیور(Thread Lever)	یہ سوئی میں دھاگے کی روانی کا ذمہ دار ہے۔
سلائیڈ پلیٹ(Slide Plate)	یہ ایک چپٹی پلیٹ ہے جو پھرکی اور شٹل کو ڈھکے رکھتی ہے اور ضرورت پڑنے پر پھرکی کو نکالنے یا لگانے کے لیے آگے پیچھے کی جاتی ہے۔
سوئی کَسنے والا پیچ(Needle Clamp Screw)	یہ پیچ سوئی کو اس کی جگہ پر رکھتا ہے۔
سوئی(Needle)	سوئی دھاگے کے آر پار گزرتی ہے جس کی وجہ سے ٹانکا لگتا ہے۔
نلکی لگانے کی کیل(Spool Pin)	یہ مشین کے بالائی حصے پر ہوتی ہے۔اس پر سلائی کرنے کے لیے نلکی یا دھاگا لگایا جاتا ہے۔

باب 14 لباس کا بنانا

بند اور جمی ہوئی یا اوپر کی ہوئی سلائی/سیون(Lapped Seam)	یہ سلائیوں کو بٹھانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
تزئین و آرائش(Embellishment)	کسی لباس کو مختلف چیزوں مثلاً ربن، لیس، بٹن، کڑھائی وغیرہ سے آراستہ کرنے کو کہتے ہیں۔
چپٹی سلائی/سیون(Flat Fell Seam)	یہ سلائی زیادہ تر مردانہ کپڑوں اور بھاری کپڑوں پر استعمال ہوتی ہے۔
سادہ سلائی/سیون(Plain Seam)	سادہ سلائی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
سلائی/سیون کی پختگی(Seam Finishes)	وہ سلائی جو کپڑوں کے کناروں کو صاف ستھرا اور پختہ کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔
سلائی/سیون(Seam)	لباس کی سلائی جو دو ٹکڑوں کو جوڑنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
گم سلائی/سیون(French Seam)	یہ سلائی کے اندر ایک اور سلائی ہے۔ یہ بہت مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔

Bibliography

1. Adapted from: Berger, A.; G. Udell (2005). "A More Complete Conceptual Framework for SME Finance". http://ideas.repec.org/p/wbk/wbrwps/3795.html.
2. Brockman, Helen L. (1965), The Theory of Fashion Design, Wiley Aldrich, Winifred (1985), Metric pattern cutting, 4th ed, London: Bell and Hyman, ISBN 1-4051-0278-0
3. Camp, Carole Ann (2011). "3: Sewing from a pattern". Teach Yourself VISUALLY Fashion Sewing. John Wiley & Sons. pp. n.p.. ISBN 9781118167120.
4. ENTERPRISE AND INDUSTRY PUBLICATIONS The new SME definition, User guide and model declaration, Extract of Article 2 of the Annex of Recommendation 2003/361/EC
5. European Commission (2003-05-06). "Recommendation 2003/361/EC: SME Definition". http://ec.europa.eu/enterprise/policies/sme/facts-figures-analysis/sme-definition/index_en.htm. Retrieved 2012-09-28
6. Fashion (2012, March 29). Wwd. (n.d.). Retrieved from http://www.wwd.com/fashion-news
7. Fashion (2012, March 29). Wwd. (n.d.). Retrieved from http://www.wwd.com/fashion-news
8. “FAST" http://www.fastinternational.org. Retrieved 2010-01-01.
9. Fernand Braudel, Civilization and Capitalism, 15th–18th Centuries, Vol 1: The Structures of Everyday Life," p317, William Collins & Sons, London 1981
10. For a discussion of the use of the terms "fashion", "dress", "clothing", and "costume" by professionals in various disciplines, see Valerie Cumming, Understanding Fashion History, "Introduction", Costume & Fashion Press, 2004, ISBN 0-89676-25niiihh3-X
11. http://www.abc.net.au/catapult/stories/s1783065.htm
12. http://www.oecd.org/dataoecd/4/16/37818320.pdf. Retrieved 2007-06-28.
13. http://www.oystermag.com/features/a-stitch-in-time.html
14. http://www.wired.com/techbiz/it/news/2007/01/72517
15. Laver, James: The Concise History of Costume and Fashion, Abrams, 1979, p. 62
16. Lemire, B., & Riello, G (2008). EAST & WEST: TEXTIES AND FASHION IN EARLY MODERN EUROPE. Journal of Social History, 41(4), 887-916.
17. Marker marking
18. Miss Saeeda Ghani “Libas” for B.A, 2002-03, Majeed Book Depot, Lahore, Faisalabad, Rawalpindi.
19. Miss Vaseem Bano, Mrs. Anjum Nawaz, Miss Saeeda Ghani ‘Fundamental of Home Economics for CT Classes 1973, Punjab Textbook Board Publisher Azad Book Depot, Lahore.
20. Mrs. Shamim Nasim “Hand and Machine Embroidery” for IX-X, Jehangir Book Depot, Urdu Bazar, Lahore.
21. Newberry, Derek (2006). "THE ROLE OF SMALL- AND MEDIUM-SIZED ENTERPRISES IN THE FUTURES OF EMERGING ECONOMIES". http://earthtrends.wri.org/features/view_feature.php?theme=5&fid=69. Retrieved 2008-05-19.
22. Pattern Grading
23. See Potts, Jason (2007) Alternative trade initiatives and income predictability: Theory and evidence from the coffee sector http://www.iisd.org/pdf/2007/trade_price_alt_trade.pdf
24. The Business Finance Market: A Survey, Industrial Systems Research Publications, Manchester UK, 3rd. revised edition 2008.
25. The Business Finance Market: A Survey, Industrial Systems Research Publications, op.cit., page 57.
26. The Hamlyn Complete sewing course.
27. The IFC SME Banking Knowledge Guide, 2009"
28. The Management of Business Lending: A Survey, ISR/Google Books, 2002.
29. The Management of Business Lending: A Survey, ISR/Google Books, 2002, page 39.
30. United States Small Business Administration. "Size Standards". http://www.sba.gov/category/navigation-structure/contracting/contracting-officials/size-standards. Retrieved 2011-08-21.
31. Veblen, Sarah (2012). The Complete Photo Guide to Perfect Fitting. Creative Publishing International. pp. 19. ISBN 9781589236080.
32. Whitt, Kay (2010). Sew Serendipity. Krause Publications. pp. 11,13. ISBN 9781440203572.